

Book

for

Women

n

شادی شدہ خواتین و حضرات کے لیے

ازدواجی خوشیاں

(خواتین کے لیے)

پروفیسر ارشد جاوید

ایم۔ اے نفسیات (امریکہ)

ماہر ازدواجی و نفسیاتی امراض (امریکہ)

پیناٹسٹ، ہینوٹھراپسٹ (امریکہ)

این ایل پی پریکٹیشنر

ممبر، امریکن سوسائٹی آف کلینیکل پیناسس

چیئر مین، کیلیفورنیا انسٹیٹیوٹ آف سائیکا لوجی

کیلیفورنیا انسٹیٹیوٹ آف سائیکا لوجی، پبلی کیشنز

681۔ شادمان۔ 1 لاہور

اگر آپ کو اس کے مندرجات کسی بھی لحاظ سے ناگوار گزرتے ہیں تو آپ اس کے مزید مطالعے سے احتراز فرمائیں اور خراب کیے بغیر کتاب ہمیں واپس کر دیں۔ میں صدق دل سے آپ کی دل آزاری کے لیے معذرت خواہ ہوں اور اپنے رب کریم سے بھی معافی کا طلب گار ہوں جو اپنے بندوں کے گناہ معاف فرمانے والا ہے، چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

یہ بات طے ہے کہ ایک دہائی کے تجربے، مشاہدے اور پریکٹس کے بعد میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ جتنے لوگوں کی میں نے کلینک پر مدد اور رہنمائی کی ہے اس سے کہیں زیادہ ہمارے معاشرے میں موجود ہیں اور خاموشی سے اس دکھ کو سہتے ہیں اور اظہار نہیں کرتے کہ اس موضوع پر اظہار ہمارے ہاں پسند نہیں کیا جاتا۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور ازواج مطہرات سے لوگ بات کر لیتے تھے کہ یہ ان کا حق تھا اب لوگ بات نہیں کرتے۔ اپنا حق ضائع کر دیتے ہیں اور خوشیاں بھی یہ کتاب انہی کی خوشیاں لوٹانے کی کوشش ہے۔

ایک بات جو بہت بنیادی اور اہم ہے وہ مجھے کتاب کے آغاز ہی میں اپنے قارئین سے کہنی ہے۔

☆ یہ کتاب برائے کتاب نہیں ہے

☆ یہ کتاب شادی شدہ خواتین کے لیے ہے

☆ اس موضوعات اور مسائل کے حل بھی شادی شدہ خواتین سے متعلق ہیں کہ کم سے کم ایک دہائی سے میں ان کے مسائل حل کرنے کے لیے کوشاں ہوں اور اسے اپنے پروفیشن سے زیادہ خدمت سمجھ کر کر رہا ہوں۔

ڈاکٹر خلیل احمد کا بے حد شکر گزار ہوں جنہوں نے میری بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی انہوں نے کتاب کا ایک ایک لفظ پڑھا ان کے مشوروں کی روشنی میں مسودے میں کئی تبدیلیاں کی گئیں۔ ان کی دوستی میرے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

میں اپنے ہونہار شاگرد اور دوست ماہر نفسیات پروفیسر ڈاکٹر سید صابر حسین شاہ (کجرات) اور اپنے پیارے کزن، ذہین شاگرد اور دوست ماہر نفسیات جناب زاہد حمید (اسلام آباد) کا خاص طور پر شکر گزار ہوں جنہوں نے مجھے کتاب کے حوالے سے مفید معلومات فراہم کیں جو اس کتاب کی زینت بنیں۔

اپنے امریکی دوست جناب عبدالخلیم خاں اور بیٹیجے حافظ اشتیاق نذیر (لندن) کا بے حد ممنون ہوں جنہوں نے مصروفیت کے اس دور میں قیمتی وقت نکال کر اس موضوع پر تازہ ترین اور معیاری کتب بھجوائیں جن سے میرے علم میں بہت اضافہ کیا۔

آخر میں اپنے معاون خصوصی جناب محمد ارشاد کا بھی خصوصی طور پر شکر گزار ہوں جن کی وجہ سے میرے زندگی بہت آرام دہ ہے۔

ہم خواتین کے لیے بھی اس طرح کے سیمینار کا انعقاد کریں۔ اس پر غور و فکر کیا تو محسوس ہوا کہ ہمارے معاشرے میں ابھی اس طرح کے سیمینار کی گنجائش نہیں۔ ویسے بھی میرے لیے مردوں کی طرح خواتین کے ساتھ ازدواجی مسائل پر کھل کر گفتگو کرنا مشکل ہے دوسری طرف حقیقت یہ ہے کہ اگر خواتین کو ازدواجی زندگی کے حوالے سے ضروری تعلیم دے دی جائے تو نہ صرف مردوں کو کوئی جنسی مسئلہ درپیش نہیں ہوگا بلکہ خواتین بھی اپنے ازدواجی مسائل خود ہی آسانی سے حل کر سکیں گی۔ اس طرح ازدواجی زندگی بہت خوشگوار ہو جائے گی اور گھر جنت کا نمونہ بن جائے گا۔ گھریلو جھگڑوں اور طلاق کی ایک بڑی وجہ خواتین کی جنسی نا آسودگی ہے اس مسئلے کو خواتین خود ہی آسانی سے حل کر سکتی ہیں، بشرطیکہ ان کو ضروری معلومات فراہم کر دی جائیں چنانچہ اسی ضرورت کے تحت یہ کتاب لکھی گئی ہے۔

تاہم ایک مکتبہ فکر کا خیال ہے کہ خواتین وہ حضرات کو اس طرح کی کسی تعلیم کی ضرورت نہیں، کیوں کہ وہ دونوں جبلی طور پر جانتے ہیں کہ انہیں کیا کرنا ہے آپ ایمانداری سے اپنا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ جبلی طور پر آپ اس کتاب میں دی گئی کتنی معلومات سے پہلے ہی آگاہ تھیں تاہم اس مکتبہ خیال کے لوگ اس بات کا جواب نہیں دیتے کہ اگر تعلیم کی ضرورت نہیں ہے تو مسائل کا حل کون نکالے گا اور کیسے بتائے گا۔

یہ کتاب بنیادی طور پر خواتین کے لیے ہے مگر عورتوں کی ازدواجی ضروریات سے بہتر آگاہی حاصل کرنے کے لیے مرد حضرات کو بھی اسے ضرور پڑھ لینا چاہیے تاکہ وہ ان کی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کر سکیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ خواتین کے ہر مسئلے کا آسان حل پیش کریں تاہم اگر آپ کا مسئلہ اس کتاب میں موجود نہیں تو پھر

آپ مجھ سے فون پر یا کلینک میں رابطہ کر سکتی ہیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 7

Chapter - 1

خواتین کے اہم جنسی مغالطے

(Important Misconceptions About Sex)

مردوں کی طرح عورتیں بھی بہت سے جنسی مغالطوں کا شکار ہیں جو ان کی ازدواجی خوشیوں میں بہت بڑی رکاوٹ ثابت ہوتے ہیں۔ ازدواجی خوشیوں کے لیے خواتین کو نہ صرف اپنے بلکہ مردوں کے جنسی مغالطوں کا ذکر کیا جائے (ان مغالطوں کا تفصیلی ذکر ہماری دوسری کتاب ”سیکس ایجوکیشن۔۔۔ سب کے لیے“ میں موجود ہے اس حوالے سے اس کتاب کا مطالعہ مفید رہے گا) تاہم خواتین کے چند اہم جنسی مغالطے کچھ یوں ہیں:

1- ماہواری یا حیض (Menses) عموماً تکلیف دہ چیز نہیں اکثر خواتین کی ماہواری بالکل نارمل ہوتی ہے اور انہیں کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی البتہ کچھ خواتین ماہواری کے دوران کمر درد، سر درد اور پیٹ درد وغیرہ محسوس کرتی ہیں۔ ماہواری کا آنا کسی بھی لڑکی کے لیے کسی بھی طرح تشویش کا باعث نہیں ہونا چاہیے لڑکی کو بخوبی سمجھ لینا چاہیے کہ یہ ایک فطری جسمانی عمل ہے۔

2- مباشرت کوئی بری چیز نہیں اور نہ ہی یہ ایک تکلیف دہ امر ہے اگرچہ بعض خواتین کو ابتدا میں چند بار مباشرت میں قدرے تکلیف ہوتی ہے تاہم بعد میں یہ عمل نارمل ہو جاتا ہے مباشرت کا عمل نہ صرف نیکی اور صدقہ ہے بلکہ

دونوں کے لیے بہت ہی پر لطف امر ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 9

Chapter - 2

شادی

(Marriage)

شادی کی بنیاد دو چیزیں ہیں:

1- نسل انسانی کی بقا (سورۃ النساء: 1) 2- لطف و سکون

ارشاد باری تعالیٰ ہے ”اس نے تمہارے لیے تمہاری جنس سے بیویاں بنائیں تاکہ تم ان کے پاس سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت و الفت پیدا کر دی۔“ (سورہ روم - 21)

شادی سے نہ صرف انسان کو سکون نصیب ہوتا ہے بلکہ مختلف تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ شادی شدہ افراد، غیر شادی شدہ لوگوں کی نسبت 50 فیصد کم بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔

شادی کی دو بڑی اقسام ہیں:

1- محبت کی شادی (Love Marriage)

2- خاندان کی طرف سے طے کی گئی شادی (Arranged Marriage)

یورپ اور امریکہ میں تقریباً ہر شادی محبت کی شادی ہوتی ہے جو کہ اکثر اوقات ناکام ہوتی ہے امریکہ میں طلاق کی شرح 50 فیصد سے 75 فیصد تک ہے۔ اس طرح کی طلاق کی دو بڑی وجوہات ہیں۔

چنانچہ ارشاد ہے جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے تو حتی الامکان اسے دیکھ لینا چاہیے کہ آیا اس میں کوئی ایسی چیز ہے جو اس کو اس عورت سے نکاح کی رغبت دلانے والی ہو۔ (ابوداؤد)

قرآن و سنت دونوں سے معلوم ہوتا ہے کہ شادی پسند کی ہو، لڑکا لڑکی کو اچھی طرح دیکھ لے اس طرح وہ لڑکی بھی لڑکے کو دیکھ لے گی مگر دونوں کو علیحدہ میں ملنے کی اجازت نہیں۔ (مشکوٰۃ)

آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے اس حکم یا سفارش کہ لڑکا، لڑکی کو دیکھ لے کی حکمت اب جدید نفسیات کے علم کی روشنی میں واضح طور پر سمجھ میں آتی ہے۔ تمام ماہرین نفسیات اس بات پر متفق ہیں کہ مرد عورت کو اس کے حسن، ظاہری شکل و صورت اور جسمانی ساخت کی وجہ سے پسند کرتا ہے تاہم ہر فرد کا حسن کا معیار مختلف ہوتا ہے۔ جب کہ عورت ظاہری حسن اور شکل و صورت کو زیادہ اہمیت نہیں دیتی بلکہ عورتوں کے لیے مرد کا پیشہ اور معاشرتی مقام (Status) شادی میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔ لہذا اگر لڑکا لڑکی کو دیکھنا چاہے تو اس پر نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا حکم سمجھ کر عمل کیا جائے اور لڑکے کو لڑکی دیکھنے کا موقع دیا جائے۔ ہمارے ہاں عجیب منافقت ہے لڑکیاں سارا دن بازاروں میں بے پردہ پھرتی ہیں اور ان کو ہر کوئی دیکھتا ہے مگر جب منگیت لڑکی کو دیکھنے کی خواہش کا اظہار کرے تو عموماً اسے غیر اخلاقی حرکت قرار دے کر انکار کر دیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ شریعت نکاح کے معاملے میں کفایت (بمسری اور برابری) کو ملحوظ خاطر رکھنا پسند کرتی ہے یعنی نکاح اپنے برابر اور ہم پلہ لوگوں میں ہو، دونوں خاندانی نسلی، قومی، مالی اور معاشرتی لحاظ سے برابر ہوں۔ دونوں ایک قبیلے

سے ہوں یا مختلف قبیلوں سے مگر پھر بھی ہم پلہ ہوں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 13

جدید نفسیات بھی اب اس اصول کی اہمیت کو تسلیم کرتی ہے یعنی ہم عموماً ان لوگوں کو پسند کرتے ہیں جو ہماری طرح ہوں خصوصاً نسل، قوم، معاشی اور معاشرتی مقام کے لحاظ سے ظاہر ہے شادی پسند کے لوگوں کے ساتھ ہی کی جاتی ہے۔

خانگی زندگی کے نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لیے میاں بیوی میں سے ایک کا سربراہ ہونا ضروری ہے اگر دونوں بالکل مساوی درجہ اور اختیارات رکھتے ہوں تو خاندان بد نظمی کا شکار ہو جائے گا۔ چنانچہ ارشادِ باری ہے: ”مرد عورتوں پر قوام (حاکم) ہیں اس بنا پر کہ اللہ نے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے اور اس بنا پر کہ وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔ بس جو نیک عورتیں ہیں وہ شوہروں کی اطاعت کرنے والی اور ان کی غیر موجودگی میں باتو فیق الہی ان کے حقوق کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں“ (سورۃ النساء۔ 34) یعنی اللہ نے مرد کو عورتوں پر قوام قرار دیا ہے۔ قوام سے مراد ہے Provider Sustainer محافظ، سربراہ، سربراہی کے لیے مرد ہی مناسب ہے۔ جو جسمانی لحاظ سے عورت سے توانا ہے جو مسائل کو حل کرنے کی فطری صلاحیت رکھتا ہے۔ اس کے دماغ کا وزن اوسطاً عورت سے 5 اونس زیادہ ہے یعنی عموماً مرد جسمانی اور ذہنی لحاظ سے نسبتاً افضل ہے۔ اسی لیے خاندان کی سربراہی اسے سونپی گئی ہے خاوند کی ذمہ داری ہے کہ وہ خاندان کو تحفظ دے اور اس کی تمام ضروریات کو پورا کرے اور خاندان کی کنالت کرے لہذا گھر میں حکم بھی اسی کا چلے گا۔

اس پیرا گراف کو پڑھ کر بعض ترقی پسند خواتین کہیں گی کہ گھر پر خاوند کا حکم چلنے کی بات معاشرے کا ڈھکوسلا ہے۔ حالانکہ یہ عام اصول ہے کہ جو کسی کی کنالت کرے گا (یا تنخواہ دے گا) حکم بھی اسی کا چلے گا کیا کبھی ایسا ہوتا ہے

کہ کنالت کرنے والا اپنے ملازم کا حکم مانے

مغرب میں چوں کہ عورت اور مردوں دونوں کما تے ہیں دونوں Provider ہیں لہذا وہاں دونوں برابر ہو سکتے ہیں۔ امریکہ کے اہل علم اب یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ وہاں گھر کی بربادی کی بڑی وجہ خواتین کا جاب کرنا ہے کیوں کہ جو بھی بیوی سمائے گی اس کا رویہ ہاؤس وانف سے بالکل مختلف اور عموماً جارحانہ ہوگا یہ عنصر بڑا فطری ہے آپ کی بیٹی یا بیٹا جب معاشی لحاظ سے آپ پر انحصار کرتا ہے تو اس کا رویہ اور ہوتا ہے مگر جو نبی وہ کمانہ شروع کرتا ہے اس کا رویہ بالکل بدل جاتا ہے یہ ایک نفسیاتی حقیقت ہے اسلام میں چوں کہ کنالت کی ذمہ داری مرد پر ہے لہذا گھر کا وہی حکمران ہوگا اور اسی کا حکم چلے گا۔ ہمارے اسلام میں چوں کہ کنالت کی ذمہ داری مرد پر ہے لہذا گھر کا وہی حکمران ہوگا اور اسی کا حکم چلے گا۔ ہمارے ہاں عجیب منافقت ہے کہ اسلام کی جو چیز ہماری خواہشات کے خلاف ہوتی ہے۔ ہمیں پسند نہیں ہوتی ہم اسے مولویوں کا ڈھکوسلا کہہ کر رد کر دیتے ہیں۔ ہم میں اتنی اخلاقی جرات نہیں کہ ہم کھل کر اس کا انکار کر کے متبادل پسندیدہ مذہب اختیار کر لیں ہم مسلمان بھی کہلوانا چاہتے ہیں اور اسلام کے وہ اصولوں جو ہمیں پسند نہیں ان پر عمل بھی نہیں کرنا چاہتے یقین کریں ان میں اکثریت ان لوگوں کی ہے جو فرائض کے بھی پابندی نہیں۔

ایک طرف مرد سے فرمایا گیا ہے کہ وہ بیوی کی کنالت کرے اور اس سے اچھا سلوک کرے چنانچہ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہے ”تم میں بہترین وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لیے بہترین ثابت ہو۔“ دوسری طرف عورت نے فرمایا گیا کہ وہ خاوند کی فرمان برداری کرے اور اس کی خوشی کا خیال رکھے چنانچہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا خادکا مومن بندہ خدا سے تقویٰ کے بعد جو چیز سب سے بہتر اپنے لیے انتخاب کرتا ہے وہ نیک بخت عورت ہے۔

(ایسی عورت) جس کو وہ حکم دے تو وہ فوراً اس پر عمل کرے اس کی طرف دیکھے تو وہ اس کا دل خوش کر دے، اس کو قسم دے تو وہ قسم کو پورا کرے اور وہ غائب ہو تو وہ اپنی عصمت اور اس کے مال کی حفاظت کرے (ابن ماجہ) حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ایک اور موقع پر فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے، جو شخص بھی اپنی اہلیہ کو بستر پر بلائے اور وہ انکار کرے تو آسمان والا اس سے اس وقت تک ناراض ہوتا ہے جب تک وہ اپنے شوہر کو راضی نہ کرے (بخاری، مسلم) ایک دوسری حدیث میں ارشاد مسلم ہے: ”شوہر جب اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں“ (بخاری) ایک اور جگہ ارشاد فرمایا: ”شوہر جب اپنی بیوی کو ضرورت کے لیے بلائے تو وہ فوراً اس کے لیے حاضر ہو جائے، گو وہ تنور پر بیٹھی ہو (روٹی پکا رہی ہو) (ترمذی)۔

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیوی خاوند کی اجازت کے بغیر نفل نماز اور نفل روزے رکھنے سے منع فرمایا ہے (بخاری) حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے عورت کو دنیا کی بہترین متاع قرار دیا ہے ارشاد ہے کہ ساری دنیا متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک بخت عورت ہے۔ (مسلم) نیک بخت عورت کو جنت کی بشارت دی گئی ہے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت پانچ وقت کی نماز پڑھتی رہے، رمضان کے روزے رکھے اپنی آبرو بچائے یعنی پاک دامن رہے اور اپنے شوہر کی تابعداری اور فرمانبرداری کرتی رہے تو اسے اختیار ہے کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں چلی جائے۔ (بحوالہ بہشتی زیور) ایک اور جگہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو عورت اس حالت میں مری کہ شوہر راضی تھا وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (ترمذی) تاہم گناہ کے کام میں

عورتوں کی اکثریت کو اپنے خاوند کی وجہ سے معاشرے میں بلند مقام ملتا ہے مثلاً ایک ڈاکٹر کی بیوی، ایک عالم کی بیوی، ایک کروڑ پتی کی بیوی، ایک ادیب کی حتیٰ کہ ایک وزیر کی بیوی وغیرہ کو معاشرے میں جو مقام حاصل ہوتا ہے اس کے حصول میں اس کا کوئی خاص کردار نہیں ہوتا۔ مگر بعض اوقات معمولی سے اختلاف کی وجہ سے عورت خاوند کی ناشکری کر گزرتی ہے یہ ناشکری بہت بڑا گناہ ہے حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”میں نے آج (دوزخ) کی طرح کوئی ڈراونی چیز نہیں دیکھی۔ میں نے دیکھا اس میں عورتیں بہت ہیں لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: یہی کفر لوگوں نے عرض کیا کیا اللہ سے کفر؟ آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: نہیں خاوند کا کفر (ناشکری) احسان نہ ماننا۔ عورت کا حال یہ ہے کہ اگر تو عمر بھر اس کے ساتھ احسان کرتا رہے پھر کوئی بات تمہاری طرف سے ان کے خلاف طبیعت ہو گئی ہو بول اٹھے گی کہ میں نے کبھی بھی تم سے کوئی بہتری نہیں دیکھی (بخاری)۔ حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت بلا وجہ اپنے شوہر سے طلاق چاہے، اس پر جنت کی بو حرام ہے۔ (ابن ماجہ، ابو داؤد، احمد، ترمذی، دارمی) حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تین طرح کے آدمی ایسے ہیں جن کی نہ نماز قبول ہوتی ہے نہ کوئی اور نیکی منظور ہوتی ہے ایک وہ عورت جس کا شوہر اس سے ناراض ہو، دوسرا وہ جو نشہ میں مست ہو، تیسرا وہ مسلمان بھائی جو ایک دوسرے کو کسی دنیاوی وجہ سے چھوڑتے ہیں (ابن ماجہ) اسلام میں مرد کے لیے سب سے محترم اس کی والدہ ہے اور عورت کے لیے اس کا خاوند دونوں کی ناراضگی سے بچنا چاہیے۔

شادی کے حوالے سے چند چیزوں کو ملحوظ خاطر رکھنا مفید ہوگا عورت کے لیے شادی کی بہترین عمر 20 تا 25 سال ہے اس دوران پیدا ہونے والی اولاد صحت مند ہوتی ہے مرد کے لیے شادی کی بہترین عمر 25 تا 27 سال ہے۔ ویسے 30 سال تک بھی ٹھیک ہے بہتر یہ ہے کہ شادی کے وقت عورت کی عمر مرد سے پانچ تا دس سال چھوٹی ہو۔ کیوں کہ بچوں کی پیدائش کی وجہ سے عورت کا جسم جلد ڈھل جاتا ہے جس کی وجہ سے عورت میں کشش کم ہو جاتی ہے۔ اگر بیوی کی عمر کم ہوگی تو اس کی جسمانی کشش زیادہ دیر تک برقرار رہے گی۔ ویسے بھی عورت جسمانی اور ذہنی لحاظ سے مرد کی نسبت جلد Mature ہو جاتی ہے لڑکی کی عمر کسی طرح بھی لڑکے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

منگن اور شادی کے درمیان زیادہ لمبا عرصہ نہیں ہونا چاہیے زیادہ سے زیادہ ایک سال کا وقفہ ہو اگر درمیانی وقفہ زیادہ لمبا ہو تو دونوں خصوصاً مرد شدید جھنجھلاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے شادی کے تاریخ طے کرتے وقت حیض کا بھی ضرور دھیان رکھا جائے ایسا نہ ہو کہ شادی کے ایک آدھ دن بعد ماہواری شروع ہو جائے۔ اس سے خاوند شدید جسمانی تناؤ کا شکار ہوگا لہذا شادی کی تاریخ ماہواری کے آٹھ دن بعد کی رکھی جائے تاکہ دونوں میاں بیوی مباشرت سے بھرپور لطف اندوز ہو سکیں۔ حیض کے فوراً بعد عورت کے جنسی جذبات عموماً دم پڑ جاتے ہیں ان دنوں اس کی طبیعت میں چڑچڑاپن، اضمحلال انفرادی اور بے چینی پیدا ہو جاتی ہے۔

شادی دھودھام سے ہونی چاہیے تاکہ ہر کسی کے علم میں ہوں کہ فلاں کی شادی ہو گئی ہے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ ”نکاح کا اعلان کرو، نکاح مسجد میں کرو اور اس پر دف پیٹو (کہ خوب اعلان ہو) (ترمذی)

اسلام میں خفیہ شادی سے منع کیا گیا ہے بعض فقہاء کے نزدیک خفیہ شادی زنا کے برابر ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حلال و حرام میں حد فاضل نکاح کی شہرت اور دف ہے۔ (ترمذی)

شادی کرتے وقت اس چیز کا بھی دھیان رکھا جائے کہ دونوں میاں بیوی کے قد چھوٹے نہ ہوں ایسی صورت میں اصول و ارثت کے مطابق اکثر بچوں کے قد چھوٹے ہوں گے جس کی وجہ سے یہ بچے احساس کمتری کا شکار ہو جائیں گے اور بچوں کی شادیوں میں مسائل پیدا ہوں گے۔ یعنی دونوں میں سے ایک کا قد لا زماً لمبا ہونا چاہیے۔ اس طرح دونوں میاں بیوی کے رنگ بھی زیادہ سانولے نہیں ہونا چاہیں اس صورت میں بھی اصول و ارثت کے تحت اکثر بچوں کے رنگ سانولے ہوں گے اور یہ بے چارے بھی احساس کمتری میں مبتلا ہو جائیں گے مزید برآں لڑکیوں کی شادی میں وقت پیش آئے گی چنانچہ بہتر یہی ہے کہ میاں بیوی میں سے ایک کا رنگ ضرور گورا ہونا چاہیے۔

Chapter - 3

مباشرت

(Intercourse)

شادی کے بنیاد مباشرت ہے مگر ہمارے ہاں اکثر لوگ اس کی الف بے سے بھی واقف نہیں یقین کریں کہ کچھ لوگوں کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ مباشرت ہوتی کہاں ہے وہ Exact جگہ کونسی ہے۔ اس سلسلے میں ہماری خواتین کی معلومات تو نہ ہونے کے برابر ہیں جس کی وجہ سے وہ ازدواجی زندگی سے بھرپور انداز سے لطف اندوز نہیں ہوتیں بلکہ اکثریت تو شدید جھنجھلاہٹ (Frustration) کا شکار ہوتی رہتی ہیں۔

ہمارے ہاں عموماً مباشرت کو اچھی چیز نہیں سمجھا جاتا جس کی وجہ سے اکثر خواتین جنسی عمل میں بھرپور شرکت اور تعاون نہیں کرتیں نتیجتاً وہ خود بھی اکثر اوقات ازدواجی لطف سے محروم رہتی ہیں اور خاوند بھی بھرپور جنسی سکون اور لطف حاصل نہیں کر پاتا۔ حالانکہ اسلام میں شادی کے بعد مباشرت کوئی ناپسندیدہ چیز نہیں بلکہ اللہ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مباشرت کو نیکی اور صدقہ قرار دیا ہے جس کا ثواب ملتا ہے (مسلم) اور اگر بیوی تعاون نہ کرے تو وہ گناہ کی مرتکب ہوتی ہے۔ (بخاری)

اکثر خواتین کے نزدیک مباشرت ایک تکلیف دہ چیز ہے اور وہ اس سے خوف زدہ ہوتی ہیں چنانچہ مباشرت کے وقت اس خود ساختہ خوف کی وجہ سے ان کا جسم تن اور اکڑ جاتا ہے۔ خصوصاً فرج کے منہ کے مسلز (پٹھے) تن جاتے

ہیں جس کی وجہ سے مباشرت کا عمل تکلیف دہ ہو جاتا ہے 20 Page: Book3 Copyright noorclinic.com

لیکن اگر بیوی مباشرت کے دوران اپنے جسم، خصوصاً فرج کے پٹھوں کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دے تو عموماً مباشرت میں تکلیف نہیں ہوتی۔ عام طور پر شروع کی چند مباشرتوں میں کچھ تکلیف ہوتی ہے لیکن یہ تکلیف بھی اس تکلیف سے کم ہوتی ہے جو عورتوں کو زیور کے شوق میں ناک اور کان میں چھید کروانے سے ہوتی ہے۔

جنسی لحاظ سے مرد اور عورت میں فطری طور پر بہت فرق ہے مرد معمولی اشتعال (Stimulation) سے بہت جلد جنسی عمل کے لیے تیار ہو جاتا ہے پھر جو نہی مرد جنسی طور پر مشتعل ہو جاتا ہے تو وہ مباشرت کے ذریعے منزل ہو کر جنسی سکون حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن اگر وہ جنسی اشتعال کے بعد منزل نہ ہو تو وہ نہ صرف اپنے آپ کو غیر مطمئن محسوس کرتا ہے بلکہ شدید جھنجھلاہٹ اور تکلیف (Discomfort) کا شکار ہو جاتا ہے۔ اگر مرد کو بیوی کے عدم تعاون کی وجہ سے بار بار اس تجربے سے گزرنا پڑے تو پھر یا تو وہ جنس میں دلچسپی کھودیتا ہے۔ بعض انتہائی صورتوں میں تو وہ نامردی کا شکار ہو جاتا ہے یا پھر دوسری عورتوں کی طرف مائل ہو کر گناہ کی دلدل میں دھنس جاتا ہے۔ اسی لیے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”شوہر جب اپنی بیوی کو اپنی ضرورت کے لیے بلائے تو وہ فوراً اس کے لیے حاضر ہو جائے کو (چاہے) وہ تنور پر بیٹھی ہو (روٹی پکا رہی ہو) (ترمذی) ایک دوسری حدیث میں ارشاد ہے کہ شوہر جب بھی اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ انکار کر دے تو فرشتے صبح تک اس پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں (بخاری)۔

جنسی تیاری کے لیے وقت کے لحاظ سے بھی دونوں میں بہت فرق ہے مرد جنسی عمل کے لیے جلد تیار ہو جاتا ہے مرد دو تین منٹ کے جنسی اشتعال سے منزل ہو کر آرگیزم (انتہائے لذت) حاصل کر لیتا ہے۔ جب کہ عورت کو

فطری طور پر مرد سے 10 گناہ زیادہ وقت کی ضرورت ہے اسے آرگیزم کے حصول کے لیے 30 منٹ کے محبت کے کھیل (Foreplay) اور اعضائے مخصوصہ (Genitals) کے اشتعال کی ضرورت ہے۔ مرد اور عورت کے جنسی تجربے بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں مرد بنیادی طور پر جنسی ہیجان کو خارج کرنا چاہتا ہے جب کہ عورت کا تجربہ اس کے بالکل الٹ ہوتا ہے عورت کو جنسی خوشی اس وقت زیادہ محسوس ہوتی ہے جب اس کے جنسی ہیجان میں آہستہ آہستہ اضافہ ہو۔

میاں بیوی کی جنسی خواہش بھی ایک جیسی نہیں ہوتی کبھی مرد میں کم اور عورت میں زیادہ ہوتی ہے اور کبھی اس کا الٹ ہوتا ہے اس طرح کبھی خاوند میں جنسی خواہش زیادہ ہوتی ہے اور کبھی بیوی میں۔ عموماً مرد کی جنسی خواہش عورت کی نسبت کچھ زیادہ اور شدید ہوتی ہے اصولی طور پر مرد کی جنسی خواہش اور دلچسپی 17 تا 19 سال کی عمر میں عروج پر ہوتی ہے جب کہ عورت کے جنسی عروج کی عمر 25 تا 39 سال ہے۔ مرد اور عورت کی جنسی خواہش اور دلچسپی میں تبدیلی آتی رہتی ہے بعض اوقات ذہنی دباؤ اور زیادہ مصروفیت کی وجہ سے مرد کی جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے جب کہ دوسری طرف خاوند گھر سے باہر پرکشش خواتین کو دیکھتا ہے جس کی وجہ سے اسے زیادہ جنسی انگیزت کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس صورت میں اس کے جنسی جذبات فوراً مشتعل ہو جاتے ہیں پھر وہ جنسی سکون چاہتا ہے۔ اسی لیے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا: ”تم میں سے کسی کو جب (کوئی دوسری) عورت بھلی محسوس ہو اور دل پر چوٹ پڑے تو چاہیے کہ اپنی بیوی کے ساتھ ہم بستر ہو۔ اس تدبیر سے اجنبی عورت کا اثر دل سے جاتا رہے گا۔ (مسلم)

اسی لیے ضروری ہے کہ بیوی ایسی صورت حال میں خاوند کے ساتھ تعاون کرے ورنہ گناہ گار ہوگی۔
 ایک سروے میں معلوم ہوا کہ 2/3 خواتین مردوں کی نسبت مباشرت کی کم خواہش رکھتی ہیں کنزی کے سروے کے مطابق شادی کے شروع میں خاوند بیوی سے زیادہ مباشرت کی خواہش رکھتا ہے لیکن درمیانی عمر (35-40) میں الٹ یعنی اس عمر میں عورت زیادہ جنسی خواہش رکھتی ہے ہنٹ (Hunt) کے سروے سے معلوم ہوا کہ 5 فیصد عورتوں میں شادی کے بعد مباشرت کی خواہش نسبتاً کم تھی یعنی شادی کے ابتدائی دنوں میں ان کی جنسی خواہش کم تھی مگر Redook کے سروے میں 33 فیصد بیویوں نے بتایا کہ ان کی خواہش تھی کہ وہ موجودہ حالت سے زیادہ مباشرت کرتیں۔

اکثر ماہرین کا خیال ہے کہ مرد Sex کو زیادہ اہمیت دیتا ہے جب کہ عورت رومانس کو مگر بعض دوسرے ماہرین کا خیال ہے کہ دونوں مباشرت چاہتے ہیں یعنی دونوں جنسی خواہش کے حوالے سے مختلف نہیں۔ دوسرے الفاظ میں عورت بھی سیکس کو بہت پسند کرتی ہے فرق یہ ہے کہ عورت کو سیکس سے بھرپور لطف اندوز ہونے کے لیے کم از کم 20 تا 30 منٹ محبت کے کھیل (Foreplay) کی ضرورت ہے، جب کہ مرد کو عموماً صرف 3، 2 منٹ کے فورپلے کی ضرورت ہے اور بعض کو کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ وہ فوراً جنسی عمل کے لیے تیار ہو جاتے ہیں تاہم ایک بات پر تقریباً سارے ماہرین متفق ہیں کہ مرد بنیادی طور پر مباشرت اور انزال چاہتا ہے وہ مرد جن کو بھرپور سیکس ملتی ہے وہ اپنی بیویوں کو بھرپور محبت دیتے ہیں کیوں کہ مرد کے دل اور روح کو کھولنے کے لیے اسے بھرپور سیکس کی

لہذا عورت کو بھرپور محبت حاصل کرنے کے لیے بھرپور سکس مہیا کرنی ہوگی۔ گھریلو جھگڑوں کی ایک بہت بڑی وجہ عورت کا مرد کو بھرپور سکس کا مہیا نہ کرنا ہے مردان عورتوں کے شیدائی ہوتے ہیں جن ان کو بھرپور سکس دیتی ہیں اور کبھی انکار نہیں کرتیں۔

ہمارے ہاں تقریباً تمام بیویاں جنسی عمل میں فعال کردار ادا نہیں کرتیں کبھی پہل نہیں کرتیں جنسی عمل کے دوران وہ ایک زندہ لاش کی طرح بے حس پڑی رہتی ہیں جو کچھ کرنا ہوتا ہے مرد ہی کرتا ہے خواتین تو اپنے جنسی لطف کا اظہار بھی نہیں کرتیں۔ ایسی صورت میں خاوند منزل تو ہو جاتا ہے مگر سکس سے لطف اندوز نہیں ہوتا یعنی اس کو بھرپور سکس نہیں ملتی جس کی وجہ سے وہ بیوی کو بھرپور محبت نہیں دے پاتا۔ شاید خواتین کا خیال ہے کہ اگر وہ فعال ہوں گی تو خاوندان کو پسند نہ کرے گا حقیقت یہ ہے کہ اکثر مردان عورتوں کو پسند کرتے ہیں جو جنسی عمل میں فعال کردار ادا کرتی ہیں اور خاوند کو بتاتی ہیں کہ وہ انس کے ساتھ سکس سے لطف اندوز ہوتی ہیں۔

عموماً خیال کیا جاتا ہے کہ زیادہ مباشرت صحت کے لیے نقصان دہ ہے جب کہ حقائق بالکل اس کے الٹ ہیں عورتوں میں زنا نہ جنسی ہارمون کی اعلیٰ سطح کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ سکس بہت ضروری ہے **Estrongen** کی زیادہ مقدار عورت کی ہڈیوں کو مضبوط کرتی ہے جو کہ سن یاس میں تپلی ہو جاتی ہیں اور ان کے ٹوٹنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اس کے علاوہ **Estrogen** کی زیادہ خواتین کو دل کے مسائل سے بھی بچاتی ہے اور زندگی کو خوشی کا احساس دیتی ہے۔ باقاعدہ سکس کی وجہ سے عورت سن یاس کے بہت سے مسائل سے بچ جاتی ہے جس کا تفصیلی ذکر

”بڑھاپا اور جنسی زندگی“ والے باب میں آئے گا۔ **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 24**

دوسری طرف ریگولریکس مرد کے لیے بھی مفید ہے اس کا Testosterone لیول بھی بلند ہو جاتا ہے جو مرد کی جنسی خواہش اور تناؤ کے لیے ضروری اور مفید ہے اس کی وجہ سے فرد زیادہ طاقتور اور پراعتماد محسوس کرتا ہے اور جنسی عمل کو عمر کے آخری حد تک جاری رکھ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ جنسی خواہش اور تناؤ کا تعلق جنسی ہارمون کے ساتھ ہے Estrogen اور Testosterone کے لیول کو برقرار رکھنے کے لیے ہفتہ میں ایک دو بار مباشرت مفید اور ضروری ہے۔ ریسرچ بتاتی ہے کہ آرگیزم بنیادی طور پر عورت کی صحت کے لیے مفید ہے ویسے بھی جنسی عمل ثواب کا باعث ہے پھر اس ثواب کے حصول میں کنجوسی کیوں؟ تاہم جنسی عمل صرف مباشرت نہیں جنسی سکون کو مباشرت کے علاوہ دوسرے طریقوں سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے جس کا مفصل ذکر ”جنسی سکون کے متبادل طریقے“ والے حصے میں ہوگا۔

ہمارے ہاں عموماً لڑکے لڑکیاں دونوں اپنی خلوت کی باتیں دوسرے لوگوں کو بتا دیتے ہیں حالانکہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خلوت کی باتیں دوسروں کو بتانے سے سختی سے منع فرمایا ہے اسلام میں یہ بالکل حرام ہے۔

جسمانی معائنہ

(Physical Examination)

میری ایک خاتون شاگرد کا اندازہ ہے کہ تقریباً 90 فیصد خواتین کو یہ علم نہیں کہ مباشرت میں دخول (Penetration) ہوتا ہے یعنی ذکر فرج میں داخل ہوتا ہے میرے خیال میں اس میں کچھ مبالغہ ہے۔ تاہم خواتین کی ایک بڑی تعداد اس امر سے آگاہ نہیں بلکہ خواتین و حضرات کی اکثریت اس بات سے آگاہ نہیں کہ مباشرت میں Exactly دخول کہاں ہوگا۔ گذشتہ دنوں میرے پاس ایک نیا شادی شدہ جوڑا آیا ان کی شادی کو 5 ماہ گزر چکے تھے مگر ابھی تک مباشرت نہیں ہوئی تھی لڑکی نے مجھے بتایا کہ پہلے دو ماہ تو ان دونوں کو علم ہی نہ تھا کہ مباشرت کرنی کہاں ہے۔ یقین کریں مردوں کی بہت بڑی تعداد (90 فیصد کے لگ بھگ) کو ٹھیک ٹھیک علم نہیں کہ مباشرت کہاں کرنی ہے صرف اندازہ ہے اس لیے یہ بات نہایت ضروری ہے کہ بیوی کو اپنے اعضائے مخصوصہ کا تفصیلی علم ہو کہ کونسی چیز کہاں ہے۔ اس کے لیے وہ خود اپنے اعضائے مخصوصہ کا اچھی طرح معائنہ کرے اور اس کا علم حاصل کرے پھر اپنے میاں کو بھی اس کا مفصل معائنہ کرائے تاکہ اس کو بھی علم ہو کہ کونسی چیز کہاں ہے تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

اعضائے مخصوصہ کے مفصل معائنہ کے لیے کم از کم 30 منٹ مختص کریں معائنہ اس وقت کریں جب آپ پر سکون ہوں اپنے کمرے میں چلی جائیں، کمرے میں آپ اکیلی ہوں اندر سے کنڈی لگائیں تاکہ کوئی آپ کو ڈسٹرب نہ کر سکے اپنے نیچے والے کپڑے اتار لیں۔ سارے کپڑے بھی اتارے جاسکتے ہیں کمرے کا درجہ حرارت متعادل ہو، نہ گرمی

ہو نہ سردی سرین (Hips) کے بل فرس پر بیٹھ جائیں Copyright noorclinic.com Book3 Page: 26

نائلیں آگے کو پھیلا لیں مگر گھٹنے کھڑے ہوں نائلیں تھوڑی سی کھول لیں آپ کا منہ روشنی کی طرف ہو بستر پر نہ بیٹھیں وہ نرم ہوتا ہے جس کی وجہ سے فرد نیچے کو ڈھنس جاتا ہے جس کی وجہ سے صحیح معائنہ نہ ہو سکے گا۔ معائنہ کے وقت ایک آئینے کو اعضائے مخصوصہ کے بالکل سامنے رکھ کر ان کا سرسری جائزہ لیں پھر ایک ہاتھ میں نارنج پکڑیں اور دوسرے ہاتھ سے اعضائے مخصوصہ کے بیرونی لبوں کو کھولیں تو اس کے نیچے آپ کو سرخ رنگ کے اندرونی لب نظر آئیں گے۔ ان کا بغور جائزہ لیں اوپر کی طرف جہاں اندرونی لب ملتے ہیں وہاں آپ کو ایک دانہ سا نظر آئے گا جو کہ آپ کا کلٹر (Clitoris) ہے۔ اس کے اوپر ٹوپی سی ہوتی ہے اگر آپ اپنی زبان کو باہر نکال کر اس سے اپنی تھوڑی کوچھونے کی کوشش کریں تو زبان نیچے لٹک جائے گی اس طرح نظر نیچے کو لٹک رہا ہوتا ہے اس کا کچھ حصہ جسم کے اندر اور کچھ باہر ہوتا ہے۔ اس سے تقریباً ایک انچ نیچے پیشاب کی نالی کا سوراخ ہوتا ہے اس سے بھی نیچے فرج (Vagina) ہوتی ہے بالکل نیچے مگر لبوں کے باہر مقعد (Anus) ہوتی ہے۔ اطمینان کے ساتھ ان سب اعضا کا اچھی طرح معائنہ کریں کہ کوئی چیز کہاں ہے تاکہ مباشرت کے وقت آپ دخول میں خاوند کی رہنمائی اور مدد کر سکیں۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خاوند مباشرت کرتے وقت کوئی غلطی کر بیٹھے گذشتہ دنوں یورپ سے میرے پاس ایک نوجوان علاج کی غرض سے آیا اسے عورت کے اعضائے مخصوصہ کا تفصیلی علم نہ تھا چنانچہ پہلی رات مباشرت کے دوران غلطی سے اس نے مقعد میں دخول کیا جس کی وجہ سے بہت مسائل پیدا ہو گئے آخر کار اسے بیوی کو طلاق دینی پڑی خاوند کا بیوی کے جسم کو دیکھنا گناہ نہیں حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اپنی شرم گاہ کو پردے میں رکھو مگر اپنی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ مباشرت کے وقت اپنی بیوی کی شرم گاہ کو دیکھنا اولیٰ اور افضل ہے اس لیے اس کی وجہ سے اس کی لذت کو زیادہ مکمل اور بھرپور طریقے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ (ہدایہ) کتاب میں اعضائے مخصوصہ کی تصویر شامل نہیں کی گئی تاہم آپ اسے خط لکھ کر ہم سے حاصل کر سکتے ہیں۔

جنسی لحاظ سے حساس حصے

(Erogenous Zones)

ویسے تو عورت اور مرد کا تمام جسم ہی جنسی لحاظ سے حساس ہوتا ہے مگر کچھ مقامات دوسروں سے نسبتاً زیادہ حساس ہوتے ہیں جنسی لطف کے لیے ایک دوسرے کے حساس حصوں سے آگاہی حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ جنسی لحاظ سے عورت کے حساس حصے

بظر (Clitoris)

ماہرین کے مطابق عورت کے جسم کا حساس ترین حصہ اس کا بظر ہے تاہم کچھ عورتوں کی فرج زیادہ حساس ہوتی ہے بظر عورت کے اعضائے مخصوصہ کے اوپر والے حصے میں جہاں اندرونی لب ملتے ہیں موجود ہوتا ہے یہ مرضی کی کفنی یا مٹر کے دانے جیسا ہوتا ہے اس کا سائز عموماً "1/5" تا "1/4" انچ ہوتا ہے۔ تاہم اس کا سائز چھوٹا، بڑا ہو سکتا ہے بظر کو عورت کی ناٹلیں کھول کر آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے اچھی طرح دیکھنے کے لیے اس کے Hood

کو ایک طرف کر دیں Copyright noorclinic.com Book3 Page: 28

بظنر كو مشتعل كرنے سے عورت لازماً جنسى عروج حاصل كر لیتی ہے یہ جنسى اشتعال میں اكر جاتا ہے مگر جنسى اشتعال كے عروج اور آرگیزم كے بعد سكڑ جاتا ہے۔ بظنر كا جنسى لطف كے علاوہ اور كوئی منتصد نہیں چوں كه یہ فرج سے كافى دور تقریباً ڈیڑھ انچ كے فاصلے پر ہوتا ہے جس كی وجہ سے عام حالات میں مباشرت كے دوران ذكر اس كو ٹنچ نہیں كرتا اسے عموماً انگلی سے ہی چھونا اور اور مشتعل كرنا پڑتا ہے۔ بظنر كو چھونا فرج كے چھونے سے زیادہ لطف انگیز ہوتا ہے عورت كے جنسى عروج كے بعد یہ بہت حساس ہو جاتا ہے پھر عورت كو اسے چھونا ناپسند ہوتا ہے۔ چھونے سے اسے تكلیف ہوتی ہے تاہم اس كی حساسیت بدلتی رہتی ہے اس كا سب سے حساس حصہ اس كے اوپر والا حصہ ہوتا ہے اگرچہ اسے كے پہلو (Sides) بھی بہت حساس ہوتے ہیں۔

جى سپاٹ G Spot

بظنر كے بعد عورت كا دوسرا حصہ جنسى حصہ جى سپاٹ كہلاتا ہے اس كو ایک جرمن ڈاكٲر Earnest Grafen Berg نے 1950ء میں دریافت كیا اور اب یہ اسى كے نام موسوم ہے اگر عورت منہ آسمان كی طرف كر كے بستر كے اوپر لیٹ جائے تو یہ مقام اس كی فرج كے ایک دو انچ اندر فرج كی اوپر والی دیوار میں ہوتا ہے۔ اس كو مشتعل كرنے سے عورت زبردست آرگیزم حاصل كرتی ہے، مگر یہ آرگیزم خود لدتی اور دخول یعنی مباشرت كے آرگیزم سے مختلف ہوتا ہے مگر بہت لطف انگیز۔ یہ عموماً چھوٹے لویسے كی شكل كا ہوتا ہے مگر رگڑنے سے مشتعل ہو كر دو گنا ہو جاتا ہے تاہم ہر عورت كے جى سپاٹ كے سائز اور مقام میں فرق ہوتا ہے اسے مشتعل كرنے سے عورت كو جھٹكا لگتا ہے، جگہ سوچ جاتی ہے

اور عورت کو پیشاب کی خواہش محسوس ہوتی ہے۔ لہذا اسے مشتعل کرنے سے پہلے عورت کو پیشاب کر لینا چاہیے تاہم اگر اشتعال جاری رہے تو 2 منٹ تا 20 منٹ کے مساج کے بعد عورت کو جنسی لطف محسوس ہونے لگتا ہے۔ جی سپاٹ کے آرگیزم سے 54 فیصد عورتیں پانی خارج کرتی ہیں اور 14 فیصد ہمیشہ اخراج کرتی ہیں یہ اخراج بے رنگ ہوتا ہے تاہم اخراج یا بغیر اخراج کے آرگیزم کے لطف میں معمولی فرق ہوتا ہے ایک سروے میں 80 فیصد خواتین نے اسے جنسی لحاظ سے بہت حساس حصہ قرار دیا۔ ایک اور سروے میں 66 فیصد عورتوں نے بتایا کہ ان کو اس جگہ کا علم ہے ہمارے ہاں 99.9 فیصد لوگ جی سپاٹ سے آگاہ نہیں۔ ڈاکٹر Davidson اور اس کے ساتھیوں کا خیال ہے کہ ہر عورت جی سپاٹ رکھتی ہے اور اخراج کی اہل ہے مگر اخراج عموماً دوسرے یا تیسرے آرگیزم میں حاصل ہوتا ہے۔ یاد رہے کہ عورت ایک ہی وقت میں ایک سے زیادہ آرگیزم حاصل کر سکتی ہے مباشرت میں جی سپاٹ تک پہنچنے کے لیے پیچھے سے دخول یعنی Doggy Style زیادہ مناسب ہے جب کہ بعض خواتین خود ہی خاوند کے ذکر کو جی سپاٹ پر رگڑ سکتی ہیں۔

اپنے جی سپاٹ کو تلاش کرنے کے لیے آپ اپنی فرج میں گھڑی کا تصور کریں اس کے 12 بجے ناف پر تصور کریں اور جی سپاٹ 11 بجے اور 1 بجے کے درمیان ہوگا اس کی تلاش کے لیے اپنی انگلیاں فرج میں داخل کر کے اس مقام کو انگلیوں سے دائیں بائیں زور زور سے رگڑیں وہ جگہ سوج جائے گی۔ آپ کو پیشاب کی خواہش ہوگی مگر آپ Rub کرتی جائیں حتیٰ کہ آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی اگر رگڑنا جاری رکھیں گی تو ایک سے زیادہ

آرگیزم اور اخراج حاصل کر سکتی ہیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 30

فرج (Vagina)

عورت کا تیسرا حساس حصہ اس کی فرج ہے ساری فرج حساس نہیں ہوتی بلکہ اس کا صرف بیرونی تیسرا حصہ، ایک تا ڈیڑھ انچ حساس ہوتا ہے بعض عورتوں کے فرج کے منہ (Entrance) کی بجائے اس کی دائیں اور بائیں اطراف زیادہ حساس ہوتی ہیں۔

لب (Labias)

عورت کی اندام نہانی کے لب بھی بہت حساس ہوتے ہیں بیرونی لب جن پر بال ہوتے ہیں کم اور اندرونی سرخ لب زیادہ حساس ہوتے ہیں بعض اوقات اندرونی لبوں کے اشتعال سے بھی عورت آگیزم حاصل کر لیتی ہے۔

پستان (Breasts)

عورت کے پستان بھی جنسی طور پر بہت حساس ہوتے ہیں یعنی عورتیں (ایک فیصد) صرف ان کے اشتعال سے بھی آگیزم حاصل کر لیتی ہیں پستان چھوٹے بڑے ہو سکتے ہیں مگر چھاتیوں کے سائز کا عورت کی جنسی حساسیت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ چھوٹی چھاتیاں زیادہ اور بڑی کم حساس ہو سکتی ہیں پستان دیکھنے میں بھی جنسی طور پر بہت پرکشش ہوتے ہیں ان کا سب سے حساس حصہ ان کے نیپلز ہوتے ہیں۔ بہت سی عورتوں کے نیپلز اور اندام نہانی کا بلا واسطہ تعلق ہوتا ہے چنانچہ نیپلز کو مشتعل کرنا دراصل Value کو مشتعل کرنا ہے۔ جنسی ہیجان میں نیپلز تن جاتے ہیں مگر دودھ پلانے والی عورتوں میں ایسا نہیں ہوتا ایک دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک نیپل نسبتاً زیادہ حساس ہوتا ہے عورت کو اس چیز کا علم ہونا چاہیے تاکہ وہ جنسی لطف کے لیے اپنے خاوند کو بتا سکے۔

سرین (Buttocks)

پستان کے بعد عورت کے سرین بھی کافی حساس ہوتے ہیں ان کو چھیڑنا اور مشتعل کرنا عورت کو پسند ہے یہ دیکھنے میں بھی بہت خوبصورت لگتے ہیں بہت سے مرد صرف ان کو دیکھ کر جنسی طور پر مشتعل ہو جاتے ہیں۔

دوسرے حساس حصے

ناف کے نیچے اور اندام نہانی کے لبوں کے اوپر بالوں والا حصہ بھی بہت حساس ہوتا ہے اسی طرح پیٹ خصوصاً پیٹ کی بائیں طرف ناف اور ناف کے نیچے والا حصہ بھی کافی حساس ہے اس کے علاوہ فرج اور مقعد کے درمیان والا حصہ جنسی طور پر بہت حساس ہے خود مقعد کے ارد گرد کے حصے کو مشتعل کرنا بھی بہت سی عورتوں کو پسند ہے۔

جنسی لحاظ سے یہ حصے بھی حساس ہیں

رانیں، خصوصاً ان کا اندرونی حصہ، بازوان کا اندرونی حصہ، گال، ہونٹ، زبان، منہ کا اندرونی حصہ، بغل، کمر، گردن اور اس کا پچھلا اور بائیں طرف کا حصہ، گلا، کان کی لوئیں، کان کی لوؤں کے پیچھے والا حصہ، گھٹنوں کا پچھلا حصہ، ہاتھوں کی انگلیوں کی پوریں، پاؤں کا انگوٹھا اور جلد وغیرہ۔

تازہ ترین ریسرچ

تازہ ترین ریسرچ میں ماہرین نے مزید دو حساس مقامات کی نشاندہی کی ہے یوسپاٹ یعنی پیشاب کی نالی کا اگلا سوراخ (Urethral Opening) ایکس سپاٹ یعنی بچہ دانی کا منہ (Cervix)۔

جنسی لحاظ سے مردوں کے حساس حصے

مردوں کا سب سے حساس حصہ اس کا ذکر ہے خصوصاً ذکر کا اگلا حصہ یعنی حشفہ (Glans) جسے ذکر کی ٹوپی بھی کہا جاتا ہے حشفہ کا چاروں طرف والا حصہ یعنی اس کے کنارے حشفہ سے بھی زیادہ حساس ہیں۔ اس طرح حشفہ کے نیچے والی جھلی جو حشفہ اور ذکر کی شافٹ کو ملاتی ہے بھی بہت حساس ہوتی ہے ذکر کا سوراخ بھی بہت حساس ہے۔

ذکر کے بعد مرد کے خبیے (Testicles) اور خبیوں اور مقعد کے درمیان والی جگہ بھی جنسی طور پر بہت حساس ہے مقعد خود بھی بہت حساس ہے مقعد کے ارد گرد کا حصہ بھی کافی حساس ہے پراسٹیٹ کو مردانہ جی سپاٹ کہا جاتا ہے۔ اس کو بلا واسطہ چھوا نہیں جاسکتا اس کو چھونے کے لیے مقعد کے اندر انگلی داخل کرنی پڑتی ہے یا پھر باہر سے چھونے کے لیے خبیوں اور مقعد کے اندر انگلی داخل کرنی پڑتی ہے یا پھر باہر سے چھونے کے لیے خبیوں اور مقعد کے درمیان والی جگہ کو زور سے دبایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ مرد کے کان، منہ، گردن، گلا، کندھا خصوصاً بایاں کندھا، کالر، بون کی نیچے والی جگہ، نیپلز، ناف، ریڑھ کی ہڈی کا نچلا حصہ، رانوں کا اندرونی حصہ، ہاتھ اور پاؤں کے تلوے اور پاؤں کے انگوٹھے وغیرہ بھی جنسی طور پر کافی حساس ہیں۔

میاں بیوں کو شادی کے ابتدائی دنوں میں ہی ایک دوسرے کے جنسی لحاظ سے حساس حصوں سے آگاہی حاصل کر لینی چاہیے اس سلسلہ میں کھل کر بات کی جائے چوں کہ عورت کو جنسی عروج تک پہنچنے یعنی آرگیزم حاصل کرنے کے لیے مرد کی نسبت بہت زیادہ وقت کی ضرورت ہے لیکن اگر خاوند اس کے حساس ترین حصوں کو مشتعل کرے تو وہ بھی جلد آرگیزم حاصل کر لیتی ہے۔

اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے عورت اپنے پورے جسم کو مختلف انداز سے Explore کرے مثلاً چھونا، سہلانا، تھپتھپانا، بھینچنا، کاٹنا، مساج کرنا، چومنا، چاٹنا وغیرہ اور جانے کہ اس کا کونسا حصہ کس طرح جنسی طور پر جلد مشتعل ہوتا ہے اور پھر اپنے میاں کو بتائے کہ وہ اسے کس طرح مشتعل کرے تاکہ وہ بھی جلد آگیزم حاصل کر لے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ خاوند بیوی کے سارے جسم کو مختلف انداز سے Explore کرے، مثلاً چھوئے، سہلائے، تھپتھپائے، مساج کرے، چومے، چاٹے، بھینچے، کاٹے، مارے وغیرہ اس دوران میں بیوی اپنی پوری توجہ اپنے احساسات پر مرکوز کرے اور میاں کو بتائے کہ وہ اس کے کس حصے کو کس طرح مشتعل کرے۔ اسے بتائے کہ اسے (بیوی) کہاں کیا کرنا اچھا لگتا ہے پھر جب میاں وہی کچھ کرے گا تو وہ ازدواجی خوشیوں سے بھرپور لطف اٹھائے گی ماہرین کا خیال ہے بھرپور ازدواجی خوشیوں کے لیے خاوند کا بیوی کے جسم کو دیکھنا اور جاننا بہت ضروری ہے۔

بیوی کا اپنے جسم کا جاننا

اس مشق کے لیے 30 منٹ سے لے کر 60 منٹ ایک ہفتہ کے لیے روزانہ مختص کریں کوشش کریں کہ اس دوران کوئی آپ کو ڈسٹرب نہ کرے اپنے کمرے میں چلی جائی کمرے کا درجہ حرارت متعادل ہو، نہ گرمی ہو نہ سردی اپنے سارے کپڑے بھی اتار لیں۔ ایک بڑے آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے جسم کا اچھی طرح جائز لیں مختلف حصوں کو دیکھیں کہ کیسے لگ رہے ہیں اپنے خاوند کی نظر سے دیکھیں 10 منٹ کے بعد اپنے سارے جسم پر

انگلیاں پھیریں نوٹ کریں کہ کیسا لگتا ہے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 34

چھونے کے انداز کو بدلیں، کبھی ہلکا کبھی سخت، کبھی تیز اور کبھی سست اپنی انگلیاں اپنے بازوؤں، ناگوں اور پیٹ وغیرہ پر پھیریں۔ ساری جلد پر ہاتھ پھیریں رانوں کی اندرونی جانب کی جلد اور پاؤں کے تلوؤں کا موازنہ کریں اسی طرح ہونٹ، کان، سینہ اور سرین وغیرہ کی حس کا موازنہ کریں۔ جسم کو اس طرح چھوئیں کہ لطف اندوز ہوں جسم کے مختلف حصوں کو سہلائیں تھپتھپائیں، بھینچیں، مساج کریں چوہیں وغیرہ مثلاً اپتانا پر مختلف انداز سے ہاتھ پھیریں۔ دونوں ہاتھوں سے ان کو بھینچیں، ہتھیلی سے مساج کریں نیپلز کے گرد انگلیاں پھیریں انگوٹھے اور انگلی سے نیپلز کو مسلیں، دبائیں اور ان احساسات کے فرق کو نوٹ کرتی جائیں۔ اس طرح کولہوں پر ہاتھ پھیریں ان کو علیحدہ علیحدہ ہاتھوں میں پکڑیں، زور سے بھینچیں ان پر ضرب لگائیں تھپڑ اور مکے ماریں ان دونوں کے درمیان انگلی پھیریں اور مختلف احساسات کو نوٹ کریں نوٹ کریں کہ آپ کو کیا اچھا لگا۔ ناف کے نیچے والے حصے، جہاں بال ہوتے ہیں (Pubic Area) کو مختلف انداز سے مشتعل کریں نرم اور سخت ہاتھ پھیریں اس حصے کو آنا کوندھنے کی طرح زور سے دبائیں اسے ہاتھ میں پکڑ کر بھینچیں اب اندام نہانی کی طرف آجائیں اوپر والے حصہ میں جہاں بیرونی لب ملتے ہیں، نظر کے اوپر والے حصے کو دبائیں، بھینچیں احساسات کے فرق کو نوٹ کریں۔

اب سرین کے بل زمین پر بیٹھ جائیں، فرش ٹھنڈا نہ ہو منہ روشنی کی طرف ہو پاؤں فرش پر ہوں، گھٹنے اٹھے ہوئے اور ٹانگیں کھلی ہوں پہلے آسنہ کی مدد سے اعضائے مخصوصہ کا سرسری جائزہ لیں پھر چکنی انگلی سے بیرونی لبوں کو اور پھر اندرونی لبوں کو مختلف انداز سے چھوئیں۔ چھیڑیں، دائیں اور بائیں دونوں طرف کے لبوں کے احساسات کا موازنہ کریں

فرج کے اندر دو انگلیاں ڈال کر جی سپاٹ کو تلاش کریں **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 35**

اس کو مشتعل کریں فرج کے بیرونی حصے کو مختلف انداز سے مشتعل کریں۔ فرج کے دائیں بائیں حصوں کے احساسات کو چیک کریں اب نظر پر متوجہ ہوں پہلے اس کی شافٹ کو مختلف انداز سے ہر طرف چھوئیں۔ مشتعل کریں اور احساسات کے فرق کو نوٹ کریں ممکن ہے کہ دائیں ہاتھ والی عورت کے نظر کا دایاں حصہ بائیں حصے سے 10 گنا زیادہ حساس ہو اب نظر کے Tip کی طرف آئیں اس کی ٹوپی کو ایک طرف کر کے اس کو مختلف انداز سے مشتعل کریں کبھی آہستہ کبھی تیز کبھی کچھ نرمی سے کبھی زور اور سختی سے نظر کے مختلف حصوں کا مساج کریں۔ نیچے بنیاد سے لے کر اوپر چوٹی تک اور پھر احساسات کے فرق کو نوٹ کریں اکثر عورتوں کی Tip سب سے زیادہ حساس ہوتی ہے آپ اپنی حساسیت جانیں اس طرح سارے جسم کے حساس حصوں کی حساسیت کے فرق کو نوٹ کریں اور جانیں کہ آپ کو کس حصہ کو کس انداز سے مشتعل کرنا زیادہ لطف دیتا ہے۔ ایک ہفتہ کی مشق کے بعد آپ جان لیں گے کہ آپ کے کس حصہ کو کس طرح مشتعل کیا جائے کہ آپ جلد جنسی عروج یا آرگیزم حاصل کر لیں اس مشق کے دوران آپ بہت سی دلچسپ دریافتیں کریں گی تاہم جنسی احساسات کے لحاظ سے ہر عورت دوسری سے مختلف ہے۔ بعض اوقات تو ایک ہی عورت کے جسم کے مختلف حصوں کی حساسیت بدلتی رہتی ہے مثلاً آج نظر کی دائیں طرف زیادہ حساس ہے تو کل بائیں طرف زیادہ حساس ہوگی اپنے ان مختلف احساسات کا اچھی طرح تجربہ کریں اور ان کو نوٹ کر لیں اور پھر اپنے خاوند کو بتائیں تاکہ وہ آپ کی ازدواجی زندگی کو زیادہ خوشگوار بنا سکے۔

اس طرح آپ اپنے خاوند کے بھی مختلف حصوں کو خصوصاً ذکر کے مختلف حصوں، خبیوں اور خبیوں اور متعدد کے درمیان والی جگہ کو مختلف انداز سے مشتعل کریں اور پوچھیں کہ اسے کیا اچھا لگا یہ جان کر آپ اسے بھی بھر پور جنسی لطف مہیا کر سکیں

مباشرت کے آداب

سامان:

بغیر بازو کے کرسی، کشن والی سخت بستر، سخت میزس، دو تکیے سخت مباشرت کے وقت کمرے کے نیچے رکھنے کے لیے، دوزم سونے کے لیے چکنا ہٹ کوئی اچھی کولڈ کریم پانی میں حل ہونے والی جیلی، بادام روغن تیل کو کونٹ یا زیتون، ویزلین اور پیٹرولیم جیلی ہرگز استعمال نہ کریں۔ یہ فرج میں جا کر جم جاتی ہیں جس سے انفکشن کا خطرہ ہوتا ہے صفائی کے تین کپڑے ہوں ایک موٹا اور بڑا نیچے بچھانے کے لیے، باقی دو میاں بیوی کے لیے۔
مباشرت سے بھرپور لطف اندوز ہونے کے لیے مندرجہ ذیل کا خیال رکھنا مفید ہوگا۔

1- بہتر ہے کہ مباشرت کا دن پہلے سے طے شدہ ہو یا میاں بیوی ایک دوسرے کو واضح اشارے دیں کہ آج جنسی عمل کا پروگرام ہوگا ویسے تو کوئی بھی دن ہو سکتا ہے مگر اسلام میں جمعہ کے دن غسل کی فضیلت ہے یعنی مباشرت جمعرات کی رات یا جمعہ سے پہلے کرنا افضل ہے۔ حدیث نبوی ﷺ ہے کہ جو کوئی جمعہ کے دن (اپنی بیوی کے لیے) غسل کا سامان کرے اور خود غسل کرے، تو اس کے لیے ہر قدم سال بھر کے عمل کا بدلہ ہے گویا وہ سال بھر روزے سے رہا اور ان کی راتوں میں قیام کیا۔ (مشکوٰۃ)

ایک دوسری حدیث میں ارشاد ہے: جو کوئی جمعہ کے دن جنابت کا غسل کرتا ہے پھر (جمعہ کی نماز کے لیے) سویرے نکلتا ہے تو گویا اس نے اونٹ کی قربانی پیش کی۔ (بخاری)

بہتر ہے کہ اگلے دن چھٹی ہوتا کہ آرام کیا جاسکے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 37

2- مباشرت کسی بھی وقت کی جاسکتی ہے دن ہو یا رات، تاہم نبی کریم ﷺ اکثر رات کے پچھلے پہر وتر کی نماز ادا کرنے کے بعد مباشرت فرماتے تھے اس وقت فرد عموماً زیادہ پرسکون ہوتا ہے اور جلد منزل نہیں ہوتا۔

3- جنسی عمل کے لیے باقاعدہ تیاری کی جائے خاوند گھر جلد آجائے بیوی بھی کام جلد ختم کر لے بچوں کو سلا دے میاں بیوی تھکے ہوئے نہ ہوں جسمانی اور ذہنی طور پر پرسکون ہوں خوف، پریشانی اور تھکاوٹ وغیرہ میں مباشرت نہ کی جائے اس صورت میں فرد بھر پور لطف اندوز نہیں ہوتا۔ اس شام کو کھانا کم اور جلد کھالیا جائے غذا زود ہضم ہو یعنی مباشرت کے وقت پیٹ بھرا ہوا نہ ہو۔

4- کمرہ ایسا ہو جہاں سے آوازیں، دوسرے کمروں تک نہ پہنچ سکیں مباشرت کے دوران فرد جنسی ہیجان میں آوازیں نکالتا ہے نئے شادی شدہ جوڑے میں اس کا خوف ہوتا ہے کہ ان کی آوازیں لوگ نہ سن لیں یہ خوف ان کے جذبات کو سرد کر دیتا ہے اس صورت میں ہلکی پھلکی موسیقی لگائی جاسکتی ہے تاکہ آوازیں باہر نہ جائیں۔ کمرے کا درجہ حرارت مناسب ہونہ گرمی ہونہ سردی یعنی جگہ پرسکون ہو، شور نل اور مداخلت سے محفوظ فون اتا دیں ورنہ فون کی گھنٹی آپ کے جذبات کو ایک دم سرد کر دے گی۔

5- دونوں میاں بیوی کے جسم صاف ستھرے اور ہر قسم کی بو سے پاک ہوں بہتر ہے کہ شام کو غسل کر لیا جائے اگر باتھ روم بیڈ روم کے ساتھ ہو تو مباشرت سے ایک گھنٹہ پہلے دونوں اکٹھے ایک دوسرے کو غسل دیں متصد میل اتارنا نہیں بلکہ اس سے ایک دوسرے کے لمس سے لطف اندوز ہونا ہے۔ برش کر لیا جائے تاکہ منہ سے بو نہ آئے۔

خاوند کی پسند کے مطابق ہا کا سامیک اپ کریں عموماً مردوں کو زیادہ میک اپ پسند نہیں ہوتا اس سلسلے میں آپ خاوند سے پوچھ سکتی ہے کہ اس کو کیا اچھا لگتا ہے۔ ہمارے ہاں عجیب ستم ظریفی ہے کہ شروع میں تو بیویاں ان چیزوں کا خیال کرتی ہیں مگر چند برس گزرنے کے بعد وہ لباس اور جسمانی صفائی کا زیادہ خیال نہیں رکھتیں۔ گھر میں اکثر اوقات ان کے کپڑے گندے ہوتے ہیں ہاتھوں سے پیاز اور ادراک کی بو آ رہی ہوتی ہے جسم پسینہ کی بو سے لبریز ہوتا ہے یہ سب چیزیں مرد کے جنسی جذبات کو سرد کرنے کے لیے کافی ہوتی ہیں۔ عورت اس رویے کی وجہ سے اپنی کشش کھودیتی ہے مگر یہی عورتیں جب بازار میں جائیں گی تو نہادھو کر بن سنوار کر جائیں گی حالانکہ عورت کی شکل و صورت لباس اور جسم کو ہمیشہ خاوند کے لیے پرکشش ہونا چاہیے۔ اس کے لیے عورت کو شعوری کوشش کرنی چاہیے حدیث نبوی ﷺ ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ بیوی ظاہری شکل و صورت میں ایسی ہو کہ خاوند دیکھے تو خوش ہو جائے لباس کے علاوہ بیوی کے چہرے پر مسکراہٹ ہو۔

9- مباشرت سے پہلے ایک دوسرے کے کپڑے اتارنا بھی ایک لطف انگیز مرحلہ ہے لہذا عورت کا ازار بند اور برا کے ہک اس قسم کے ہوں جسے خاوند آسانی سے کھول سکے ورنہ بصورت دیگر ازار بند اور برا کو اتارتے اتارتے اس کے جذبات سرد پڑ جائیں گے۔

10- مباشرت فرج میں ہوگی عورت کا خیال ہوتا ہے کہ مرد کو علم ہوتا ہے کہ ذکر داخل کب کرنا ہے جب کہ مرد کو علم نہیں ہوتا لہذا جب عورت کے جنسی جذبات عروج پر ہوں تو وہ میاں کو داخل کرنے کا اشارہ کرے اس کے ساتھ ہی دخول میں

میاں کی مدد کرے تاکہ خاوند کو دخول میں دقت نہ ہو۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 40

اس کے لیے عورت کا ذکر کو ہاتھ سے پکڑ کر فرج میں داخل کر سکتی ہے یا اپنے دونوں لب اچھی طرح کھول دے تاکہ خاوند کا ذکر کو آسانی کے ساتھ داخل کر سکے ہمارے ہاں چوں کہ بیویوں کو اس بات کا علم نہیں لہذا وہ دخول میں خاوند کی مدد اور رہنمائی نہیں کرتیں جس کی وجہ سے بہت سے خاوند رہنمائی کی عدم موجودگی میں آسانی سے دخول نہیں کر پاتے اور اس کوشش میں باہر ہی منزل ہو جاتے ہیں یہ چیز بیوی کے لیے شدید فرسٹریشن اور خاوند کے لیے شرمندگی کا باعث ہوتی ہے۔

11- ماہرین کا خیال ہے کہ جب تک آپ دونوں کے پاس جنسی عمل سے لطف اندوز ہونے کے لیے کافی وقت نہ ہو اس کی کوشش نہ کی جائے اس کے لیے آپ کے پاس کم از کم ایک گھنٹے کا وقت ہو تب آپ محبت کے کھیل (فورپلے) اور مباشرت سے بھر پور انداز میں لطف اندوز ہو سکیں گی عورت کو تو جنسی عمل کے لیے تیار ہونے میں ہی آدھ گھنٹہ لگ جاتا ہے۔

12- جیسے کہ پیچھے بتایا جا چکا ہے کہ مباشرت صرف فرج میں ہوگی متعدد میں قطعاً حرام ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنی عورت کی متعدد میں بد فعلی کے وہ ملعون ہے۔ خدا اس کی طرف نظر رحمت و شفقت سے نہیں دیکھتا (ترمذی، ابو داؤد) بد قسمتی سے ہمارے ہاں بھی اب کچھ خاوند یہ حرکت کرتے ہیں میرے پاس ایسے کئی کیس آئے۔ لہذا اس صورت میں بیوی کو کبھی بھی خاوند کو اس عمل کی اجازت نہ دینی چاہیے ورنہ وہ خود بھی گناہ گار ہوگی اگر کبھی غلطی سے ایک آدھ بار ہو جائے تو صرف نظر کریں۔ بصورت دیگر پہلے اپنے خاوند کو سمجھائیں ورنہ اس معاملے کو دونوں خاندانوں کے سامنے پیش کریں اس طرح اسلام میں حیض و نفاس کے دوران بھی مباشرت سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے ”حیض میں عورتوں سے بچوان سے قربت نہ کرو جب تک وہ پاک نہ ہو لیس تو جب پاک ہو جائیں تو ان کے پاس اس جگہ آؤ جس کا اللہ نے تم کو حکم دیا ہے۔ (البقرہ 222) حیض میں مباشرت نہ کرنے والی خواتین عموماً رحم کے کینسر

13- حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ سمجھ دار عورت کو چاہیے کہ ایک الگ کپڑا فارغ رکھے جب اس کا شوہر مباشرت سے فارغ ہو جائے تو اسے اس کو تھما دے جس سے وہ اپنی صفائی کر سکے پھر عورت اپنی صفائی خود کرے۔ اگر ان کے کپڑوں میں جنابت کا کوئی اثر نہ پہنچا ہو تو وہ ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔ (المفتی)

14- بیوی اپنے خاوند کو بتائے کہ اللہ کے نبی کریم ﷺ نے فوری طور پر مباشرت سے منع فرمایا ہے کہ کیوں کہ عورت کو جنسی طور پر تیار ہونے کے لیے کچھ وقت چاہیے (زاد المعاد) یعنی مباشرت فوراً شروع نہیں کر دینی چاہیے ورنہ آپ اس عمل سے لطف اندوز نہ ہوں گی۔

15- مباشرت سے پہلے دونوں یہ دعا پڑھیں ”بسم اللہ اللهم جنبنا الشيطان و جنب الشيطان ما زلنا“ (یا اللہ عزوجل ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور اس کو بھی (شیطان سے محفوظ رکھ) جو تو ہمیں عطا فرمائے)۔ (بخاری شریف)

16- ایک مباشرت کے بعد اگر دوسری بار مباشرت کرنی ہو تو افضل یہ ہے کہ غسل کر لیا جائے یا پھر وضو کر لیا جائے تیمم بھی کیا جاسکتا ہے۔ یا صرف اعضائے مخصوصہ کو دھولیا جائے اور غسل صبح کر لیا جائے لیکن کچھ کھانے سے پہلے وضو کرنا سنت ہے۔

17- جو نبی خاوند کا ذکر بیوی کی فرج میں داخل ہو جائے تو دونوں پر غسل واجب ہو جاتا ہے چاہے خاوند منزل ہو یا نہ ہو۔

محبت کا کھیل

(Foreplay)

جدید ریسرچ محبت کے کھیل کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہے کہا جاتا ہے کہ جنسی عمل میں سب سے زیادہ لطف انگیز چیز محبت کا کھیل ہے جب کہ مباشرت تو لطف کا خاتمہ ہے۔ اللہ کے نبی کریم ﷺ نے 14 سو سال پہلے ہی جنسی کھیل سے پہلے مباشرت سے منع فرمایا۔ یعنی مباشرت فوراً شروع نہ کی جائے (زاوا المعاد) واضح رہے کہ یوس و کنار سے نہ وضو ٹوٹتا ہے اور نہ ہی روزہ۔ (ابوداؤد، نسائی، احمد، بخاری، مسلم)

فطری طور پر مرد جنسی طور پر بہت جلد بیدار ہو جاتا ہے اور فوراً مباشرت کے لیے تیار ہو جاتا ہے اور دو تین منٹ میں انزال حاصل کر لیتا ہے اس طرح اس کا سارا عمل تین چار منٹ میں مکمل ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس عورت کے جنسی جذبات جلد بیدار نہیں ہوتے جنسی بیداری کے لیے اس کو مرد کی نسبت 10 گنا زیادہ وقت کی ضرورت ہے یعنی عورت کو جنسی بیدار اور آرگیزم حاصل کرنے تک کم از کم 30 منٹ کی ضرورت ہے۔ جنسی بیداری کے لیے عورت کو کم از کم 20 منٹ چھیڑ چھاڑ، اشتعال اور محبت کے کھیل کی ضرورت ہے چونکہ ہمارے ہاں مرد و خواتین اس حقیقت سے آگاہ نہیں جس کی وجہ سے خواتین کی بہت بڑی تعداد جنسی لطف سے محروم ہو کر جنسی دلچسپی کھو دیتی ہیں۔

عورت اپنے سارے جسم کو چھونا پسند کرتی ہے وہ چاہتی ہے کہ پہلے اس کے کم حساس حصوں کو چھوا جائے،

پھر زیادہ حساس حصوں کو مشتعل کیا جائے اور آخر میں حساس ترین حصوں کو جب کہ مرد چاہتا ہے کہ سب سے پہلے اس کے حساس ترین حصوں کو چھوا جائے۔ دوسری طرف اگر مرد کے حساس ترین حصوں کو جلد مشتعل کیا جائے تو وہ جلد انزال کے قریب پہنچ جاتی ہے اور پھر اگر وہ منزل ہو جائے تو عورت عموماً آرگیزم حاصل نہیں کر پاتی اور وہ بھرپور جنسی لطف سے محروم رہتی ہے محبت کا طویل کھیل دراصل عورت کی ضرورت ہے مرد کی نہیں۔

مرد چوں کہ پہلے ہی جنسی طور پر تیار ہوتا ہے لہذا اسے بیوی کو تیار کرنے کے ساتھ اپنے آپ کو بھی کنٹرول کرنا ہوتا ہے (اس سلسلے میں بیوی بھی مدد کر سکتی ہے جس کا ذکر آگے ہوگا) لہذا فورپلے میں دونوں میاں بیوی کی زیادہ تر توجہ بیوی کے جنسی جذبات کو بیدار کرنے کی طرف ہو۔ بیوی اس سلسلے میں خاوند کو زبانی یا اشاروں سے بتائے وہ اس کے کن حصوں کو کس طرح مشتعل کرے یا پھر وہ میاں کا ہاتھ پکڑ کر اس کی رہنمائی کرے کہ وہ کہاں کیا کرے تاکہ اس (بیوی) کے جذبات جلد بیدار ہو جائیں خاوند کے ساتھ بیوی خود بھی اپنے جذبات کو مشتعل کر سکتی ہے۔ بلکہ بہتر طور پر کر سکتی ہے کیوں کہ وہ اپنے جسم کو خاوند سے زیادہ بہتر جانتی ہے ہمارے ہاں فورپلے میں عموماً مرد ہی فعال کردار ادا کرتا ہے جب کہ عورت غیر فعال رہتی ہے یہ چیز مرد کو بہت ناگوار گزرتی ہے چنانچہ عورت کو بھی خوشگوار ازدواجی زندگی کے لیے فورپلے میں فعال کردار ادا کرنا چاہیے۔

مرد کو یہ بات بہت پسند ہے کہ اس کے جسم کے زیادہ حساس حصوں کا ذکر وغیرہ کو مشتعل کیا جائے مگر چوں کہ مرد اپنی جسمانی ساخت کی وجہ سے پہلے ہی جنسی طور پر بیدار ہوتا ہے لہذا اگر بیوی اس کی پسند کے مطابق اس کے

وہ بہت جلد انزال کے قریب پہنچ جائے گا، اس کو کنٹرول کرنا اس کے لیے بہت مشکل ہوگا۔ لہذا آپ اپنے میاں کی پسند کے برعکس پہلے اس کے کم حساس حصوں کو مشتعل کریں اور پھر آخر میں زیادہ حساس حصوں کو تا کہ فوراً پہلے لمبا ہو سکے اور اس دوران آپ کے جنسی جذبات بھی پوری طرح مشتعل ہو جائیں۔

فوراً پہلے میں سب سے پہلے کپڑوں سمیت ایک دوسرے کے جسم پر ہاتھ پھیریں اس سے بغل گیر ہوں گے لگیں، پیار سے چمٹیں، سینے سے لگائیں، بھینچیں اور لپٹ جائیں وغیرہ ایک معقول وقت بوس و کنار پر صرف کریں۔ خاوند کے منہ کے اندر Kiss کریں اس کے رخساروں کو چومیں اس کے دونوں ہونٹ اپنے ہونٹ میں لیں اور چومیں مرد کے نیچے والے ہونٹ اور ذکر کا آپس میں بلا واسطہ تعلق ہوتا ہے۔ خصوصاً اس کو آہستہ آہستہ چمائیں، کاٹیں ان کے گرد زبان پھیریں پوٹے، کان کی لوٹیں، گردن کے اگلے اور پچھلے حصہ کو چومیں، مساج کریں، ہونٹوں سے چمائیں، کاٹیں، ٹھوڑی کے نیچے گگے کے بالکل درمیان میں نیچے کالر بون تک کا حصہ بہت حساس ہوتا ہے اس پر زبان پھیریں، اس کو چومیں میاں کو بہت لطف آئے گا وہ بھی ایسا ہی کر سکتا ہے جس سے آپ لطف اندوز ہوں گی۔

ایک دوسرے کے کپڑے اتاریں، اپنے اپنے بھی اتارے جاسکتے ہیں بہتر یہ ہے کہ تنوع کے لیے کبھی خود اتاریں کبھی ایک دوسرے کے اتاریں اب پھر اس کے سارے جسم پر ہاتھ پھیریں انگلیوں کی پوروں سے اس کے پورے جسم کو Explore کریں۔ اس کے سر کے بالوں میں پیار سے انگلیاں پھیریں اس کے سینے پر ہاتھ پھیریں

نپلز کو چھیڑیں ان کے گرد زبان پھیریں Copyright noorclinic.com Book3 Page: 45

ان کو چوسیں، کاٹیں، میاں کی رانوں کے اندرونی حصوں کو چھوئیں، تھپتھپائیں، چومیں خصوصاً جہاں ران اور دھڑ ملتے ہیں وہاں زبان پھیرنا مرد کو بے حد پسند ہے۔ یہ اسے بہت لطف دیتا ہے اس کے پورے جسم پر بوسوں کی بارش کر دیں مرد کی بغل بھی ایک حساس حصہ ہے اس کا بازو اوپر اٹھائیں وہاں ہاتھ سے تھپتھپائیں، ناخنوں سے پیار سے کھرچیں وہاں زبان کو گولائی میں پھیریں یہ مرد کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔ بغلوں کی خوشبو سے آپ بھی لطف اندوز ہو سکتی ہیں اگر آپ کو یہ بو ناپسند ہو تو وہاں اپنی پسند کا پرفیوم چھڑک لیں مرد کے سر میں خصوصاً اس کے تھوڑا نیچے والا حصہ بھی حساس ہے۔ سر میں کو چھوئیں، ٹٹولیں، سہلائیں، چٹکی لیں اور پیار سے تھپتھپائیں اپنے ہونٹوں کو چکنا کر لیں اور پھر سر میں کے نیچے والے زیادہ حساس حصے پر ہونٹوں سے انگریزی کا 8 بار بار بنائیں۔ یہ مرد کے لیے بہت لطف انگیز ہے اس حصہ پر زبان پھیرنا بھی مرد کو اچھا لگتا ہے مباشرت میں جب میاں اوپر ہو تو اس کی سر میں کو پکڑیں اور ایک ردھم کے ساتھ زور زور سے بھینچیں خصوصاً میاں کے جھکوں کے ساتھ اور جب وہ انزال کے قریب ہو تو اس حساس جگہ کو اپنے ناخنوں سے کھرچیں۔

مرد کے بعض جسمانی حصے چھونے اور دبانے سے مرد کو بہت لطف ملتا ہے مثلاً، تھیلیوں کے بالکل درمیانی حصے کو مسلسل زور سے انگوٹھے سے دبانا، ٹخنوں کے نیچے گڑھوں کو انگلیوں کی پوروں سے دبائیں اور کچھ دیر دبائے رکھیں اس کے علاوہ آرام سے مساج بھی کیا جاسکتا ہے پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی کے نیچے اپنے ہاتھ کا انگوٹھا رکھیں اسے دبائے رکھیں اور تھپتھپائیں ویسے مرد کے لیے پورے پاؤں کی مالش بھی لطف انگیز ہے۔

مرد کے پاؤں کا انگوٹھا بہت حساس ہے بعض ماہرین کا خیال ہے کہ یہ مرد کے جنسی اعضا کی طرح حساس ہے انگوٹھے کے گرزبان پھیرنا اسے چونسا مرد کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔ دونوں انگوٹھوں کو باری باری چوسیں اور زبان پھیریں مرد کے لیے کاٹنا بھی بہت لطف انگیز ہے لہذا بوس و کنار کے ساتھ جسم کے مختلف حصوں مثلاً گردن، کان نپلز اور رانوں کے اندرونی حصوں وغیرہ کو ہونٹوں اور دانتوں سے پیار سے چبانا، دبانا اور کاٹنا وغیرہ مرد کے لیے پر لطف ہوتا ہے۔

ہاتھوں کے علاوہ کسی بھی نرم اور ملائم چیز سے مساج کرنا مردوں کو پسند ہے یہ چیزیں جنسی جذبات کا بھڑکاتی ہیں کوئی سلکی کپڑا خصوصاً سائن، سلک وغیرہ لیں اور اس سے خاوند کے جسم کا مساج کریں اس کے علاوہ خوشبودار تیل سے مساج کرنا بھی لطف انگیز، خصوصاً اپنے پستانوں سے اس کے جسم کے مختلف حصوں کا مساج کریں خصوصاً خاوند کا سینہ اور پشت وغیرہ اس کے سینے سے لپٹ جائیں اس کو سامنے سے اور پیچھے سے خوب محبت سے بھینچیں ظاہر ہے یہ سب کچھ کپڑوں کے بغیر ہوگا۔

اپنے ننگے جسم کو اپنے خاوند کے جسم کے ساتھ رگڑیں اس کے کئی طریقے ہو سکتے ہیں مثلاً سامنے سے بغل گیر ہو کر اپنے پستان کو میاں کے سینے کے ساتھ رگڑیں، ساتھ ہی اپنی نالگیں اور رانیں اس کی رانوں کے ساتھ رگڑیں۔ اعضائے مخصوصہ کو اس کے جسم کے ساتھ رگڑیں، اپنے میاں کے ساتھ پیچھے سے لپٹ جائیں، اپنی چھاتیوں سے اس کی کمر کا مساج کریں، ساتھ ہی گردن کو چومیں، کاٹیں ہاتھ اس کے سینے پر پھیریں، اس کے نپلز کو انگلی اور انگوٹھے میں لے کر پیار سے

مسلیں، میاں کے لیے پر لطف ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 47

خاوند بستر کے کنارے بیٹھے، اس کے سامنے نفل ساز کا آئینہ ہو آپ اس کے پیچھے ٹانگیں کھول کر اس طرح بیٹھیں کہ آپ کی ٹانگیں اس کے دونوں طرف ہوں اس کے ساتھ اس طرح جڑ کے بیٹھیں کہ آپ کی ناف کے نیچے والا حصہ اس کے نیچے والے حصہ کو پر لیں کرے۔ آپ کے پستان اس کی کمر کو پر لیں کریں اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح چکنا کر لیں اور اس کے سینے پر پھیریں اور انگلیاں اس کے پنلز کو چھوئیں اور مشتعل کریں کچھ دیر کے لیے انگلیوں کو کچھ نیچے لے جائیں اور پیٹ کے نچلے حصہ پر پیار سے پھیریں پھر مزید نیچے جا کر ذکر کو مشتعل کریں۔ پھر اور نیچے خصیوں کو چھیڑیں اور مشتعل کریں ان کو تھوڑا سا دبائیں ذکر کی شافت پر ضرب لگائیں اس کے ساتھ ساتھ اپنے جسم کو اس کی کمر کے ساتھ مزید پر لیں کریں اور رگڑیں جب کہ خاوند یہ سب کچھ آئینہ میں دیکھے یہ خاوند کے لیے نہایت لذت آمیز ہے۔

مردوں کے نصیبے (Testicles) جنسی لحاظ سے بہت حساس ہوتے ہیں مردوں کے لیے ان کو چھونا، چھیڑنا، سہلانا، بوسہ لینا وغیرہ بہت لطف انگیز ہے ان کو کئی طرح سے مشتعل کیا جاسکتا ہے۔ خصیوں کو بہت احتیاط سے انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی سے بالکل اوپر (جڑ) سے پکڑیں دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی کو چکر کی صورت میں ان کے نچلے حصے پر ہلکا ہلکا پھیریں اور رگڑیں مردوں کے خصیوں اور مقعد کے درمیان والی جگہ عورت کے جی سپاٹ کی طرح حساس ہے۔ مرد کی لطف انگیزی کے لیے ایک ہاتھ سے اس کے ذکر کو مشتعل کریں اور دوسرے ہاتھ سے اس جگہ کو مختلف انداز مثلاً بند مٹھی (Knuckles) اور ہتھیلی کے نچلے حصے وغیرہ سے بار بار دبائیں۔ دونوں سرین کے درمیان انگلی پھیرنا اور مقعد کو چاروں طرف سے گولائی میں انگلی سے مشتعل کرنا مرد کے لیے بہت پر لذت ہے۔

جنسی طور پر مرد کا حساس ترین حصہ اس کا ذکر ہے اس کو چھونا اور مشتعل کرنا مرد کے لطف میں ڈرامائی طور پر اضافہ کرتا ہے مگر خواتین کو اس چیز کا احساس نہیں ہمارے ہاں تقریباً ساری بیویاں اس کے ہاتھ لگاتے ہوئے ڈرتی یا شرماتی ہیں۔ اگر آپ کو یہ بہت اچھا نہیں لگتا تو اپنے جسم کو خاوند کی پیڑو کی ہڈی کے ساتھ پر لیس کریں تاہم خاوند چاہتا ہے کہ اس کی بیوی اس کے ذکر کو چھیڑے، مشتعل کرے مگر وہ اس سے دور رہتی ہے جس کی وجہ سے وہ جھنجھلاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ خاوند کی محبت جیتنے کے لیے اسے اپنا Fan بنانے کے لیے اور اس سے بھرپور محبت حاصل کرنے کے لیے بیوی کو اسے چھونا اور مختلف انداز سے مشتعل کرنا ہی ہوگا۔ عورت کو یہ بات جان لینی چاہیے کہ ذکر کو بلا واسطہ چھونا مرد کے لیے انتہائی پر لطف اور سب سے زیادہ لطف انگیز ہے خاوند کی عاشق اور دل جیتنے والی بیوی مرد کے حساس ترین حصوں کو بلا واسطہ مشتعل کرے گی چنانچہ وہ مختلف انداز سے مرد کے ذکر اور بیضوں کو مشتعل کر کے اس کو اپنا ناام بنا لے گی۔

مرد کے حساس ترین حصوں کو مشتعل کرتے وقت خصوصی احتیاط کی ضرورت ہے کیوں کہ اگر ان کو زیادہ دیر یا زیادہ جوش کے ساتھ مشتعل کیا جائے گا تو عموماً مرد مباشرت سے پہلے ہی منزل ہو جائے گا بلکہ بہت سے خاوند سرعت انزال کا شکار ہیں۔ وہ تو حساس حصوں کو چھوتے ہی منزل ہو جاتے ہیں۔

خاوند کے حساس ترین حصے یعنی ذکر کو کئی طرح سے مشتعل کیا جاسکتا ہے مثلاً۔

☆ فورپلے کے دوران کبھی کبھار خاوند کے ذکر کو پکڑیں اور اس کی ٹوپی کو ہتھیلی سے تھپتھپائیں، ہلکی ہلکی ضرب لگائیں، اپنے لپستان سے تھپتھپائیں اور رگڑیں اس کے ساتھ ذکر کا نپلز کے ساتھ رگڑنا مرد کے لیے بہت لطف کا باعث ہے۔ اس کے علاوہ ذکر کو خاوند کے پیٹ پر لٹا کر ہاتھ سے تھپتھپائیں یا ایک ہاتھ سے اسے اس کے پیٹ کے ساتھ پر لیں کریں دوسرے ہاتھ کی انگیلیاں اس کے اوپر آہستہ آہستہ رگڑیں اور کچھ دیر بعد سیدھی انگلیاں پھیریں ان سے مساج کریں یہ مرد کے لیے بے پناہ لطف انگیز ہے۔

☆ تناؤ سے پہلے ایک ہاتھ سے ذکر کو جڑ سے پکڑیں اور دوسرے ہاتھ کی چکنی ہتھیلی کو ٹوپی کے اوپر رکھیں اور پھر ہتھیلی کو چھوٹے چکر کی صورت میں گولائی میں رگڑیں۔

☆ اس طریقے میں دونوں ہاتھ استعمال ہوں گے دونوں ہاتھوں کو اچھی طرح چکنا کر لیں ایک ہاتھ سے ذکر کو نیچے سے پکڑیں دوسرے ہاتھ میں ذکر کو پکڑیں ساری مٹھی بند نہ کریں صرف انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی سے سرکل بنائیں پھر اوپر نیچے حرکت کریں۔ جب اوپر ٹوپی کی طرف آئیں تو انگوٹھے سے ٹوپی کے نیچے حصے والی جھلی کو جو ٹوپی اور شافٹ سے ملی ہوتی ہے، سے ہلکی سی چوٹ لگائیں۔ اس طرح جب اوپر پر پہنچیں تو ذکر کو زور سے بھینچیں، ساتھ ہی ٹوپی پر انگوٹھے سے ہلکی سی ضرب لگائیں جب نیچے کو آئیں تو دباؤ کو کم کر دیں اور ہاتھ کو کھول دیں اس کے ساتھ ہی خنسیوں یا خنسیوں اور متعدد کی درمیان جگہ پر ہا کا سا دباؤ ڈالیں۔

☆ ڈکڑ کی جڑ کے (Base) نیچے والی ڈھیلی جلد کو انگوٹھے اور ساتھ والی دو انگلیوں سے پکڑیں دوسرے چکنے ہاتھ سے ڈکڑ کو مٹھی میں پکڑیں مٹھی کو اوپر لیتے جائیں اور ساتھ ساتھ اس کو اس طرح بھینچیں جس طرح مالنے کا جوس نچوڑا جاتا ہے اس کو اوپر تک کئی بار زور سے بھینچیں اور چھوڑ دیں۔

☆ اپنے خاوند کے ڈکڑ کو دونوں ہاتھوں سے پکڑیں، ایک مٹھی اوپر ہو اور دوسری نیچے ہاتھوں کو چکنا کر لیا جائے دونوں ہاتھوں کو اوپر نیچے لے کر جائیں اور ساتھ ساتھ دونوں مٹھیوں کو مخالف سمت میں مروڑیں، بل (Twist) دیں رفتار اور دباؤ کو بدلتے رہیں کبھی کم اور کبھی زیادہ۔

☆ ایک چکنے ہاتھ سے میاں کا ڈکڑ کو بالکل نیچے سے پکڑیں پھر نیچے سے اوپر کو ہڑوک لگائیں جب پہلا ہاتھ اوپر آجائے تو پھر فوراً دوسرے ہاتھ سے یہی کریں یکسانیت اور ایک ردھم کے ساتھ مسلسل ایسا کرتی رہیں۔ کچھ دیر بعد سمت (Direction) بدل لیں یعنی اب جانور کے دودھ دوھنے کی طرح اوپر سے نیچے کو وہی حرکت کریں یہ بہت پر لطف ہے۔

☆ اس کے ڈکڑ کو جڑ (Base) سے مضبوطی سے پکڑیں اور پھر انگوٹھے کو ٹوپی کے اوپر چکر کی صورت پھیریں، رگڑیں مساج کریں اس کے ساتھ بہت پیار سے ٹوپی کے نیچے والی جھلی کو انگوٹھے اور انگلی میں لے کر مساج کریں۔

☆ میاں کے ڈکڑ کو جڑ کی ڈھیلی کھال (Skin) سے پکڑیں دوسرے ہاتھ کے انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی سے ٹوپی کے بالکل نیچے جہاں ٹوپی اور شافٹ آپس میں ملتے ہیں چھلا بنائیں پھر اس چھلے کو مروڑیں، بل دیں کبھی کبھی اس چھلے کو ٹوپی تک لے جائیں اور پھر ٹوپی سے باہر نکال کر دوبارہ نیچے سے شروع کریں اس عمل کو بار بار دہرائیں یہ مرد کے لیے بہت

☆ شہادت اور بڑی انگلی کو چکنا کریں دونوں انگلیوں کا دو شاخہ بنا لیں اور ذکر کو ان کے درمیان پکڑ لیں آہستہ آہستہ اوپر نیچے کریں انگلیوں کے جوڑوں یعنی گانٹھوں سے ٹوپی کے نیچے والی جگہ کو تھوڑی تھوڑی دیر بعد دبائیں انگلیوں کی گرفت کو کبھی ڈھیلا کریں اور کبھی کس لیں کبھی کھول دیں اور کبھی تنگ کر دیں۔

☆ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو آپس میں ملائیں میاں کے ذکر کو ان کے اندر داخل کریں پھر ہتھیلیوں کو آگے پیچھے اس طرح رگڑیں جس طرح ہاتھوں کو ملا جاتا ہے ساتھ ہی اوپر نیچے بھی حرکت کریں رفتار اور دباؤ کو بدلتے رہیں کبھی کم اور کبھی زیادہ۔

☆ خاوند کے تنے (Erected) ذکر کو مضبوطی سے ایک ہاتھ میں پکڑیں دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی کو چھوٹے چکر کی صورت میں ٹوپی کو اوپر رگڑیں پھر ہتھیلی کو ذکر کی سائیدوں (Sides) پر اوپر نیچے رگڑیں پھر ذکر کو مٹھی میں پکڑ لیں اور اسے مروڑیں (Twist) اور مٹھی کو اوپر نیچے لے جائیں۔ اب ٹوپی کو اوپر سے انگلیوں میں پکڑیں آرام اور پیار سے بھینچیں، چھوڑ دیں، پھر بھینچیں، پھر چھوڑ دیں کئی بار اس طرح کریں اس کے علاوہ انگلیوں کو ٹوپی پر اس طرح گھمائیں جس طرح بوتل کا ڈھکن کھولا جاتا ہے، یا لیموں نچوڑا جاتا ہے یہ بہت لطف انگیز ہے۔

☆ ذکر کو دونوں ہاتھوں میں پکڑیں پھر باری باری کبھی ایک انگوٹھے اور کبھی دوسرے انگوٹھے سے ذکر کے سوراخ کو آرام سے اوپر نیچے رگڑیں پھر بڑی احتیاط سے ایک انگوٹھے کو ذکر کی درز (Slit) میں داخل کریں اور پیار سے مساج کریں انگوٹھا دھلا ہو ورنہ انفکشن کا ڈر ہوتا ہے۔

☆ پوری طرح تنے (Erected) ہوئے ڈکڑ کو مٹھی میں پکڑیں، پھر تیزی کے ساتھ نیچے سے اوپر کو سٹروک لگائیں اور پھر پمپشن (Piston) کی طرح نیچے لے جائیں کئی بار مسلسل اسی طرح مساج کریں پھر دو تیز سٹروک لگائیں پھر آرام سے مساج کریں پھر تین سٹروک اوپر نیچے لگائیں پھر آرام سے مساج کریں۔ اس طرح تیز سٹروک کی تعداد بڑھاتے جائیں درمیان میں پیار و محبت کے وقفے ڈالیں حتیٰ کہ وہ عروج پر پہنچ جائے۔

☆ خاوند کو مختلف طریقوں سے عروج پر لے جائیں مثلاً کپکنے ہاتھوں سے اس کے ڈکڑ کو مشتعل کریں حتیٰ کہ عروج کے قریب پہنچ جائے، پھر ہاتھ ہٹالیں اور اپنے نپلز بو سے کے لیے اسے پیش کریں جب وہ کچھ پرسکون ہو جائے تو پھر آہستہ آہستہ اسے دوبارہ مشتعل کریں حتیٰ کہ دوبارہ عروج پر پہنچ جائے۔ پھر اس کے ڈکڑ کو ٹوپی کے نیچے یا جڑ (Base) سے پکڑ کر زور سے دبائیں حتیٰ کہ انزال کی خواہش ختم ہو جائے تیسری بار پھر آہستہ آہستہ (Slowly) اسے عروج پر لے جائیں کہ اس کا جسم کانپنے لگے تب آپ پیچھے ہٹ جائیں پھر اس کے سامنے اپنے پستانوں کو مسلیں (Rub) جب کہ وہ آپ کو دیکھ رہا ہو۔ دوبارہ شروع کرنے سے پہلے ہاتھوں کو پھر چکنا کر لیں اس بار اس کی رانوں کے اندرونی حصوں اور پیٹ اور دوسرے حساس حصوں کو مشتعل کریں تھوڑی دیر بعد رک جائیں پھر شروع کریں جتنی بار دل چاہے کریں حتیٰ کہ وہ انزال حاصل کر لے۔

☆ لے فور پلے میں خصوصاً مرد کے زیادہ حساس حصوں (مثلاً خسیوں اور ڈکڑ کو مشتعل کرنے سے مرد کے انزال (Discharge) کا خطرہ ہوتا ہے چوں کہ مرد کو لے فور پلے کی ضرورت نہیں ہوتی جب کہ عورت کو لے فور پلے کی ضرورت ہے لہذا مرد کے انزال کو روکنے کے لیے بیوی مندرجہ ذیل تدابیر اختیار کر سکتی ہے۔

1- بیوی خاوند کے خسیوں کو آرام و پیار کے ساتھ اوپر سے پکڑ لے اور انزال کے قریب خاوند کے اشارے پر ان کو آرام سے نیچے کو کھینچ لے اور 30 سیکنڈ تک اسی پوزیشن میں رکھے۔

2- مرد کے اشارے پر آپ اپنی دو انگلیوں شہادت اور بڑی انگلی سے خسیوں اور متعدد کے درمیان والی جگہ کو زور سے دبائیں اور تیس سیکنڈ تک دبائے رکھیں اس سے مرد کی انزال کی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔

3- جب مرد کو انزال کا خطرہ ہو تو وہ اشارے کر دے تو بیوی اس کے ذکر کو ٹوپی کے نیچے یا جڑ پکڑ کر ایک ہاتھ سے یا دونوں ہاتھوں سے زور سے بھینچے یا دبائے اور 30 سیکنڈ تک دبائے رکھے تو مرد کی انزال کی خواہش ختم ہو جائے گی ان طریقوں میں یہ آخری طریقہ سب سے زیادہ موثر ہے۔

عموماً دونوں ایک ہی چیز کو پسند نہیں کرتے ہر فرد کی پسند مختلف ہوتی ہے لہذا آپ خاوند کو اس کی پسند کے مطابق جنسی خوشی دیں اور وہ آپ کو آپ کی پسند کے مطابق خوشی دے۔ ایک فرد آج خوشی حاصل کرے تو دوسرا اگلے دن تاہم ایک رات میں بھی باری باری جنسی خوشی حاصل کی جاسکتی ہے بہتر یہ ہے کہ ایک وقت میں ایک فرد خوشی حاصل کرے اور دونوں کی توجہ صرف ایک ہی فرد پر مرکوز ہو۔

مباشرت کے طریقے

(Positions)

انسان فطری طور پر تنوع (Variety) اور جدت کا عاشق ہے انتہائی خوبصورت چیز اور نہایت لذیذ کھانا بھی جلد ہی اپنی کشش کھودیتا ہے Sex میں بھی انسان تنوع کو پسند کرتا ہے جنسی عمل میں عورت خاص طور پر کسی بھی ایک طریقے سے جلد بوریت کی شکار ہو جاتی ہے۔ روزانہ ایک ہی طریقے سے مباشرت عورت کو جلد اکتا دیتی ہے پھر وہ آہستہ آہستہ مباشرت میں دلچسپی کھودیتی ہے اور پھر اس سے کترانے لگتی ہے حتیٰ کہ انکار تک کر دیتی ہے۔ لہذا ازدواجی زندگی کو زیادہ پر جوش بنائے رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہر مرتبہ فوراً پلے اور مباشرت کا نیا طریقہ اپنایا جائے عورت بہت معمولی تبدیلی میں تنوع کا لطف حاصل کرتی ہے چنانچہ ماہرین نے مباشرت کے بہت سے طریقے بیان کیے ہیں کوک شاستروں میں 80 فیصد سے زیادہ طریقوں کا ذکر ہے جب کہ اہل مغرب نے 600 سے زائد طریقوں کا ذکر کیا ہے 4-6 طریقوں کو چھوڑ کر باقی میں معمولی فرق ہے۔

بعض مسلم اہل قلم نے مباشرت کے مشنری (مرد اور عورت نیچے) طریقہ کو فطری اور اسلامی طریقہ قرار دیا ہے وہ اس طریقہ کو قرآن مجید کی اس آیت ”جب مرد نے عورت کو ڈھانپ لیا تو اس کو ہا کا ساحل رہ گیا“۔ (سورۃ اعراف 189) سے اخذ کرتے ہیں حالانکہ کوئی بھی طریقہ نہ فطری ہے نہ اسلامی۔ اس سلسلے میں قرآن مجید میں واضح اشارہ ہے ”تمہاری بیویاں تمہارے کھیت ہیں سواپنے کھیت میں جس طرح سے چاہو آؤ جس جگہ اللہ نے تم کو اجازت دی ہے۔“ (بقرہ 28)

اسی طرح عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن حضرت عمرؓ بن خطاب حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ میں برباد ہو گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم کا ہے کو برباد ہو گئے عرض کی: رات میں نے اپنی سواری کا کجاوہ پلٹ دیا آپ ﷺ نے جواب نہ دیا تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آسکتے ہو“۔ ایک اور حدیث ہے حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں کا کہنا ہے کہ اگر کوئی شوہر اپنی بیوی سے پیچھے کی طرف رہ کر مباشرت کرے تو ایسی صورت میں بھینگا بچہ پیدا ہوگا۔ ”تمہاری بیویاں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنی خواہش کے مطابق اپنی کھیتی میں جاؤ“ (مسلم) ام المومنین حضرت حفصہؓ سے روایت ہے کہ ایک خاتون نے ان سے شکایت کی ان کا شوہر اسے پہلو کے بل لٹا کر مباشرت کرتا ہے جب حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے پوچھا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی ہرج نہیں اگر سو رانخ ایک تک محدود ہو۔ (مسند امام ابو حنیفہ)

ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے دور میں مدینہ میں مباشرت کے ایک سے زیادہ طریقے رائج تھے۔

زیادہ معروف طریقے

مشنری طریقہ (Missionary Method)

اس طریقے کو بادشاہ کا طریقہ بھی کہا جاتا ہے پوری دنیا میں سب سے زیادہ معروف عام اور زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ یہی ہے بعض لوگ غلط طور پر اسے اسلامی طریقہ سمجھتے ہیں تاہم آج کل اسے دقیانوسی اور بورنگ طریقہ سمجھا جاتا ہے اس میں عورت نیچے اور مرد اوپر ہوتا ہے۔ عموماً آسان دخول کے لیے عورت کی کمر کے نیچے تک رکھا جاتا ہے خصوصاً اگر عورت دہلی پتلی اور اس کے سرین (Hips) بھی دبلے پتلے ہوں مرد عورت کی دونوں ٹانگوں کے درمیان گھٹنوں کے بل بیٹھتا ہے عورت کی ٹانگیں مرد کے دونوں طرف اور کبھی کندھوں پر ہوتی ہیں کبھی مرد کے جسم کے ساتھ ملی ہوئیں اور کبھی کھلی ٹانگیں کھلی ہوں تو دخول زیادہ آسان ہو جاتا ہے۔

اس طریقے کے بہت سے فوائد ہیں نئے شادی شدہ جوڑے کے لیے یہ ایک مفید طریقہ ہے اس میں دخول آسان ہے اس طریقے میں حمل ٹھہرنا نسبتاً آسان ہے وہ مرد جن کو تناؤ کم ہو ان کے لیے مفید ہے۔ اس میں دخول کے بعد عموماً ڈکرفرج سے باہر نہیں نکلتا گہرے دخول اور چھوٹے ڈکرفرج کے لیے یہ ایک موثر طریقہ ہے۔ اس صورت میں بیوی کی ٹانگیں مرد اپنے کندھوں پر رکھ لیتا ہے اس طرح اگر مرد چھوٹا ہے اور عورت بڑے جسم والی ہے وہاں یہ ایک اچھا طریقہ ہے بعض ماہرین کے مطابق دونوں کے جلد انزال کے لیے ایک مفید طریقہ ہے وہ افراد جو زیادہ دیر تک مباشرت کر سکتے ہیں ان کے لیے شاندار اور زیادہ لطف انگیز طریقہ ہے۔

اس طریقے میں کنٹرول مرد کے پاس ہوتا ہے لہذا وہ اپنی مرضی سے حرکت کرتا ہے اور مباشرت سے زیادہ لطف اٹھاتا ہے اس طریقہ کا ایک اہم فائدہ یہ ہے کہ اس میں خاوند بیوی کے حساس ترین حصوں کو آسانی سے مشتعل کر سکتا ہے جو کہ ہر عورت کی جنسی لذت اور آرگیزم کے حصوں ل کے لیے بہت ضروری ہے خاوند، بیوی کے نظر، فرج، اندرونی لب اور پستان وغیرہ کو آسانی سے مشتعل کر سکتا ہے وہ بیوی کے پستانوں کو چوم اور چوس سکتا ہے۔ اس کے اوپر لیٹ کر اس کے پستانوں سے اپنے سینے کا مساج کر کے بھرپور لطف اٹھا سکتے ہے دخول کے بعد عورت خود بھی اپنے نظر وغیرہ کو مشتعل کر سکتی ہے جو کہ اس کے آرگیزم کے لیے ضروری ہے اس طریقے میں بیوی خاوند کے ڈکراور خصیوں کو مشتعل کر سکتی ہے جو کہ مرد کے لیے سحر انگیز ہے۔

تاہم اس طریقے کی کچھ خامیاں بھی ہیں مثلاً یہ طریقہ ان افراد کے لیے عموماً بدترین ہے جو سرعت انزال کے مریض ہیں یعنی جو جلد منزل (Discharge) ہو جاتے ہیں کیوں کہ اس طریقہ میں عموماً مرد جلد منزل ہو جاتا ہے اگرچہ بعض افراد کے لیے ٹھیک ہے کیوں کہ کنٹرول مرد کے پاس ہوتا ہے۔ اگر مرد کا وزن زیادہ ہو تو وہاں یہ غیر مناسب طریقہ ہے کیوں کہ عورت کے لیے خاوند کا وزن سنبھالنا مشکل ہوتا ہے اس طریقہ میں عموماً عورت حرکت نہیں کر سکتی لہذا وہ سیکس سے بھرپور انداز میں لطف اندوز نہیں ہوتی اس طرح چوں کہ عورت کو دخول پر کنٹرول حاصل نہیں ہوتا جس کی وجہ سے بعض اوقات گہرے دخول سے عورت کو تکلیف ہوتی ہے۔

اقسام (Variations)

1- دخول کے بعد میاں اپنی بانیں ٹانگ کو بیوی کی ٹانگوں کے درمیان کر لے اور بیوی کی دائیں ٹانگ کو اپنے اوپر لے آئے اور اپنی سرین کے پیچھے اس کی پنڈلی کو پکڑ لے اس طرح مرد کی ٹانگ کا دباؤ عورت کے بغل پر پڑتا ہے جو کہ عورت کے لیے نہایت لطف انگیز ہے۔ یہیں سے بیوی رول (Roll) کر کے خاوند کے اوپر آسکتی ہے اور آنے کے بعد مباشرت کو ختم کیا جاسکتا ہے۔

2- دخول کے بعد بیوی میاں کی ٹانگوں کے درمیان اپنی ٹانگیں سیدھی رکھے تو فرج تنگ ہو جائے گی اور سٹروک (Strokes) لگاتے وقت خاوند کو زیادہ لطف آئے گا زیادہ عمر کی بیویوں کو یہ طریقہ ضرور استعمال کرنا چاہیے۔ مزید ٹانگیں اکٹھی کرنے سے ذکر بھی باہر نہیں نکلتا کم تناؤ میں یہ ایک مفید طریقہ ہے۔

3- عورت نیچے اور خاوند اوپر ہو تو پھر عورت کی ایک ٹانگ مثلاً بانیں مرد کے پیٹ کے سامنے سے ہوتی ہوئی دوسری طرح چلی جائے پھر مرد آدھا سائیڈ اور آدھا پیچھے سے داخل کرے اور اس کے ساتھ ساتھ چکنی انگلی سے بیوی کے بغل کو مشتعل کرے تو عورت کئی آرگیزم حاصل کر سکتی ہے پہلے دخول کر کے بھی یہ پوزیشن اختیار کی جاسکتی ہے یہ ایک بہت ہی پر لطف طریقہ ہے۔

4- عموماً زیادہ لمبا ذکر عورتوں کے لیے تکلیف دہ ہوتا ہے اس صورت میں بیوی ٹانگیں کھول کر لیٹ جائے ٹانگیں اوپر نہ اٹھائے خاوند بیوی کے اوپر لیٹ کر داخل کرے گا اس صورت میں بیوی کو تکلیف نہ ہوگی مگر نارمل سائز کے ذکر کے لیے یہ کوئی موثر طریقہ نہیں۔

5- نیچے لیٹ کر بیوی اپنی ٹانگیں پوری طرح کھول لے، زیادہ سے زیادہ پھر اپنی سرین (Hips) کو تھوڑا سا اوپر اٹھائے اور خاوند اس دوران داخل کرے اس صورت میں دخول کے بعد عورت کے بنظر اور اندرونی لبوں کو ہاتھ سے زیادہ مشتعل کیا جاسکتا ہے جو کہ عورت کے بہت لطف انگیز ہے۔

6- بیوی نیچے لیٹ کر اپنے گھٹنے اس طرح اکٹھے کرے کہ وہ اس کے سینے کو لگ جائیں تاکہ خاوند اس کے پاؤں پکڑ سکے پاؤں پکڑنے کے بعد سٹروک لگائے اس طرح دخول گہرا ہوگا اور ذکر جی سپاٹ کو مشتعل کرے گا جس سے عورت کو بے پناہ لطف آئے گا۔

7- پشت پر لیٹے ہوئے بیوی اپنے پاؤں پکڑے اور ان کو ہوا میں بلند رکھے اس کے بعد خاوند داخل کرے۔

8- خاوند کے جذبات کو بھڑکانے کے لیے یہ ایک بہت موثر طریقہ ہے پشت پر لیٹ کر بیوی اپنی رانیں اکٹھی کر لے اور اپنے پاؤں خاوند کے سینے پر رکھے اس کے بعد دخول ہو زیادہ لطف کے لیے بیوی وقفے وقفے سے اپنی فرج کے لبوں کو بھیچے اور سیکڑے۔

9- بیوی پشت پر لیٹے گھٹنے اوپر اٹھائے اور اپنی ٹانگیں خاوند کی کہنیوں کے گرد اس طرح لپیٹے کہ اس کی پنڈلیاں خاوند کے بازوؤں کے گرد ہوں ساتھ ہی اپنے ہاتھ خاوند کی گردن کے گرد لپیٹے اس پوزیشن میں دخول گہرا ہوتا ہے۔

10- مشنری پوزیشن میں بیوی اپنی ٹانگوں کی مدد سے "L" بنائے اس کے لیے وہ اپنی بائیں ٹانگ کو سیدھا اور پر کواٹھائے اور دائیں ٹانگ کو اپنے جسم سے دائیں طرف لے جائے یعنی جسم سے دائیں طرف کا زاویہ بنائے بیوی اپنے دائیں گھٹنے کو اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑے اب خاوند اپنے بائیں پاؤں کی مدد سے بیوی کی دائیں ٹانگ اور بازو سے بنائی گئی تکون کے درمیان اس طرح بیٹھے کہ بیوی کی بائیں ٹانگ خاوند کے سینے کے ساتھ ہو بیوی اپنے نیچے تکیہ رکھ کر اپنے درمیانی حصہ کو اوپر کو کر سکتی ہے اس صورت میں دخول گہرا ہوگا۔

11- یہ ایک بہت ہی لطف انگیز طریقہ ہے بیوی پشت پر لیٹتے ہوئے اپنے گھٹنوں کو اوپر اپنے کندھوں تک لائے اپنے ٹخنوں کو کراس (X) (Cross) کر کے خاوند کے سینے پر رکھے اس حالت میں خاوند داخل کرے۔ سٹروک لگاتے وقت جی سپاٹ کو زبردست اشتعال ملتا ہے یہ بیوی کے لیے سحر انگیز ہے مزید برآں اگر بیوی اپنے کراس شدہ ٹخنے میاں کے پیٹ پر لے آئے اور خاوند کا وزن ٹخنوں پر آجائے تو اس صورت میں دونوں کے جنسی اعضا (Genitals) پر دباؤ بڑھ جاتا ہے جو کہ دونوں کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔

12- مشنری پوزیشن میں بیوی اپنے گھٹنے خاوند کے کندھوں پر رکھے پھر ٹانگیں سیدھی کر لے اور ان کو اپنے پستانوں کی طرف لائے بیوی اپنی پنڈلیاں کراس (X) کر لے دخول کے بعد بیوی خاوند کے ذکر کو اپنی فرج کے لبوں سے زور سے بھیجے یہ بہت لطف انگیز ہے۔

13- بیوی پشت پر لیٹتے ہوئے اپنے پاؤں اپنے سرین (Hips) کے نزدیک بستر پر جمائے سرین کو تھوڑا سا اوپر اٹھالے سہارے کے لیے ہاتھوں کو بستر پر رکھے اس صورت میں دخول کے بعد بیوی دائیں بائیں، چکر کی صورت میں، غرض ہر سمت میں حرکت کر سکتی ہے اس صورت میں خاوند کا انزال جلد نہیں ہوتا۔

مشنری پوزیشن میں عورت اپنی ساری توجہ اپنی اندام نہانی (Vulva) کے جنسی احساسات پر مرکوز کرے، تصور میں اپنے (Vulva) کو اوپر اپنے دل تک اٹھائے اور ساری توجہ لطف و انبساط اور آرگیزم پر مرکوز کرے۔

14- اس مشنری پوزیشن میں دخول کے بعد مرد بیوی کے اوپر لیٹ جاتا ہے اس کا وزن اپنی کہنیوں پر ہوتا ہے پھر مرد اپنے پیڑ و کو (ڈکر کے اوپر بالوں والی جگہ) کو کچھ اوپر اٹھا کر بیوی کے پیڑ و پر اس طرح رکھتا ہے کہ مرد کے ڈگر کے نیچے والا حصہ (Base) بیوی کے فلر سے بلا واسطہ (Direct) ٹچ کرتا ہے۔ پھر خاوند اپنے سینے کو بیوی کی دھڑ کے اوپر نیچے کرے وزن کہنیوں سے اٹھالے بیوی اپنی ناکلیں مرد کی رانوں کے گرد لپیٹ لے اور اپنی ایڑیاں خاوند کی پنڈلیوں کے اوپر رکھے اس پوزیشن میں دونوں آہستہ آہستہ جھٹکے لگائیں۔ 2 انچ لمبے اوپر نیچے (آگے پیچھے) جھٹکے نہ کہ اندر باہر اس صورت میں دونوں جسموں کا مسلسل رابطہ رہتا ہے اور فلر پر خوب دباؤ پڑتا ہے یہ حرکت ایک خاص ردھم کے ساتھ مسلسل جاری رہے حتیٰ کہ بیوی آرگیزم حاصل کر لے۔ اگرچہ یہ ایک مشکل طریقہ ہے مگر شق کے بعد نہ صرف آسان ہوگا بلکہ یہ مباشرت کا ایک بہترین طریقہ ہے خصوصاً ان عورتوں کے لیے جن کو آرگیزم حاصل کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔

ملکہ کا طریقہ (Queen's Method)

بعض ماہرین کے نزدیک یہ ایک قدیم طریقہ ہے امریکہ میں 75 فیصد عورتوں کا پسندیدہ طریقہ ہے اس میں خاوند نیچے اور بیوی ایک ملکہ کی طرح اوپر بیٹھتی ہے اس طریقہ کے لیے ضروری ہے کہ مرد کا تناؤ (Erection) سخت ہو اگر تناؤ نرم ہوگا تو دخول مشکل ہو جاتا ہے اس لیے جوانی میں یہ طریقہ بہت کامیاب مگر بڑھاپے میں کم استعمال ہوتا ہے۔ چوں کہ اس طریقہ میں زیادہ سخت تناؤ کی ضرورت ہے چنانچہ اس طریقے کا استعمال صبح کے وقت بہت مناسب ہے کیوں کہ اکثر افراد صبح کے وقت خوب تناؤ (Erection) ہوتا ہے تاہم اس میں دخول کے وقت احتیاط کی ضرورت ہے ایک تو بیوی ذکر کے اوپر بالکل سیدھی نہیں بیٹھے گی اس طرح دخول نسبتاً مشکل ہوتا ہے۔ لہذا بیوی تھوڑا سا آگے کو جھک کر 45 کا زاویہ بناتے ہوئے ذکر کے اوپر بیٹھے تو دخول آسان ہوگا دوسری احتیاط بیوی نے ذکر کے اوپر بیٹھتے وقت یہ کرنی ہے کہ جلد بازی نہیں کرنی کیوں کہ بعض اوقات جوش و جذبات میں بیوی کا نشانہ خطا ہو جاتا ہے اور وہ ذکر کے اوپر بیٹھ جاتی ہے جس کی وجہ سے ذکر کے مڑ (Bend) جانے اور مسلز کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس طریقہ میں کنٹرول بیوی کے پاس ہوتا ہے مرد کے اوپر بیٹھتے وقت عورت کا وزن عموماً اس کے گھٹنوں پر ہوتا ہے اور کبھی پاؤں کے پنجوں پر نہ کہ مرد کے اوپر اس طریقہ میں بہت سی خوبیاں ہیں مثلاً اس طریقہ میں چوں کہ کنٹرول عورت کے پاس ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ دخول کے بعد جس انداز سے چاہے حرکت کر سکتی ہے نظر کو اپنی مرضی سے خاوند کے ذکر کے ساتھ (Direct) چھو سکتی ہے دبا سکتی ہے، حتیٰ کہ رگڑ سکتی ہے۔

اس طرح یہ طریقہ بیوی کے لیے بہت پر لطف ہے اس صورت میں دخول بھی گہرا ہوتا ہے مگر چوں کہ کنٹرول عورت کے پاس ہوتا ہے لہذا وہ دخول کو خود کنٹرول کرتی ہے اور حسب خواہش دخول میں کمی بیشی کر سکتی ہے۔ عورت بھرپور لطف کے لیے منہ اور لپستان کے بوسے کے لیے آگے کو جھک سکتی ہے خاوند آسانی سے بیوی کے لپستانوں اور منظر کو مشتعل کر سکتا ہے جو کہ عورت کے لیے بہت لطف انگیز اور جس سے عورت کا آرگیزم یقینی ہو جاتا ہے۔ مرد کی تھکاوٹ میں یہ ایک اچھا طریقہ ہے کیوں کہ اسے کچھ نہیں کرنا پڑتا جو کچھ کرنا ہوتا ہے بیوی نے کرنا ہوتا ہے اس طرح یقہ میں عورت جلد انزال حاصل کر لیتی ہے جبکہ مرد کا انزال دیر سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے یہ سرعت انزال میں بتنا افراد کے لیے عموماً مفید طریقہ ہے مرد عورت کے سرین (Hips) کے لمس سے بہت لطف اٹھاتا ہے۔

تاہم اس میں کچھ خامیاں بھی ہیں چوں کہ کنٹرول عورت کے پاس ہوتا ہے اور خاوند اپنی مرضی سے حرکت نہیں کر سکتا جس کی وجہ سے اس کے لطف میں کمی ہو جاتی ہے اس کے علاوہ ذکر کو فرج کے اندر رکھنا قدرے مشکل ہوتا ہے سڑوک لگاتے ہوئے ذکر کے باہر نکلنے کا امکان ہوتا ہے۔

اقسام (Variations)

15 - خاوند پشت کے بل نیچے لیٹے، ٹانگیں سیدھی ہوں بیوی خاوند کی طرف منہ کر کے اس کے اوپر بیٹھے، بیوی کے دونوں گھٹنے میاں کے دونوں طرف ہوں وزن گھٹنوں پر، دخول کے بعد بیوی دائیں بائیں حرکت کر سکتی ہے اپنے سرین کو چکر کی صورت میں حرکت دے سکتی ہے۔

گھٹنوں پر بوجھ ڈال کر یا پیچھے کو ذرا جھک کر میاں کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر اوپر نیچے حرکت کر سکتی ہے اس دوران میاں اس کے حساس حصوں خصوصاً پستان اور نظر کو آسانی کے ساتھ مشتعل کر سکتا ہے اس پوزیشن میں ہاتھ سے نظر کو مشتعل کرنے کے لیے چکنا انگوٹھا استعمال کرنا ہوگا۔ بیوی بھی اپنے نظر کو مشتعل کر سکتی ہے اگر مرد کو سرعت انزال کا مسئلہ ہے تو بیوی اوپر نیچے کی بجائے دائیں بائیں (swing) آگے پیچھے یا چکر کی صورت میں حرکت کرے اور ساتھ ہی میاں اس کے نظر کو مشتعل کرے اس صورت میں بیوی جلد آرگیزم حاصل کر لیتی ہے۔ اگر بیوی اوپر نیچے حرکت کرے گی تو مرد کا انزال جلد ہو جائے گا اور عورت آرگیزم سے محروم رہے گی اگر بیوی تھوڑا سا آگے جھک جائے تو میاں اس کے پستان کو چوم کر اور چوس کر بیوی کو بے پناہ لطف دے سکتا ہے اس طریقہ میں بیوی بہت آسانی سے نظر کو اپنی مرضی سے رگڑ سکتی ہے۔

16۔ خاوند منہ آسان کی طرف کر کے نیچے لیٹے، نائلیں سیدھی ہوں بیوی اس کے پاؤں کی طرف منہ کر کے اس کے اوپر بیٹھے بیوی کے گھٹنے میاں کے دونوں طرف ہوں وزن گھٹنوں پر، پاؤں پر بھی ہو سکتا ہے دخول کے بعد پہلے طریقے کی طرح اس میں بھی بیوی دائیں بائیں آگے پیچھے چکر کی صورت میں اور اوپر نیچے حرکت کر سکتی ہے۔ اس صورت میں خاوند اس کے پستان کو مشتعل نہ کر سکے گا البتہ نظر کو مشتعل کرنے کے لیے انگوٹھے کی بجائے چکنی انگلی کو استعمال کرنا ہوگا بیوی بھی اپنے نظر کو مشتعل کر سکتی ہے تا دیر سرین (Buttock) کو بھی مشتعل کر سکتا ہے۔ اور بیوی اپنی مرضی سے اپنے نظر کو خاوند کے ذکر کی جڑ کے ساتھ رگڑ کر جلد آرگیزم حاصل کر سکتی ہے اوپر نیچے حرکت کرتے وقت بیوی اپنے ہاتھوں کو خاوند کے گھٹنوں پر بھی رکھ سکتی ہے۔

17 - خاوند نیچے، بیوی اوپر، دخول کے بعد بیوی خاوند کے اوپر لیٹ جائے ٹانگیں میاں کے ٹانگوں کے درمیان اور باہر بھی ہو سکتی ہیں اس صورت میں بیوی اپنے بظر کو آسانی کے ساتھ خاوند کے جسم کے ساتھ رگڑ کر جلد آریگیزم حاصل کر سکتی ہے۔ خاوند بیوی کے پستان کو چوم اور چوس سکتا ہے اور پستانوں کے لمس اور مساج سے لطف اندوز ہو سکتا ہے اس پوزیشن میں بظر کو انگلی سے مشتعل نہیں کیا جاسکتا تاہم بیوی آگے پیچھے اور اوپر نیچے آسانی سے حرکت کر سکتی ہے۔

18 - بیوی خاوند کے اوپر اس کے پاؤں کی طرف منہ کر کے بیٹھ جائے دخول کے بعد میاں کے اوپر لیٹ جائے اس کا سر میاں کے سینے پر ہوگا اس صورت میں دونوں کے لیے حرکت کرنا قدرے مشکل ہوگا مگر میاں بیوی کے پستانوں کو مشتعل کر سکے گا۔ اس کے علاوہ لبوں کے اوپر والے بالوں والے حصہ کو پورے ہاتھ میں پکڑنا، بھینچنا عورت کو بہت پسند ہوتا ہے اس میں خاوند بیوی کے اندرونی لبوں اور بظر کو آسانی کے ساتھ مشتعل کر سکتا ہے۔

19 - مرد نیچے پشت پر لیٹے اور اپنے گھٹنوں کو اوپر اٹھائے حتیٰ کہ سینے کے برابر آجائیں یا سینے کو ٹچ کریں (بیوی بھی خاوند کے گھٹنوں کو اٹھا کر اس پوزیشن میں لاسکتی ہے) پھر بیوی اپنے دونوں گھٹنوں کو میاں کے دونوں طرف کر کے اور اس کی سرین پر بیٹھ جائے۔ منہ خاوند کے منہ کی طرف ہو خاوند کی پنڈلیاں بیوی کے دھڑ کے گرد ہوں سہارے کے لیے بیوی کے ہاتھ خاوند کے سینے پر ہوں تا کہ دخول کے بعد آسانی سے بیوی اوپر نیچے حرکت کر سکے۔ اس کے سینے سے لگے ہوئے گھٹنے بیوی کی کہنیوں اور رانوں کے نچلے والے حصے (Lower Thighs) کے درمیان ہوں اس طریقہ کو ضرور Try کرنا چاہیے مگر ذرا احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔

20- خاوند منہ اوپر کر کے بستر پر لیٹے ناگلین تھوڑی سی مڑی ہوئی اور پاؤں سیدھے (Flat) بستر پر جسے ہوں پھر بیوی ایک ملکہ کی طرح خاوند کے تنے ہوئے ڈکر کے اوپر سوار ہو جائے وزن گھٹنوں پر ہو بیوی کا منہ خاوند کے منہ کی طرف ہو سہارے کے لیے بیوی تھوڑا سا پیچھے کو جھک کر ہاتھوں کو خاوند کے گھٹنوں پر رکھ لے اور دخول کے بعد بیوی خاوند کے ڈکر کو اپنی رانوں کے اندرونی حصوں سے بھیچے اور اس کے ساتھ ہی پورے دھڑکواؤ پر نیچے حرکت دے۔

21- بستر کے کنارے پر چند تکیے رکھیں خاوند ناگلین نیچے لٹکا کر تکیوں کے اوپر بیٹھ جائے پھر بیوی اس کے اوپر سوار ہو جائے بیوی کے گھٹنے میاں کے دونوں طرف ہوں، ہاتھ دونوں طرف تکیوں کے اوپر اس میں دخول گہرا ہوتا ہے ہاتھوں کی مدد سے بیوی اوپر نیچے حرکت کر سکتی ہے اس پوزیشن میں بیوی کے پستان خاوند کے بالکل سامنے آجاتے ہیں جن کو وہ چوم، چاٹ اور چوس سکتا ہے اس طریقہ میں گہرے دخول کے علاوہ جی سپاٹ بھی خوب مشتعل ہوتا ہے۔

22- بیوی اپنے جسم کو کسی خوشبو دار تیل سے چکنا کر لے پھر میاں کے اوپر لیٹ جائے منہ آمنے سامنے ہوں دونوں اپنے جسم سیدھے پھیلا لیں ڈکر فرج کے اندر ہو اب بیوی اپنے سارے جسم سے میاں کے جسم کو پریس کرے اس کے اوپر آگے پیچھے پھسلے اور رگڑے وغیرہ بیوی اپنی ناگلوں کو بھیجنے سکتی ہے جو خاوند کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔ بیوی اپنے سرین (Hips) کو چکر (Rotate) کی صورت میں حرکت دے سکتی ہے اپنے چکنے نپلز کو میاں کے سینے پر ایک طرف سے دوسری طرف پھلاتے ہوئے لے جائے خاوند بیوی کے دباؤ (Pressing) اور پھسلن کو بہت پسند کرے گا۔

23- خاوند پشت کے بل بستر پر لیٹ جائے بیوی اس کے پاؤں کی طرف منہ کر کے گھٹنوں کے بل اس کے اوپر بیٹھ جائے دخول کے بعد بیوی کئی پرلذت چیزیں کر سکتی ہے مثلاً آگے کو جھک جائے، اپنے ہاتھ بستر پر جمالے اور آگے پیچھے حرکت کرے جھولے (Rock) خاوند کے پاؤں کا مساج کرے، اس کے پاؤں کو چومے، چالے اور چوسے مرد کو یہ سب کچھ بے حد پسند ہے۔ بالکل سیدھی بیٹھ جائے، اپنی ناگوں کے درمیان دونوں ایک دوسرے کے اعضائے مخصوصہ کو سہلائیں مشتعل کریں بیوی اسی پوزیشن میں تھوڑا سے پیچھے کو جھک کر اپنے ہاتھوں کو خاوند کے سینے پر رکھے اور پھر چکر کی صورت (Grind) میں اور اوپر نیچے حرکت کرے اور خاوند بیوی کی کمر اور سرین کو تھپتھپانے ہاتھ پھیرے اور مساج وغیرہ کرے۔

24- مرد نیچے لیٹ جائے، بیوی اس کے پاؤں کی طرف منہ کر کے اس کے ذکر کے اوپر بیٹھ جائے اپنے پاؤں مرد کی ناگوں کے درمیان اس کے اعضائے مخصوصہ کے قریب کرے سہارے کے لیے اپنے ہاتھ خاوند کی رانوں کے اوپر رکھ لے اور پھر اوپر نیچے حرکت کرے تنوع (Variety) کے لیے بیوی اپنے پاؤں میاں کے دونوں طرف اس کے کولہوں کے قریب بھی رکھ سکتی ہے۔

25- خاوند اپنی پشت پر لیٹے، بیوی اس کے منہ کی طرف منہ کر کے اس کے اوپر بیٹھ جائے اپنے پاؤں خاوند کے کندھوں کے قریب رکھے پھر اپنے دھڑ کو پیچھے کو مرد کی ناگوں کے درمیان بستر پر رکھے اس طرح دونوں کے جسموں سے انگلش کا X بنائیں۔

ایک دوسرے کے جھٹکوں میں اپنے آپ کو متوازن رکھنے کے لیے ایک دوسرے کے ہاتھ پکڑ لیں یا صرف لیٹے رہیں بیوی اپنے سرین کو مختلف انداز سے حرکت دے اور PC مسلز (ان کا تفصیلی ذکر آگے آئے گا) کو بار بار بھینچے اور ڈھیلا چھوڑ دے یہ مرد کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔

اگر چہ عورت اوپر کے اکثر طریقوں میں بیوی نے اپنا وزن اپنے گھٹنوں یا پاؤں پر ڈالنا ہے تاہم پھر بھی بہتر یہ ہے کہ بیوی کا وزن زیادہ نہ ہو ورنہ خاوند کو دقت ہو سکتی ہے۔

26- مرد بستر کے کنارے پر لیٹے، اس کے پاؤں زمین پر ہوں میاں کی ٹانگیں بند ہوں اور بیوی اس کی طرف منہ کر کے ڈکر کے اوپر کھڑی ہو یا مرد کی ٹانگیں کھلی ہو اور بیوی منہ دوسری طرف کر کے ڈکر کے اوپر کھڑی ہو دخول کے بعد بیوی اوپر نیچے حرکت کرے مباشرت کا ایک اچھا طریقہ ہے۔

27- یہ ایک بہت پر لذت طریقہ ہے اس میں خاوند گھٹنوں کے بل سخت بستر (Hard Bed) یا فرش پر بیٹھ جاتا ہے بیوی خاوند کے منہ کی طرف منہ کر کے گھٹنوں کے بل اس کی گود میں ڈکر کے اوپر بیٹھ جاتی ہے اس کے گھٹنے میاں کے گھٹنوں کے باہر ہوتے ہیں خاوند سہارے کے لیے اپنے ہاتھ اپنے پیچھے بستر پر رکھتا ہے بیوی کے دونوں ہاتھ میاں کی کمر کے گرد ہوتے ہیں دخول کے بعد بیوی اوپر نیچے حرکت کر سکتی ہے۔ اپنے نظر کو میاں کے ڈکر کے ساتھ رگڑ کر لطف اندوز ہو سکتی ہے اپنے پستانوں کو میاں کے سینے کے ساتھ پریس کر کے اسے بے پناہ لطف دے سکتی ہے اس کے علاوہ دونوں بوس و کنار سے بھی لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

پہلو بہ پہلو (Side by Side)

اس طریقے میں دونوں میاں بیوی بستر پر اپنے اپنے پہلو پر لیٹتے مباشرت سے لطف اندوز ہوتے ہیں یہ طریقہ دونوں میاں بیوی کے لیے آسان ہے، اس میں دونوں آسانی کے ساتھ حرکت کر سکتے ہیں۔ اس طریقے میں انسان تھکتا نہیں حمل کے دوران یہ ایک اچھا طریقہ ہے میاں بیوی کے قد اور وزن میں زیادہ فرق ہو وہاں یہ ایک مفید طریقہ ہے البتہ کچھ افراد کے لیے دخول مشکل ہے۔ خصوصاً اگر میاں کا ڈکرنسٹا کچھ چھوٹا ہو یہ طریقہ صبح کے وقت زیادہ مناسب ہوتا ہے جب فرد کو بھرپور تازہ ہوتا ہے۔

اقسام (Variations)

28۔ دونوں میاں بیوی منہ آمنے سامنے کر کے پہلو کے بل لیٹ جائیں بیوی اپنی رانیں خاوند کی کمر کے گرد لپیٹ لے اور دخول کے بعد دونوں حرکت کریں اس پوزیشن میں دخول گہرا ہوتا ہے یہ طریقہ بہت پر لطف ہے البتہ اس میں ڈکر کے باہر نکلنے کا امکان ہوتا ہے۔ اس طریقہ میں میاں بیوی کے پستانوں سے بھی ہر انداز سے لطف اندوز ہو سکتا ہے خاص کر اپنے سینے پر بیوی کے پستان کے لمس سے بھرپور لطف اٹھا سکتا ہے۔

29۔ میاں بیوی بستر پر اپنے پہلو پر آگے پیچھے لیٹیں بیوی نائلیں اکٹھی کر لے یا پھر اوپر والی ٹانگ کو اوپر اٹھالے اور پھر دخول ہو اس صورت میں عموماً دخول زیادہ گہرا نہیں ہوتا ڈکر کے باہر نکلنے کا امکان بھی ہوتا ہے۔ تاہم اس طریقہ میں دونوں میاں بیوی نظر کو مشتعل کر سکتے ہیں اور خاوند بیوی کے سرین (Hips) کے لمس سے لطف اندوز

30- بیوی اپنے پہلو پر لیٹے اور اپنی ٹانگیں قینچی کی طرح کھول لے خاوند گھٹنوں کے بل بیوی کے نیچے والی ٹانگ کے اوپر دونوں طرف گھٹنے کر کے دخول کرے اس صورت میں بیوی دخول کی گہرائی اور جھٹکوں کو کنٹرول کر سکے گی۔ بیوی اوپر والی ٹانگ اوپر نیچے کر کے یا اپنے پیڑ کو اوپر اٹھا کر فرج کے سکڑاؤ اور تنگی (Tightness) کو کنٹرول کر سکے گی۔

31- اگر مرد دائیں ہاتھ والا ہے تو وہ اپنے بائیں پہلو پر لیٹے بیوی منہ اوپر کی طرف کر کے لیٹے اپنی دائیں ٹانگ کو اوپر کواٹھائے میاں اپنی دائیں ٹانگ درمیان سے گزارے اپنی ٹانگوں سے قینچی بنا لے اور پہلو سے فرج میں داخل کرے یہ ایک بہترین پوزیشن ہے کیوں کہ یہ تھکا دینے والی نہیں۔ میاں کی ران کا بوجھ بظہر پر زیادہ پریش ڈالتا ہے جو کہ بیوی کے لیے بہت پر لطف ہے۔

آگے پیچھے (Rear Entry)

اس پوزیشن میں خاوند پیچھے سے فرج میں داخل کرتا ہے یہ ایک بہت لطف دینے والا طریقہ ہے اس طریقے میں خاوند بیوی کے سرین کے لمس سے لطف اندوز ہوتا ہے جی سپاٹ کو مشتعل کرنے کا یہ آسان طریقہ ہے۔ اس طریقے میں بیوی کے پستانوں اور نظر تک خاوند کی رسائی آسان ہوتی ہے لہذا وہ دخول کے ساتھ پستانوں اور نظر کو بھی مشتعل کر سکتا ہے۔ حسب ضرورت بیوی خود بھی اپنے نظر کو مشتعل کر سکتی ہے تاہم اس طریقے میں عموماً دخول کم گہرا ہوتا ہے مگر عورت کی مکمل تسلی ہو جاتی ہے بعض عورتوں میں دخول گہرا ہوتا ہے۔ اس صورت میں ذکر کو فرج کے اندر رکھنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے اس کے علاوہ ذکر کا نظر کے ساتھ بلا واسطہ (Direct) رابطہ نہیں ہوتا تاہم یہ پوزیشن نظر کے اشتعال کی وجہ سے عورت

کے آرگیزم کے لیے مفید ہے۔ -71 Page Book3 noorclinic.com Copyright

اقسام (Variations)

32- بیوی گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھے، اس کا سینہ بستر پر یا کرسی کی سیٹ پر ہو اور سر نیچے کی طرف ہو اور خاوند

پیچھے سے داخل کرے اس میں دخول گہرا ہوتا ہے خصوصاً اگر بیوی کے سرین (Butt ock) کمزور ہوں تکلیف کی صورت میں اس طریقہ کو استعمال نہ کیا جائے اس طرح حاملہ عورتیں بھی اسے استعمال نہ کریں۔

33- بیوی سیدھی کھڑی ہو جائے پھر نیچے کو جھک جائے (Kneel Down) ہو جائے سر نیچے کو ہوا اپنے ہاتھ

گھٹنوں پر بھی رکھ سکتی ہے اور نیچے فرش کو بھی چھو سکتی ہے گھٹنے ذرا جھکے ہوئے آسان دخول کے لیے بیوی ٹانگیں تھوڑی سی کھول لے اور پھر پیچھے سے داخل کیا جائے۔ سٹروک لگانے کے ساتھ دونوں نظر کو بھی مشتعل کر سکتے ہیں جس سے بیوی کو آریگیزم حاصل کرنے میں آسانی ہوتی ہے اس طریقہ میں دخول گہرا ہوتا ہے۔

34- یہ طریقہ گہرے دخول اور جی سپاٹ کے اشتعال کے لیے بہت موثر ہے اس میں بیوی بستر یا فرش پر گھٹنوں

اور ہاتھوں کے بل بیٹھ جاتی ہے سر نیچے کو ہوتا ہے سر جتنا نیچے اور سرین اوپر کو ہوں گے دخول اتنا گہرا اور جی سپاٹ کا اشتعال اتنا ہی پر لطف ہوگا۔ یہ ایک بہت ہی لطف انگیز طریقہ ہے اس طریقہ میں میاں کی ٹانگیں بیوی کی ٹانگوں کے باہر بھی ہو سکتی ہیں اور اندر بھی۔

35- عورت بستر کے کنارے پر منہ دوسری طرف کر کے گھٹنوں کے بل بیٹھتی ہے، خاوند پیچھے کھڑا ہوتا ہے اس پوزیشن میں دخول ہوتا ہے بیوی کا سر جتنا نیچے ہوگا دخول اتنا ہی گہرا ہوگا۔ خاوند نظر کو مشتعل کر سکتا ہے بیوی خود بھی اپنے نظر کو مشتعل کر سکتی ہے جو کہ بیوی کے آرگیزم کے حصول کے لیے بہت مفید ہے۔

36- یہ طریقہ قدرے مشکل ہے مگر اس میں دخول گہرا ہوتا ہے اس طریقے کو موثر استعمال کے لیے احتیاط اور مشق کی ضرورت ہے اس پوزیشن میں بیوی بستر کے کنارے پر ہوتی ہے اس کا وزن اس کی کہنیوں پر اور پاؤں زمین پر ہوتے ہیں۔ خاوند اس کے پیچھے فرش پر کھڑا ہو کر اس کی دونوں ٹانگوں کو اس طرح اٹھاتا ہے کہ خاوند کی ٹانگیں بیوی کی ٹانگوں کے درمیان ہوتی ہیں بیوی کی ٹانگیں خاوند کی ناف کے برابر اس کے جسم کے دونوں طرف ہوتی ہیں۔ اس پوزیشن میں دخول گہرا ہوتا ہے اگر بیوی کا وزن زیادہ یا خاوند کمزور ہو تو اسے بیوی کا وزن سنبھالنے میں دقت ہوتی ہے اس طریقے میں عورت کے حساس حصوں کو ہاتھ سے مشتعل نہیں کیا جاسکتا۔

37- بیوی منہ نیچے کو کر کے بستر پر لیٹ جائے میاں بیوی کی کمر پر اس طرح لیٹے کہ اس کی رانیں بیوی کی رانوں کے اندر ہوں پھر خاوند بیوی کے جسم کو درمیان میں سے اوپر اٹھائے اور اس کے جنسی لیوں کو کھولتے ہوئے ڈکڑ کو اندر داخل کر دے سڑوک لگاتے ہوئے اس کے جنسی لیوں کو سہلائے۔

بیٹھ کر مباشرت کرنا (Sitting Positions)

38- میاں بغیر بازو کے سپرنگ اور گدے والی کرسی پر بیٹھ جاتا ہے کرسی کی سیٹ زیادہ کھلی نہ ہو (کھانے کی میز کی کرسی کی طرح) بیوی کھلی ناگلوں کے ساتھ میاں کے منہ کی طرف منہ کر کے ڈکر کے اوپر بیٹھ جاتی ہے اس پوزیشن میں دونوں بوس و کنار سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔ خاوند بیوی کے پستانوں کو ہاتھ سے مشتعل کر سکتا ہے ان کو چوم اور چوس سکتا ہے اس کے ساتھ نظر کو بھی مشتعل کر سکتا ہے اس میں خاوند بیوی کے سرین (Hips) کے لمس سے بھی بھرپور لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ بیوی اوپر نیچے حرکت کرنے کے علاوہ اپنے سرین کو دائیں، بائیں اور چکر کی صورت میں حرکت دے سکتی ہے۔

39- اوپر والے طریقے کی خاوند بغیر بازو کے کرسی پر بیٹھتا ہے اور بیوی کھلی ناگلوں کے ساتھ میاں کے منہ کی مخالف سمت منہ کر کے ڈکر کے اوپر بیٹھ جاتی ہے دخول کے بعد بیوی مختلف انداز سے حرکت کر سکتی ہے مثلاً چکر کی صورت (Grind) میں حرکت کرتے ہوئے اس کے خسیوں کو بھی مشتعل کرے میاں کے لیے بہت لطف انگیز، میاں بیوی کی کمر کو سہلا سکتا ہے۔ اس کے پستانوں کو ہاتھوں سے مشتعل کر سکتا ہے دونوں نظر کو مشتعل کر سکتے ہیں بیوی آگے کو جھک کر میاں کے ٹخنوں کو پکڑ کر آگے پیچھے جھول (Rock) سکتی ہے۔ اس میں دخول گہرا اور جی ساٹ کا شاندار اشتعال ہو گا یہ دونوں طریقے مرد کے سرعت انزال کے لیے مفید ہیں اس کے علاوہ حمل کے دنوں میں مباشرت کے لیے آرام دہ طریقے ہیں۔

40- مرد چوکڑی مار (CrossLegged) کرفرش پر بیٹھ جائے بیوی اس کی گود میں بیٹھ کر اپنی ٹانگیں اس کی کمر کے گرد لپیٹ لے اور اس کے بازو خاوند کی گردن کے گرد ہوں اس میں دخول گہرا اور جی سپاٹ کا اشتعال بھر پور ہوتا ہے مگر اس میں سٹروک لگانا مشکل ہوتا ہے یہ ایک بہت پر لطف طریقہ ہے جس میں بھر پور بوس و کنار کے علاوہ ایک دوسرے کے ساتھ لپٹنا بہت ہی لطف انگیز ہوتا ہے۔ اس سے خاوند بیوی کے پستانوں کو ہاتھوں سے مختلف انداز سے مشتعل کرنے کے علاوہ ان کو چوم اور چوس سکتا ہے۔

41- یہ وہی اوپر والا طریقہ ہے مگر اس میں بیوی ٹانگیں خاوند کے گرد لپیٹنے کی بجائے کھول لے اور اپنے میاں کی کمر کے پیچھے فرش پر رکھ لے اور سہارے کے لیے اپنے ہاتھ اپنی کمر کے پیچھے فرش پر رکھ لے۔ اس صورت میں بیوی اپنے سرین کو ہر صورت مثلاً دائیں، بائیں اور چکر کی صورت میں حرکت دے حتیٰ کہ وہ آرگیزم کے قریب پہنچ جائے اور پھر حاصل کر لے۔

کھڑے ہو کر مباشرت کرنا (Standing Positions)

42- بیوی میز کے اوپر کنارے کے قریب لیٹ جائے منہ آسمان کی طرف ہو مرد اس کی ٹانگوں کے درمیان اس طرح کھڑا ہو کہ بیوی کی ٹانگیں گھٹنوں سے جھکی ہوں اور پاؤں خاوند کے کندھے پر ہوں دخول کے ساتھ میاں اس کے سینے اور پیٹ کو سہلا سکتا ہے مشتعل کر سکتا ہے اس طرح دونوں نظر کو بھی مشتعل کر سکتے ہیں جو کہ عورت کے آرگیزم کے لیے بے حد مفید ہوتا ہے۔

43- مرد پاؤں مضبوطی کے ساتھ جما کر کھڑا ہو جائے بیوی سامنے سے مرد کو لپٹے بیوی کی ٹانگیں مرد کی کمر کے گرد ہوں جی سپاٹ کو مشتعل کرنے کا یہ ایک اچھا طریقہ ہے اس میں چوں کہ سارا وزن مرد نے اٹھانا ہوتا ہے لہذا مرد مضبوط اور صحت مند ہو جب کہ بیوی کا وزن زیادہ نہ ہو۔

بعض مصنفین نے طب نبوی ﷺ اور طب یونانی کے حوالے سے غیر مستند انداز میں اس طریقے کو مضرت قرار دیا ہے مثلاً کھڑے ہو کر مباشرت کرنے سے مرد کا بدن کمزور ہو جاتا ہے اور مرد کو رعشہ کا مرض ہو جاتا ہے اس کی کوئی حقیقت نہیں ریسرچ سے اس طرح کی کوئی بات ثابت نہیں ہوئی۔

بعض مخصوص طریقے

بیوی دہلی پتلی اور چھوٹی جب کہ میاں لمبا چوڑا:

1- اس صورت میں مشنری پوزیشن کو ہرگز استعمال نہ کریں میاں اوپر ہو گا تو عورت کے لیے وزن کا سنبھالنا مشکل ہوگا۔

2- اس صورت میں مرد نیچے ہو اور بیوی اوپر ہو۔

3- بیوی بستر پر ہاتھوں اور پاؤں پر جھکے، مرد پیچھے سے داخل کرے مرد کی ٹانگیں عورت کی ٹانگوں سے باہر ہوں اور عورت کی ٹانگیں اکٹھی ہوں۔

4- بیٹھنے والا طریقہ بھی مناسب ہے یعنی مرد بغیر بازو کے کرسی کے اوپر بیٹھے مرد کی ٹانگیں بند ہوں اور بیوی ٹانگیں

کھول کر میاں کی طرف منہ کر کے ڈک کر کے اوپر بیٹھے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 76

- 5- مرد بغیر بازو کے کرسی پر بیٹھے اس کی ٹانگیں کھلی ہوں بیوی منہ دوسری طرف کر کے ڈ کر کے اوپر بیٹھ جائے۔
- 6- پہلو پہ پہلو طریقہ بھی مناسب ہے۔ 7- مرد بستر کے کنارے پر لیٹے اس کے پاؤں زمین ہوں جب کہ بیوی ٹانگیں دونوں طرف کر کے اس کے ڈ کر کے اوپر کھڑی ہو۔

چھوٹا مرد بڑی عورت:

- 1- اس صورت میں مشنری پوزیشن بہتر ہے یعنی عورت نیچے اور خاوند اوپر۔
- 2- مرد نیچے اور عورت اوپر مگر اس کا سارا وزن اس کے اپنے گھٹنوں پر ہو۔
- 3- اگر عورت کے سرین (Hips) بہت بڑے نہیں اور خاوند کا ڈ کر بہت چھوٹا نہیں بلکہ اوسط درجے کا ہے تو پھر پیچھے سے بھی مباشرت ہو سکتی ہے۔
- 4- سب سے اچھی صورت یہ ہے کہ عورت میز پر لیٹے اور مرد اس کی ٹانگوں کے درمیان کھڑا ہو کر مباشرت کرے۔
- 5- عورت بستر کے کنارے لیٹے اس کے پاؤں زمین پر ہوں اور خاوند بیوی کی ٹانگوں کے درمیان گھٹنوں کے بل مباشرت کرے۔
- 6- عورت بستر کے کنارے لیٹے اور خاوند اس کے پاؤں کے قریب کھڑا ہو پھر بیوی کی ٹانگوں کو اپنے کندھوں پر رکھے اور مباشرت کرے۔
- 7- مرد کرسی پر اور عورت اس کے اوپر والا طریقہ ہرگز استعمال نہ کریں مرد کے لیے موٹی بیوی کا وزن سنبھالنا مشکل

چند متفرق طریقے:

1- اگر بیوی حاملہ ہو خصوصاً آخری مہینوں میں تو مشنری طریقہ ہرگز استعمال نہ کریں بلکہ پہلو بہ پہلو، مرد کرسی پر یا عورت میز کے اوپر والا طریقہ زیادہ مناسب ہے۔

2- آسان دخول خصوصاً پہلی مباشرت میں مشنری طریقہ زیادہ مناسب ہے خصوصاً بیوی نیچے ہو، اس کے سرین کے نیچے تکیہ ہو، اگر بیوی کے سرین بہت پتلے یا تکیہ بہت پتلا ہو تو پھر دو تکیے بھی رکھے جاسکتے ہیں خاوند بیوی کی کھلی ناگلوں کے درمیان بیٹھے اور بیوی کی ناگلیں خاوند کے دونوں طرف ہوں۔

3- اگر خاوند کا ذکر زیادہ لمبا ہے جس سے بیوی کو تکلیف ہوتی ہو تو اس صورت میں ایسا طریقہ استعمال کیا جائے جس میں دخول پر بیوی کا کنٹرول ہو مثلاً خاوند نیچے اور بیوی اوپر۔ اور اگر مشنری طریقہ استعمال کرنا چاہیں تو بیوی کی ناگلیں زیادہ اوپر نہ ہوں خصوصاً کندھوں پر نہ رکھی جائیں اس کے علاوہ پہلو بہ پہلو اور آگے پیچھے والی پوزیشن بھی مناسب رہے گی۔

گذشتہ دنوں میرے پاس ایک نوجوان آیا جس کی شادی کو دو سال ہو گئے تھے ابھی تک بچہ پیدا نہ ہوا بلکہ زیادہ درست بات یہ تھی کہ ابھی تک مباشرت ہی نہ ہوئی تھی طبی معائینہ کے بعد علم ہوا کہ اس کا ذکر کا سائز بمشکل ڈھائی انچ تھا جس کی وجہ سے وہ ابھی تک ازدواجی تعلقات قائم نہ کر پایا تھا دو سال بعد بیوی مستقل طور پر میکے چلی گئی یہ نوجوان اگر شروع ہی میں آجاتا تو مسئلہ حل کرنا کوئی مشکل نہ تھا جیسے کہ ہم ”سیکس ایجوکیشن۔۔۔۔۔ سب کے لیے“ میں بتا چکے ہیں کہ بیوی کی ازدواجی خوشی کے لیے دخول ضروری نہیں اگر خاوند بیوی کے نظر کو مشتعل کرے تو بیوی کو بھرپور جنسی لطف آتا

اسی طرح بچے کی پیدائش کے لیے گہرا دخول ضروری نہیں بلکہ منی (Semen) کا فرج میں گرنا کافی ہے اس مقصد کے حصول کے لیے جو جوڑا مباشرت کے دو طریقے استعمال کر سکتا تھا۔

1- بیوی نیچے لیٹے اور میاں بیوی کی ٹانگوں کے درمیان گھٹنوں کے بل بیٹھے اور بیوی کی ٹانگوں کو اپنے کندھوں پر رکھ لے اس صورت میں ڈھائی انچ ڈکراسانی کے ساتھ فرج میں داخل ہو سکتا ہے، البتہ اس صورت میں سٹروک لگانے میں مشکل ہوتے ہیں کیوں کہ ڈکراہر آجاتا ہے اس کا حل یہ ہے کہ خاوند دخول کے بعد اپنی چکنی انگلی سے نظر کو مشتعل کرے نظر کے اشتعال سے بیوی آرگیزم حاصل کر لیتی اور خاوند کے انزال سے منی فرج میں جاتی اور بچہ پیدا ہو جاتا۔

2- خاوند نیچے پشت کے بل لیٹے بیوی اس کے اوپر گھٹنوں کے بل بیٹھے اس صورت میں دخول ہو جاتا ہے مگر اس طریقے کے بعد بیوی کے آرگیزم کے لیے خاوند کو اس کے نظر کو مشتعل کرنا ہوگا اولاد کے حصول کے لیے ان دونوں طریقوں میں پہلا زیادہ بہتر ہے۔

ازدواجی زندگی سے بھرپور انداز میں لطف اندوز ہونے کے لیے جنسی زندگی میں تنوع (Variety) کا ہونا بہت ضروری ہے ہم نے مباشرت کے 40 سے زیادہ مختلف طریقوں کا ذکر کیا ہے اگرچہ ان میں بہت زیادہ فرق نہیں مگر جو خواتین کے لیے معمولی فرق بھی لطف انگیز ہے۔ لہذا ان سب طریقوں کو استعمال کیا جاسکتا ہے ان میں سے بعض طریقے آسان بعض قدرے مشکل ہیں بہتر ہے کہ ان سب طریقوں میں مہارت حاصل کر لی جائے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ایک طریقہ کو کم از کم 6/5 بار مسلسل استعمال کیا جائے مشق کا ایک بہتر طریقہ یہ ہے کہ پہلے تصور میں مشق کی جائے اور پھر حقیقت میں۔

اس صورت میں کسی بھی طریقے کو سیکھنا آسان ہو جاتا ہے اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ پہلے دونوں میاں بیوی کتاب سے کسی ایک طریقے (مثلاً طریقہ نمبر ۱۵) کو دونوں اچھی طرح پڑھ اور سمجھ لیں۔ اس کے بعد دونوں علیحدہ علیحدہ تصورات میں اس طریقے کی مشق کریں کئی بار اور پھر عملی طور پر اسے استعمال کریں ہر نئی چیز سیکھنے کی طرح شروع میں کچھ مشکل ہیں آئے گی اور غلطیاں بھی ہوں گی مگر مسلسل استعمال سے غلطیاں ختم ہو جائیں گی اور آپ ان طریقوں کے ماہر بن جائیں گے۔

شروع میں خیال تھا کہ خواتین کی کتاب میں ان طریقوں کو شامل نہ کیا جائے کچھ زیادہ مناسب اور اچھا نہیں لگتا مگر بعد ازاں احساس ہوا کہ خواتین کی لاعلمی کی وجہ سے مباشرت میں عملی مشکلات پیش آتی ہیں مثلاً خاوند کوئی خاص طریقہ استعمال کرنا چاہتا ہے مگر چوں کہ بیوی کو اس کا علم نہیں لہذا وہ تعاون نہیں کر پاتی خصوصاً اگر طریقہ کچھ مشکل ہے۔ جس سے دونوں بدمزما ہوتے ہیں ویسے بھی یہ ایک سائنٹیفک حقیقت ہے کہ کوئی مشترکہ عمل / کام اس وقت تک اچھے طریقے سے سرانجام نہیں دیا جاسکتا جب تک سب شرکا کو علم نہ ہو کہ کیا اور کیسے کرنا ہے یہی سوچ کر اس حصے کو کتاب میں شامل کرنا ضروری محسوس ہوا۔

خواتین کو اس چیز کا علم ہونا چاہیے کہ قرآن و سنت کی روشنی میں مباشرت کا ہر طریقہ جائز ہے جب کہ دخول فرج میں ہو اس حوالے سے اسلام میں دو چیزوں کی قطعی ممانعت ہے۔

- 1- متعد میں مباشرت
- 2- حیض و نفاس کی حالت میں مباشرت

پہلی مباشرت

(1st Intercourse)

ہمارے ہاں اکثر یہ بات معروف ہے کہ شادی کی پہلی رات مباشرت ہونی ضروری ہے ورنہ ولیمہ جائز نہ ہوگا حالانکہ قرآن و سنت کی روشنی میں اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہمارے ہاں عموماً نکاح رات کو بہت لیٹ ہوتا ہے اور دلہن کو گھر پہنچتے پہنچتے رات کے دو اڑھائی بج جاتے ہیں اس دوران جوڑا تھک کر چور ہو جاتا ہے پہلی رات جوڑا تھکاوٹ، خوف، گھبراہٹ، نروسنس اور ہچکچاہٹ کا شکار ہوتا ہے۔ خصوصاً اگر میاں بیوی پہلے سے ایک دوسرے سے واقف نہ ہوں ہمارے ہاں اکثر ایسا ہی ہوتا ہے لڑکی اپنا گھر چھوڑ کر نئے گھر اور نئے لوگوں میں آتی ہے اسے خوف ہوتا ہے کہ نہ جانے سسرال کے لوگ کیسے ہوں گے، خاوند کا رویہ کیسا ہوگا۔ دوسری طرف لڑکے کو Sex کے حوالے سے ناکامی کا خوف ہوتا ہے کہ آیا وہ مباشرت کر سکے گا یا نہیں لڑکی کو بھی مباشرت کی تکلیف کا خوف ہوتا ہے اس خوف اور تشویش کی وجہ سے عورت کی فرج کا دہانہ تنگ ہو جاتا ہے اور فرج کے اندر چکنا ہٹ کی کمی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دخول اور مباشرت زیادہ تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ لڑکا سمجھتا ہے کہ اگر اس نے پہلی رات مباشرت نہ کی تو لڑکی سمجھے گی شاید میاں اس قابل نہیں حالانکہ جوانی میں ہر مرد جسمانی لحاظ سے نارمل اور جنسی عمل کا اہل ہوتا ہے۔ البتہ خوف اور ذہنی دباؤ کی وجہ سے بعض اوقات اسے تناؤ نہیں ہوتا یا عین موقع پر ختم ہو جاتا ہے جو کہ بالکل ایک فطری امر ہے کیوں کہ خوف اور ذہنی دباؤ تناؤ کے دشمن ہیں۔ لہذا اس صورت حال کے پیش نظر پہلی رات Sex کو زیادہ اہمیت حاصل نہیں ہونی چاہیے چنانچہ پہلی

رات مباشرت نہ کرنا دونوں کے لیے مفید ہے۔ - Copyright noorclinic.com Book3 Page: 81

بہتر ہے کہ پہلی رات دو لہا اور لہن گپ شپ لگائیں ایک دوسرے سے واقف ہوں ایک دوسرے کو سمجھیں ، ایک دوسرے کی پسند اور ناپسند سے آگاہی حاصل کریں ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات اور خواہشات کو جانیں۔ مباشرت کے علاوہ کئی دوسرے طریقوں سے جنسی لطف حاصل کیا جاسکتا ہے مثلاً پیار و محبت کی باتیں، بیوی میاں کی تعریف کرے، بوس و کنار سے لطف اندوز ہوں ایک دوسرے کے جسم کے لمس سے لذت حاصل کریں، ایک دوسرے کے جسم پر ہاتھ پھیریں، مساج کریں ایک دوسرے کو گلے لگانا، بھینپنا، بغل گیر ہونا اور لپٹنا وغیرہ بہت لطف انگیز ہوتا ہے اور پھر ایک دوسرے کے ساتھ لپٹ کر سو جائیں لیکن اگر دونوں ایک دوسرے سے واقف بھی ہوں تو پھر بھی پہلی رات مباشرت کرنی ضروری نہیں۔ عموماً تھکاوٹ کی وجہ سے دونوں زیادہ لطف اندوز نہیں ہوتے تاہم اگر دونوں فریض ہوں، راضی ہوں یا خاوند کا اصرار ہو تو آپ انکار نہ کریں اس سے عموماً تلخی پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات یہ انکار مستقل طور پر میاں بیوی کے تعلقات میں زہر گھول دیتا ہے۔ ویسے بھی اللہ کے نبی کریم ﷺ نے بیوی کو انکار کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے اور ایسی عورت پر فرشتے ساری رات لعنت بھیجتے ہیں چنانچہ ان دونوں صورتوں میں پہلی مباشرت میں ہرج نہیں اور اس سے لطف اندوز ہونے کے کوشش کریں۔

تاہم بہتر یہی ہے کہ پہلے دو دن ایک دوسرے کو سمجھنے، مانوس ہونے اور ایک دوسرے کے جذبات، احساسات، خواہشات اور پسند اور ناپسند کو جاننے میں گزاریں ان دنوں میں مباشرت کے علاوہ مذکورہ بالا طریقوں سے جنسی لطف حاصل کریں البتہ جب بھی مباشرت کرنی ہو تو اس کی تیاری کریں۔ دن کو آرام کریں میاں کی پسند کے پرکشش اور Sexy کپڑے پہنیں،

ہلکا سا میک اپ کر لیں شام کو کھانا ہلکا اور جلد کھالیں کام سے واپسی پر میاں کا مسکراتے ہوئے پر جوش استقبال کریں اسے بتائیں کہ آپ نے اس کے انتظار میں سارا دن بے چینی میں گزارا۔ شام کو غسل کر لیں ٹوتھ برش کرنا نہ بھولیے اپنے لباس اور جسم کو خاوند کی پسندیدہ خوشبو سے معطر کریں کمرے کے ماحول کو خوبصورت اور پرکشش بنائیں (مباشرت کے آداب والے حصے کو ایک بار پھر پڑھ لیں)۔

مباشرت سے کم از کم 20 تا 30 منٹ پہلے محبت کے کھیل (Foreplay) سے لطف اندوز ہوں (تفصیل کے لیے ”محبت کا کھیل“ والے حصے کا مطالعہ کریں) حتیٰ کہ آپ کی فرج میں چکنا چٹ (Lubrication) پیدا ہو جائے پھر مباشرت کے طریقہ نمبر 1 کو استعمال کرتے ہوئے مباشرت کریں۔ بہتر ہے کہ میاں کا ڈکڑا کر بھی چکنا چٹا ہو اس طرح دخول میں آسانی ہوگی آپ کی ٹانگیں کھلی مگر زیادہ اوپر نہ ہوں دخول کے وقت اپنے جنسی لیوں کو کھولیں اور ڈکڑا کر کے داخل کرنے میں خاوند کی مدد اور رہنمائی کریں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ آپ کو خود بھی علم ہو کہ فرج کہاں ہے کچھ عورتیں دخول کے وقت پردہ بکارت کے پھٹنے سے کچھ درد محسوس کرتی ہیں اور کچھ خون بھی نکلتا ہے مگر اس کے ساتھ بے پناہ لطف بھی آتا ہے اگر پردہ بکارت پہلے ہی پھٹا ہوا ہے تو تکلیف کم ہوتی ہے۔ پردہ پھٹنے کی صورت میں دوبارہ فوراً مباشرت نہ کریں زخم کو ایک آدھ دن کے لیے مندمل ہونے دیں عموماً پہلی مباشرت دونوں میاں بیوی کے لیے کچھ تکلیف دہ ہوتی ہے لیکن اگر خاوند ڈکڑا کر کو چکنا کر لے، تیز جھٹکے نہ لگائے اور آپ جسم خصوصاً فرج کے بیرونی مسلز کو ڈھیلا چھوڑ دیں تو عموماً مباشرت میں تکلیف نہیں ہوتی۔ پہلی مباشرت کو آسان بنانے اور خوف کو ختم کرنے کے لیے چند بار تصور میں مباشرت کر لیں اس سے آپ کا خوف ختم ہو جائے گا اور مباشرت آسان ہوگی۔

بعض اوقات فرج تنگ ہوتی ہے یا دخول کے وقت فرج کا منہ (Entrance) وہاں زیادہ خون آجانے کی وجہ سے سوج کر تنگ ہو جاتا ہے تو ایسی صورت میں دخول بہت مشکل ہو جاتا ہے اس کے لیے خاوند 20/30 منٹ کے فورے کے بعد اپنی شہادت کی انگلی (ناخن کٹے ہوں) چکنی کر کے فرج میں آہستہ آہستہ داخل کرے، اس کے ساتھ ہی آپ بھی فرج کے مسلز کو ڈھیلا چھوڑ دیں۔ اس سے تکلیف کم ہوگی تھوڑی دیر کے بعد انگلی کو اندر باہر حرکت دے جب آپ اسے برداشت کر لیں تو پھر خاوند اپنی انگلیوں کے ساتھ والی دو انگلیاں چکنی کر کے فرج میں آہستہ آہستہ ڈالے، تھوڑی دیر کے بعد ان کو اندر باہر حرکت دے اس سے عموماً پردہ بکارت پھٹ جاتا ہے کچھ خون بھی نکلتا ہے اور معمولی سی تکلیف بھی ہوتی ہے مگر اس سے زبردست جنسی جوش بھی پیدا ہوتا ہے۔ انگلیوں کے دخول کے بعد ڈاکر کا دخول آسان ہو جاتا ہے جب خون کم ہو جائے یا ختم ہو جائے تو پھر خاوند چکنے ڈاکر کو طریقتہ نمبر 1 کے مطابق آہستہ آہستہ فرج میں داخل کرے اور آہستہ آہستہ جھٹکے لگانے کے ساتھ ہی وہ آپ کے بظن کو بھی مشتعل کرے بظن کو آپ خود بھی مشتعل کر سکتی ہیں۔ عورت کے لطف کے لیے بظن کا اشتعال بے حد مفید ہے اگر آپ ریٹیکس ہو کر مباشرت میں بھر پور تعاون کریں گی تو آپ کو تکلیف نہ ہوگی یا پھر بہت ہی معمولی ہوگی لیکن اگر زیادہ تکلیف ہو تو ایک دن کے لیے مباشرت ملتوی کر دیں تاکہ زخم مندمل ہو سکے۔ دخول کے بعد دونوں میاں بیوی پر غسل لازم ہو جاتا ہے چاہے میاں کا انزال ہو یا نہ ہو غسل جنسی جلدی ہوا تا ہی بہتر ہے تاکہ انسان جلد پاک ہو جائے۔

پہلی مباشرت کے مسائل

مردانہ مسائل

پہلی مباشرت میں مردوں کو عموماً دو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیوں کہ یہ ان کی پہلی مباشرت ہوتی ہے ان کی منی کی نالیاں (Seminal Vesicles) بھری ہوتی ہیں جو کہ معمولی جنسی اشتعال کی وجہ سے منی کو باہر نکال دیتی ہیں یعنی خاوند کا انزال (Discharge) جلد ہو جاتا ہے بعض اوقات تو دخول سے پہلے ہی مرد منزل ہو جاتا ہے۔ اس سے مرد بہت زیادہ شرمندگی محسوس کرتا ہے جب کہ یہ کوئی جسمانی بیماری نہیں اس صورت میں آپ بھی جھنجھلاہٹ کا اظہار نہ کریں، تھوڑی دیر بعد وہ پھر تیار ہو جائے گا اور مباشرت کریں اس بار اس کی کارکردگی پہلے سے بہتر ہوگی اور آئندہ بھی روزانہ دو بار مباشرت کریں تو خاوند کی کارکردگی بہت بہتر ہو جائے گی۔

معاشرے میں پھیلی ہوئے بے شمار غلط فہمیوں (Misconception) (سیکس ایجوکیشن)۔۔۔۔۔ سب کے لیے میں ان کا تفصیلی ذکر موجود ہے) کی وجہ سے اکثر نوجوان غلط طور پر اپنے آپ کو کمزور سمجھتے ہیں اور ان کو مباشرت میں ناکامی کا خوف ہوتا ہے اور اس خوف کی وجہ سے یا تو ان کو تناؤ نہیں ہوتا یا کم ہوتا ہے یا پھر دخول سے پہلے یکدم ختم ہو جاتا ہے جس فرد کو کبھی بھی تناؤ (Erection) ہو وہ بالکل نارمل ہوتا ہے، اس کا مسئلہ صرف نفسیاتی ہوتا ہے۔ آپ خاوند کی حوصلہ افزائی کریں اور طنز یہ فقرہ نہ کہیں ورنہ وہ ہمیشہ کے لیے نامرد ہو جائے گا اس صورت میں دو نئے فورپلے کریں اور مباشرت سے مکمل پرہیز کریں وہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔ تاہم اگر وہ ہماری کتاب ”سیکس ایجوکیشن“۔۔۔۔۔ سب کے لیے“ پڑھ لے تو اس کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا بصورت دیگر فوراً کسی اچھے ماہر نفسیات سے رابطہ کریں۔

خواتین کے مسائل

خواتین کی ایک بڑی تعداد پہلی مباشرت میں آرگیزم حاصل نہیں کرتی اس کا ذمہ دار عموماً مرد نہیں ہوتا اگرچہ وہ مرد جو سرعت انزال (Premature Ejaculation) کا شکار ہوتے ہیں عموماً ان کی بیویوں کو آرگیزم حاصل کرنے میں دقت ہوتی ہے تاہم بہت سی عورتیں فطری طور پر شادی کے شروع میں آرگیزم حاصل نہیں کر پاتیں۔ بعض کو تو باقاعدہ آرگیزم حاصل کرنا سیکھنا پڑتا ہے آرگیزم والے حصے میں اس موضوع پر تفصیلی گفتگو ہوگی۔

عورتوں کو ایک بہت معمولی اقلیت مباشرت سے بہت زیادہ خوف زدہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے مباشرت کے وقت ان کا جسم خصوصاً ٹانگیں اکڑ جاتی ہیں اور فرج کا منہ بالکل بند ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دخول ناممکن ہو جاتا ہے یہ ایک بیماری ہے جس کا علاج بہت آسان ہے، اس کا تفصیلی ذکر آگے آئے گا۔ اس حوالے سے ایک بات ذہن نشین رہے کہ نظر کے اشتعال سے فرج کا منہ تنگ ہو جاتا ہے جب کہ فرج کے اشتعال سے اس کا منہ تنگ ہونے کی بجائے ریٹیکس ہو جاتا ہے دوسرے الفاظ میں اس صورت میں نظر کی بجائے فرج کو مشتعل کیا جائے۔

مختلف وجوہات کی بنا پر بہت سی عورتوں کا پردہ بکارت یا تو پہلے ہی خود بخود پھٹ جاتا ہے اور بعض کا ہوتا ہی نہیں یعنی پردہ بکارت کی موڈگی یا عدم موجودگی عورت کی عصمت کی علامت نہیں (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں "سیکس ایجوکیشن --- سب کے لیے") لیکن ہمارے ہاں اکثر مرد اس حوالے سے بہت حساس (Conscious) ہیں یعنی اگر پہلی مباشرت میں خون نہ نکلے تو وہ بیوی کو پاک دامن نہیں سمجھتے اور نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔

حالانکہ بیوی پاک دامن ہوتی ہے اس کا بڑا سادہ اور آسان حل ہے آپ مباشرت کے وقت ایک کامن پن یا سونٹی اپنے پاس رکھیں مباشرت کے وقت اس سونٹی کو اپنی انگلی پر ماریں تو اس سے خون کے چند قطرے نکلیں گے اس خون کو بستر پر لگا دیں خاوند مطمئن ہو جائے گا۔

جسمانی ساخت کی وجہ سے بعض خواتین کی فرج تنگ (Tight) ہوتی ہے اور بعض کی قدرے ڈھیلی (Loose) جس میں دخول آسان ہوتا ہے ایسی صورت میں بعض اوقات مرد کو بیوی کی پاک دامنی پر شک ہو جاتا ہے بعض اوقات نوبت طلاق تک پہنچ جاتی ہے۔ اس پریشانی سے بچنے کے لیے مباشرت سے پہلے اپنی فرج کو پھسکوی ملے پانی سے دھولیں فرج تنگ ہو جائے گی یا پھر PC مسلز کی مشق سے دخول کے وقت فرج کے منہ کے مسلز کو بھینچ لیں تو دخول قدرے مشکل ہوگا۔ اس طرح خاوند کسی قسم کے وہم میں نہ پڑے گا PC مسلز کی مشق کا ذکر آگے آئے گا کچھ عرصہ پہلے مجھے ایک نوجوان نے شادی کے دوسرے دن بہت پریشانی کے عالم میں فون کیا کہ پہلی مباشرت میں فرج کا منہ تنگ نہ تھا جس کی وجہ سے دخول بہت آسان تھا اس کو شک تھا کہ کہیں اس کی بیوی بدکار نہ ہو اور پہلے ہی مباشرت کا تجربہ نہ کر چکی ہو جب اس سے عورت کے جسم کی ساخت کی وضاحت کی گئی تو وہ مطمئن ہو گیا اب ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہا ہے۔

بعد از مباشرت

(After Play)

اللہ کے نبی کریم ﷺ نے مباشرت کے فوراً بعد " علیحدہ ہونے سے منع فرمایا ہے موجودہ ماہرین نے بھی آفر پلے کو بہت اہمیت دی ہے تقریباً تمام ماہرین کے نزدیک یہ نہ صرف بہت اہم بلکہ نہایت ضروری ہے اور یہ آرگیزم سے بھی بہتر ہے خصوصاً خواتین کے لیے۔ لہذا آرگیزم کے بعد فوراً میاں سے علیحدہ نہ ہو جائیں اور بستر سے باہر نہ نکل جائیں بلکہ اس کے جسم کے ساتھ جسم ملا کر لیٹی رہیں اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں، چومیں، اس کے ساتھ بغل گیر ہوں اور اس کو بھینچیں وغیرہ۔ میاں کو بتائیں کہ وہ کس قدر طاقتور ہے اور آپ نے اس کے قرب اور مباشرت سے کس قدر لطف اٹھایا اسے یہ بتائیں کہ وہ ایک شاندار محبت کرنے والا (Lover) ہے یعنی اس کی تعریف کریں اسے بتائیں آج کہ جنسی عمل (Lovemaking) میں آپ کو سب سے اچھا کیا لگا تا کہ وہ آئندہ بھی آپ کو اس طرح خوشی اور لذت دے۔

صفائی وغیرہ کے بعد اس کے سینے یا بازوؤں پر سر رکھ کر سو جائیں اکٹھے سونے کا ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ میاں کو رات کے وقت پھر تازہ (Erection) ہو سکتا ہے تو اس صورت میں ایک بار پھر جنسی عمل (Lovemaking) سے لطف اٹھایا جاسکتا ہے مباشرت کے کچھ دیر بعد دونوں اکٹھے نہا بھی سکتے ہیں میاں کے جسم پر صابن لگائیں اسے ملیں، مقصد میل اتارنا نہیں بلکہ لطف ہے۔ اس کے جسم پر مساج کریں اور پھر اس کے جسم کو خشک کریں شادی کے ابتدائی سالوں میں نہاتے ہوئے آپ کے جسم کے لمس سے خاوند کو پھر تازہ آسکتا ہے نہاتے وقت مباشرت کا لطف بہت منفرد ہے۔

بعض اوقات سہاگ رات عورت کو حیض شروع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے خاوند کو سخت پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسے زبردست تناؤ ہوتا ہے جو کسی صورت ختم نہیں ہو رہا ہوتا مباشرت وہ کر نہیں سکتا ایسی انتہائی صورت میں مرد کے ذکراور خبیوں میں شدید درد ہونے لگتا ہے وہ مرد جنہوں نے کبھی خود لذتی (Masturbation) نہیں کی ہوتی ان کے لیے یہ ایک نہایت سنگین مسئلہ ہوتا ہے کیوں کہ اگر مرد کو 4 گھنٹوں سے زیادہ دیر تناؤ رہے تو وہ مستقل طور پر نامرد ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بیوی کو شرم ایک طرف رکھتے ہوئے چاہیے کہ وہ خاوند کے حساس حصوں خصوصاً ذکر کو چھپنے ہاتھوں سے مشتعل کرے حتیٰ کہ وہ منزل (Discharge) ہو کر سکون حاصل کرے۔

غسل جنابت کا طریقہ

مباشرت میں دخول کے بعد عورت پر غسل لازم ہو جاتا ہے اس کے لیے مرد کا انزال ہونا یا عورت کا آرگیزم حاصل کرنا ضروری نہیں اس طرح جب بھی کوئی چیز انگلی وغیرہ فرج میں داخل ہوگی تو عورت پر غسل واجب ہو جائے گا اس کے علاوہ کسی بھی وجہ مثلاً خواب یا تصور کی وجہ سے فرج سے پانی بہہ نکلے تو بھی غسل جنابت لازمی ہو جائے گا۔

غسل جنابت کے لیے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھویا جائے پھر شرم گاہ کو اچھی طرح دھویا جائے اور ایک بار پھر ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کر لیا جائے اس کے بعد نماز کے وضو کی طرح وضو کیا جائے پھر انگلیاں پانی میں تر کر کے بالوں کی جڑوں کا خلال کر لیا جائے پھر پورے جسم پر پانی بہا دیا جائے پانی اس طرح بہایا جائے کہ جسم کا کوئی حصہ تر ہونے سے نہ رہ جائے البتہ خواتین کو اپنے بال کھولنے کی ضرورت نہیں ان پر صرف پانی بہایا جائے۔ (مسلم ، بخاری)

آرگیزم (انہتائے لذت)

(Orgasm)

کبھی نہیں۔ تاہم ماہرین کا خیال ہے کہ اگر عورت کے جسم میں کوئی خرابی نہ ہو، جو کہ بہت ہی کم ہوتی عورت کے جنسی لطف کی انتہا کو آرگیزم کہا جاتا ہے آرگیزم میں عورت کے جسم کے زیادہ تر مسلز اکڑ جاتے ہیں خصوصاً عورت کی ٹانگیں اکڑ جاتی ہیں جسم کا پنے لگتا ہے دل کی دھڑکن اور سانس تیز ہو جاتی ہے اور وہ گہرے سانس لیتی ہے عورت کی فرج کی دیواریں غیر ارادی طور پر بار بار سکڑتی (Contract) ہیں، منظر ڈھیلا ہو جاتا ہے مگر بعض عورتیں یہ سب کچھ نہیں کر پاتیں۔ کیوں کہ ہر عورت کی علامات دوسری سے مختلف ہوتی ہیں بہت سی عورتوں کو تو آرگیزم کا پتہ ہی نہیں چلتا تاہم اس کی اہم علامت یہ ہے کہ عورت مباشرت سے سکون اور اطمینان (Satisfaction) حاصل کر لے اور ریٹیکس ہو جائے۔

اگرچہ جنسی سکون اور لذت کا آرگیزم کے ساتھ گہرا تعلق ہے مگر عورت کے لیے ہر بار آرگیزم حاصل کرنا ضروری نہیں کیوں کہ بہت سی عورتیں بغیر آرگیزم حاصل کیے بھی مطمئن ہو جاتی ہیں ان عورتوں کے لیے خاوند کا لمس اور اس کے ساتھ بغل گیر، ہم آغوش ہونا اور لپٹنا وغیرہ سکون اور اطمینان کا باعث ہوتا ہے۔ اور دوسری طرف بہت سی ایسی عورتیں بھی ہیں جو ہمیشہ آرگیزم حاصل کرتی ہیں مگر وہ جنسی طور پر مطمئن نہیں ہوتیں کیوں کہ عورت کو آرگیزم کے ساتھ محبت کی بھی ضرورت ہے مختلف سروے یہ بتاتے ہیں کہ صرف تقریباً 30 فیصد عورتیں ہمیشہ آرگیزم حاصل کرتی ہیں اور 10 فیصد کبھی آرگیزم حاصل نہیں کرتیں باقی کبھی حاصل کرتی ہیں اور ہے، تو ہر عورت آرگیزم حاصل کر سکتی ہے البتہ کچھ عورتوں کو باقاعدہ تربیت حاصل کرنی پڑتی ہے۔

کنزی (Kinsey) کے ایک سروے سے معلوم ہوا کہ بہت سی عورتیں شادی کے پہلے سال آرگیزم حاصل نہیں کر پاتیں۔

ہمارے ہاں عام خیال ہے کہ اگر میاں بیوی اکٹھے آرگیزم حاصل کریں تو زیادہ لطف انگیز ہے جب کہ موجودہ ریسرچ سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اوقات بیک وقت آرگیزم حاصل کرنا لطف انگیز نہیں ہوتا اگر بیوی پہلے آرگیزم حاصل کر لے تو اس کے لیے زیادہ لطف انگیز ہے طریقہ چاہے کوئی بھی ہو یعنی دخول یا انگلی سے نظر کا اشتعال وغیرہ۔

بہت سی عورتیں ایک آرگیزم سے پوری طرح مطمئن ہو جاتی ہیں مگر بعض عورتیں ایک آرگیزم کے بعد بھی جنسی طور پر مشتعل (Aroused) رہتی ہیں یہ زیادہ آرگیزم حاصل کرنے والی خواتین ہوتی ہیں ان عورتوں کی تسلی کے لیے ایک سے زیادہ آرگیزم کی ضرورت ہوتی ہے کنزی کے مطابق ایسی عورتوں کی تعداد 14 فیصد ہے۔ ڈاکٹر David کے مطابق ایک عورت ایک گھنٹے میں 40 آرگیزم حاصل کر سکتی ہے، دن میں تین بار اور ہر روز اس طرح بعض ماہرین کا خیال ہے ہر عورت ایک سے زیادہ آرگیزم حاصل کر سکتی ہے۔

ماہرین کا خیال ہے کہ زیادہ آرگیزم حاصل کرنے والی خواتین آٹھ یا 10 آرگیزم حاصل کرنے کے بعد بھی مباشرت کے خاتمے پر مرد کے انزال کے بعد پوری طرح مطمئن نہیں ہوتیں ایسی خواتین کے لیے مشورہ ہے کہ وہ زیادہ آرگیزم کی بجائے ایک بھر پور آرگیزم حاصل کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ آرگیزم حاصل ہونے سے کچھ دیر پہلے وہ خاوند کو اشارہ کریں کہ وہ اشتعال (Stimulation) کو کم کر دے، اشتعال کم ہونے پر پھر اشتعال کو بڑھائے پھر کم

کر دے کئی بار اس طرح کیا جائے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 91

یعنی آپ کئی بار آرگیزم کے قریب پہنچیں مگر حاصل نہ کریں پھر آخر کار آرگیزم حاصل کر لیں یہ آرگیزم کو آپ کو پوری طرح مطمئن کر دے گا اور پھر آپ مزید آرگیزم کی ضرورت اور طلب نہ ہوگی۔

فورپلے کے دوران جنسی لحاظ سے بہت زیادہ اشتعال کے بعد اگر عورت کو آرگیزم حاصل نہ ہو تو بعض عورتیں شدید تکلیف (Discomfort) محسوس کرتی ہیں اور ان کو نارمل ہونے میں دو تین گھنٹے لگ جاتے ہیں ایسی عورتوں کو گمراہی کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں آپ اپنے نظر کو اپنی چکنی انگلی سے مشتعل کریں اور آرگیزم کے حصول تک اس اشتعال کو جاری رکھیں تو عموماً پانچ یا چھ منٹ میں آپ آرگیزم حاصل کر کے پرسکون ہو جائیں گی۔

آرگیزم کے حصول کے ساتھ معروف ذرائع (Roots) ہیں مثلاً: نظر، جی سپاٹ، فرج کا بیرونی حصہ، Mons Area، جنسی لیوں اور پستانوں کا اشتعال وغیرہ اور بعض خواتین صرف تصورت کی مدد سے بھی آرگیزم حاصل کر لیتی ہیں تاہم اکثر عورتیں، نظر، جی سپاٹ اور فرج کے اشتعال سے آرگیزم حاصل کرتی ہیں۔ ماسٹریٹڈ جاسن کا خیال ہے کہ ہر عورت بلا واسطہ (Directly) یا بلا واسطہ (Indirectly) نظر کے اشتعال سے آرگیزم حاصل کرتی ہے، جب کہ دوسرے ماہرین کا خیال ہے کہ تقریباً 80 فیصد خواتین نظر کے بلا واسطہ (Direct) اشتعال سے آرگیزم حاصل کرتی ہیں۔ باقی جی سپاٹ اور فرج کے اشتعال سے۔ اگرچہ خواتین دخول سے بہت لطف اندوز ہوتی ہیں مگر اس سے آرگیزم کم ہی حاصل ہوتا ہے تاہم کچھ عورتیں گہرے دخول اور زور دار جھٹکوں سے بھی آرگیزم حاصل کر لیتی ہیں۔

تمام ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ مباشرت میں آرگیزم کے لیے دخول کے بعد عورت کے نظر کو بلا واسطہ مشتعل کرنا ضروری ہے

تقریباً 80 فیصد عورتیں صرف اسی طریقے سے آرگیزم حاصل کر سکتی ہیں۔ وہ خواتین جو صرف دخول سے آرگیزم حاصل کرتی ہیں وہ بھی نظر کے اشتعال کو پسند کرتی ہیں مگر چوں کہ عام حالات میں ذکر نظر کو ٹچ نہیں کر سکتا لہذا نظر کے اشتعال کے لیے انگلی کا استعمال ناگزیر ہے۔ لہذا خواتین کو اس بات کا علم ہونا چاہیے کہ انگلی سے نظر کا اشتعال ایک نارمل اور ضروری بات ہے نہ کہ کوئی بری چیز ہمارے ہاں لاعلمی کی بنا پر اکثر عورتیں انگلی کے استعمال کو ایک بری بات اور مرد کی کمزوری سمجھتی ہیں جو کہ ایک غلط بات ہے۔ تاہم عورت کے آرگیزم کے لیے مسلسل اشتعال کی ضرورت ہے حتیٰ کہ آرگیزم حاصل ہو جائے اس صورت میں بعض عورتیں 3 تا 5 منٹ میں آرگیزم حاصل کر لیتی ہیں بعض اس سے بھی جلدی اور بعض کو آرگیزم حاصل کرنے میں ایک گھنٹہ بھی لگ سکتا ہے۔ یعنی ہر عورت کا آرگیزم حاصل کرنے کا وقت مختلف ہے کوئی جلد اور کوئی دیر سے حاصل کرتی ہے صرف دخول کے ذریعے آرگیزم حاصل کرنے میں عموماً 10 منٹ لگ جاتے ہیں اتنی دیر بہت کم افراد سٹروک لگا سکتے ہیں بمشکل 2,4 فیصد اگر عورت مباشرت کے وقت اپنی توجہ مسائل کی بجائے جنسی لطف پر مرکوز رکھے تو وہ جلد آرگیزم حاصل کر لے گی۔ آرگیزم حاصل کرنے والی خواتین کے ایک سروے میں انہوں نے بتایا کہ وہ 98 فیصد آرگیزم نظر کے بلا واسطہ اشتعال سے حاصل کرتی ہیں جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ زیادہ تر عورتیں نظر کے اشتعال سے آرگیزم حاصل کرتی ہیں اور کچھ دخول سے مگر، یہ ثابت نہیں ہو سکا کہ دخول والا آرگیزم بہتر ہے جب کہ ہانٹ کے ایک سروے سے معلوم ہوا کہ اکثر عورتوں کے لیے نظر بہتر ہے جب کہ ہانٹ کے ایک سروے سے معلوم ہوا کہ اکثر عورتوں کے لیے نظر کے

اشتعال والا آرگیزم زیادہ لطف انگیز ہے۔ - Copyright noorclinic.com Book3 Page: 93

آرگیزم کا حصول

(Getting Orgasm)

بہت سی خواتین اس لیے آرگیزم حاصل نہیں کر پاتیں کیوں کہ انہیں علم ہی نہیں ہوتا کہ اسے کیسے حاصل کرنا ہے اگر ان خواتین کو علم ہو جائے تو یہ بھی آسانی کے ساتھ آرگیزم حاصل کر لیں۔ ہمارے ہاں لاعلمی کی وجہ سے خواتین کی ایک بہت بڑی تعداد آرگیزم حاصل نہیں کرتی جب یہ خواتین بار بار آرگیزم سے محروم رہتی ہیں تو ان کی Sex میں دلچسپی کم ہوتی جاتی ہے پھر یہ Sex سے بچنے کے لیے مختلف قسم کے بہانے کرتی ہیں۔ بعض خواتین آرگیزم کی محرومی کو زیادہ محسوس کرتی ہیں جس کی وجہ سے گھریلو زندگی تلخ ہو جاتی ہے گھریلو لڑائی جھگڑوں کی ایک اہم وجہ بیوی کی جنسی آسودگی ہے بعض عورتیں اس جنسی نا آسودگی کی وجہ سے Frigid یعنی سرد مہری کا شکار ہو جاتی ہیں۔

اب ہم آپ کو چند طریقے بتائیں گے جو کہ آرگیزم کے حصول کے لیے بہت موثر ہیں آپ بھی ان کے استعمال سے آرگیزم حاصل کر کے اپنی ازدواجی زندگی کو خوشیوں سے مالا مال کر سکیں گی۔

1۔ آرگیزم کے حصول کے لیے بنیادی ضرورت یہ ہے کہ آپ باقاعدہ (Regular) سیکس کریں ماہرین کا خیال ہے کہ ہفتہ میں ایک دو بار Sex ہو جانی چاہیے دو مہاشرتوں کے درمیان وقفہ جتنا زیادہ ہوتا ہے عورت اتنی ہی مشکل سے جنسی طور پر بیدار (Arouse) ہوتی ہے چنانچہ آرگیزم حاصل کرنے کا امکان بھی اتنا ہی کم ہو جاتا ہے۔

2- آپ پرسکون اور ریلیکس ہوں، ہر ٹینشن سے آزاد ماحول بھی پرسکون ہو اور خاوند کے ساتھ آپ کے تعلقات بہت اچھے اور خوشگوار ہوں ٹینشن اور خراب تعلقات میں آرگیزم حاصل کرنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے۔

3- خاوند آپ کے ساتھ تعاون کرنے والا ہو اور وہ آپ کے جسم اور ضروریات کو سمجھتا ہو لہذا آپ اسے یہ بتانے میں شرم محسوس نہ کریں کہ وہ آپ سے کس طرح محبت کرے اسے بتائیں کہ وہ آپ کے جنسی جذبات کو کس طرح بیدار اور مشتعل کرے۔ وہ آپ کو کہاں اور کس طرح چھوئے اور مشتعل کرے اس کو بتائیں کہ آپ کا کون سا حصہ آپ کو کس طرح جنسی عروج پر لے جائے گا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ پہلے آپ خود اپنے جسم سے پوری طرح آگاہ ہوں اور پھر اپنے خاوند کو بتائیں اور اس کی رہنمائی کریں اس کے لیے پیچھے ایک مشق (بیوی کا اپنے جسم کو جاننا) دی گئی ہے اس سے پوری طرح فائدہ اٹھائیں۔

4- مباشرت سے پہلے کم از کم 30 منٹ کا فورپلے ہو اور جس کے آخری حصے میں خاوند آپ کے حساس ترین حصوں مثلاً اندرونی جنسی لب، فرج اور خصوصاً نظر کو آپ کی خواہش کے مطابق مشتعل کرے حتیٰ کہ آپ آرگیزم کے قریب پہنچ جائیں تو آپ خاوند کو دخول کا اشارہ کریں وہ داخل کرے اور تیز سٹروک لگائے تو آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی۔

- 5- دخول کے بعد خاوند چکنی انگلی سے آپ کے نظر کو مسلسل آپ کے پسندیدہ طریقے سے مشتعل کرے جب آپ آرگیزم کے بالکل قریب پہنچ جائیں تو اشارہ کریں اور خاوند نظر کے اشتعال کو جاری رکھتے ہوئے تیز جھٹکے لگائے تو آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی۔ دخول کے بعد آپ خود بھی اپنے پسندیدہ طریقے سے نظر کو مشتعل کر سکتی ہیں عام حالات میں یہ طریقہ کبھی ناکام نہیں ہوتا مباشرت کے اکثر طریقوں میں نظر کو بلا واسطہ مشتعل کیا جاسکتا ہے۔
- 6- بہت سی عورتیں دخول کے بعد بیک وقت پستانوں کو چوسنے، نیپڑ کو دبانے اور نظر کے اشتعال سے آرگیزم حاصل کر لیتی ہیں آپ بھی اسے استعمال کر سکتی ہیں۔
- 7- عورت کے آرگیزم حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ فورپلے اور مباشرت میں تنوع (Variety) ہو کسی بھی ایک طریقے سے عورت جلد اکتا جاتی ہے مرد کی نسبت عورت کو تنوع کی زیادہ ضرورت ہے۔
- 8- بعض عورتیں جنسی تصورات سے بھی آرگیزم حاصل کر لیتی ہیں آپ بھی مباشرت کے دوران اپنے پسندیدہ تصورات کو استعمال کر کے دیکھیں۔
- 9- ہمارے ہاں آرگیزم حاصل نہ کرنے کی بڑی وجہ وقت کی کمی یا خاوند کا جلد منزل (Discharge) ہو جانا ہے ان دونوں صورتوں میں میاں کے علیحدہ ہو جانے کے بعد آپ پرسکون رہیں اور اپنی مدد آپ کے تحت اپنے نظر (Clitoris) کو اپنے پسندیدہ طریقے سے مشتعل کر کے آرگیزم حاصل کر لیں۔
- 10- مباشرت کے بعض طریقے (Position) ایسے ہیں جن کے استعمال سے بھی آپ آرگیزم حاصل کر سکتی ہیں مثلاً!

تبدیل شدہ مشنری طریقہ

عام حالات میں اس پوزیشن میں جی سپاٹ کو مشتعل کرنا مشکل ہے لیکن اگر اس طریقے میں کچھ تبدیلی کر لی جائے تو ممکن ہے آپ اپنی کمر کے نیچے ایک یا دو موٹے تکیے رکھ لیں اس پوزیشن میں دخول کے وقت آپ کا منظر خاوند کے جسم کے ساتھ رگڑ کھا جائے گا۔ تکیوں سے پیڑو (Pelvis) کچھ اوپر ہو جاتا ہے یا پھر دخول کے وقت آپ اپنی ٹانگیں میاں کی کمر یا گردن کے گرد لپیٹ لیں یا اپنے پاؤں اس کے کندھوں پر رکھ لیں یا اپنے گھٹنوں کو تھوڑا سا اوپر اٹھائیں اور اپنے پاؤں میاں کی چھاتی پر رکھ لیں۔ ان پوزیشنوں میں ڈکرجی سپاٹ سے ٹکراتا ہے اس طرح آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی اور خاوند بھی زیادہ لطف اٹھائے گا۔

تبدیل شدہ ملکہ کا طریقہ

آرگیزم حاصل کرنے کے لیے یہ ایک بہترین طریقہ ہے اس میں آپ دخول کے زاویے اور رفتار کو کنٹرول کر سکتی ہیں اس بدلی ہوئی پوزیشن میں آپ کے آرگیزم حاصل کرنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں اس میں میاں نیچے اور آپ اوپر ہوتی ہیں۔ بھر پور لطف، اطمینان اور تسلی کے لیے آپ پیچھے کو جھک جائیں اپنے ہاتھوں کو اپنے پیچھے بستر پر رکھیں یا ان کو خاوند کے سر کے ذرا اوپر بستر پر رکھتے ہوئے آگے کو جھک جائیں اس پوزیشن میں دخول گہرا ہوگا اور آپ اپنے بطن اور جی سپاٹ کو رگڑ سکیں گی اور آرگیزم حاصل کر لیں گی۔

تبدیل شدہ پہلو بہ پہلو پوزیشن

حمل اور تھکاوٹ کی صورت میں ایک اچھا طریقہ ہے اگر اس میں تھوڑی سی تبدیلی کر لی جائے تو یہ ایک بھرپور لطف دینے والا طریقہ ہے میاں پہلو کے بل کہنی کا سہارا لے کر لیٹے آپ اپنی پشت کے بل لیٹیں۔ اپنی اندرونی ٹانگ اس کی ٹانگوں کے اوپر رکھیں، تھوڑا سا مڑیں تاکہ آپ کی دوسری ٹانگ اس کی ٹانگوں کے درمیان ہو، اس طرح آپ کے سرین (Hips) اس کی طرف ہوں اس پوزیشن میں دخول گہرا ہوگا اور ڈکرا آپ کے جی سپاٹ کو مشتعل کرے گا اور آپ کو آرگیزم حاصل ہو جائے گا۔

ان طریقوں کے ساتھ اگر نظر کو بھی بااواسطہ (Direct) مشتعل کیا جائے تو آرگیزم کا حصول زیادہ آسان ہو جائے گا۔

جنسی سکون میں متبادل طریقے

(Alternate Methods of Sexual Satisfaction)

بعض عورتوں کی جنسی خواہش مردوں سے زیادہ ہوتی ہے اس طرح بعض مردوں کی جنسی خواہش عورتوں سے زیادہ ہوتی ہے تاہم مجموعی طور پر مردوں کی جنسی خواہش عورتوں سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ مردوں کی جنسی خواہش شدید جب کہ عورتوں کی کم شدید ہوتی ہے جس کی وجہ سے مردوں کو اپنی جنسی خواہش کنٹرول کرنا نسبتاً مشکل ہوتا ہے جب کہ عورتیں عموماً اپنی خواہش کو آسانی سے کنٹرول کر سکتی ہیں۔ مزید برآں مرد جنسی طور پر فوراً مشتعل ہو جاتا ہے جب کہ عورت کو جنسی اشتعال اور آرگیزم کے حصول کے لیے مرد سے 10 گنا زیادہ وقت کی ضرورت ہے۔

ہمارے ہاں خواتین عموماً گھروں میں رہتی ہیں جب کہ مرد باہر نکلتا ہے مرد فطری طور پر بذریعہ بصارت جنسی طور پر مشتعل ہو جاتا ہے اور پھر جنسی سکون چاہتا ہے ایسی صورت میں اللہ کے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ مرد گھر جائے اور بیوی سے مباشرت کرے۔ مگر بعض اوقات بیوی سے مباشرت نہیں کی جاسکتی مثلاً بیوی حیض میں ہے یا حمل کے آخری دن میں اس طرح بچہ کی پیدائش کے بعد بھی تقریباً 40 دن تک تو مباشرت نہیں کی جاسکتی۔ دوسری طرف اکثر مرد اتنا لمبا عرصہ مباشرت کیے بغیر نہیں رہ سکتے ویسے اوقات مرد کو دور کرنے کے لیے مباشرت کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ مباشرت ٹینشن دور کرنے کا ایک موثر ذریعہ ہے اسلام ایک دن فطرت ہے اسلام میں اس صورت حال میں ہمارے لیے کیا حکم ہے اس سلسلہ میں ہمیں اللہ کے نبی کریم ﷺ سے رہنمائی ملتی ہے۔

☆ حضرت ماؤ بن جبل نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میری عورت حیض میں ہو تو میرے لیے کیا چیز اس سے حلال ہے فرمایا تمہند (ناف) سے اوپر اور اس سے بچنا بہتر۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حائضہ عورت کے ساتھ تم سب کچھ کرو لیکن جماع نہ کرو۔ (مسلم)

☆ زید بن اسلم نے کہا کہ پوچھا ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے کیا چیز حلال ہے میرے لیے میری بیوی سے جب کہ وہ حائضہ ہو پس فرمایا آپ ﷺ نے خوب مضبوط باندھ لو تمہند اس کا اس کے جسم پر پھر تمہند کے اوپر تیرا کام۔ (موطا امام مالک)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ سے سوال کیا گیا کہ مرد کے لیے اپنی عورت سے جب کہ وہ حیض کی حالت میں ہو کس قدر کی اجازت ہے فرمایا کہ اس کے لیے سب کچھ روا ہے سوائے اس کی شرم گاہ کے۔ (ابن کثیر)

☆ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن میں غسل کرتے اور ہم دونوں ناپاک ہوتے اور آپ ﷺ مجھ کو حکم دیتے پس میں آپ کا تہمبند باندھ لیتی پس لگاتے آپ اپنے جسم کو میرے جسم سے یعنی تہمبند کے اوپر اوپر اور میں حیض کی حالت میں ہوتی۔ (بخاری ، مسلم)

احادیث اور قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ ازدواجی زندگی میں اسلام میں واضح طور پر تین چیزوں کو حرام قرار دیا گیا ہے ایک متعدد، دوسرا حیض اور تیسرا نفاس میں مباشرت۔

ویسے بھی شادی کے بنیادی دو مقاصد ہیں نسل انسانی کی بقا اور جنسی سکون کا حصول Sex کا اکثر اوقات مقصد اولاد کا حصول نہیں بلکہ لطف اور سکون ہوتا ہے اور اس کے لیے مباشرت ضروری نہیں بلکہ جنسی سکون کو کئی طریقوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ان طریقوں کو حیض، حمل، بچہ کی پیدائش کے بعد اور عام حالات میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے مثلاً بعض اوقات بیوی کسی وجہ سے نہانا نہیں چاہتی شاندار ازدواجی زندگی کے لیے ان طریقوں کی تفصیل ہماری دوسری کتاب ”ازدواجی خوشیاں، مردوں کے لیے“ سے دیکھ لیجئے۔

بھرپور ازدواجی خوشیاں۔۔۔۔ کیسے؟

مختلف سروے اور تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ 90 فیصد میاں بیوی کے جھگڑے غیر متوازی مباشرت کا نتیجہ ہیں شادیوں کی ناکامی اور گھریلو جھگڑوں کی سب سے بڑی وجہ جنسی عدم اطمینان ہے۔ خاندان کو علم نہیں کہ بیوی کو مطمئن کیسے کرنا ہے اور بیوی کو علم نہیں کہ میاں کو زیادہ جنسی سکون کیسے مہیا کرنا ہے ایک اور ریسرچ میں 60 فیصد مردوں نے بتایا کہ وہ ان عورتوں سے برہم ہوتے ہیں، ان پر غصہ آتا ہے اور وہ مشتعل ہو جاتے ہیں جو سیکس کے دوران ٹھنڈی ہوتی ہیں اور سیکس میں عدم دلچسپی کا اظہار کرتی ہیں۔ دوسری طرف یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ وہ شادی جس میں Sex بھرپور ہو وہ زیادہ خوشگوار اور زیادہ دیر پا ہوتی ہے یعنی جنسی زندگی خوشیوں کی ایک اہم کلیہ ہے۔ بہ الفاظ دیگر ازدواجی زندگی کو خوشگوار اور پر جوش بنانے کے لیے Sex کا کردار بنیادی ہے دوسری طرف اس بات پر بھی تقریباً تمام ماہرین کا اتفاق ہے کہ خوشگوار زندگی کی بنیاد خوشگوار ازدواجی زندگی ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ ”پھر ازدواجی زندگی کا لطف تم ان سے اٹھاؤ۔“ (النساء 24) بد قسمتی سے ہمارے ہاں اکثریت ازدواجی زندگی کے جائز لطف سے بھی محروم ہے۔ 90 فیصد لوگوں خصوصاً عورتوں کو علم ہی نہیں کہ ازدواجی زندگی کو کیسے پر لطف بنایا جاسکتا ہے اس کے لیے علم کی ضرورت ہے آپ Sex کے بارے میں جتنی زیادہ معلومات حاصل کریں اور ان کو استعمال کریں ازدواجی زندگی خوشگوار ہوگی

یہ کتاب چوں کہ خواتین کے لیے لکھی گئی ہے چنانچہ اس میں زیادہ تر ایسی معلومات فراہم کی گئی ہیں جن کی مدد سے بیویاں ازدواجی زندگی میں اپنا بھرپور کردار ادا کر سکیں گی۔

بھرپور ازدواجی خوشیوں کے حوالے سے فطری طور پر مرد اور عورت کی ترجیحات میں فرق ہے۔

For women, love opens the door of sex, for men, sex is the doorway to love.

عام ماہرین کی خیال ہے کہ عورت محبت اور رومانس کی خواہاں ہے اس کے حصول کے لیے وہ خاوند کو سیکس دیتی ہے جب کہ مرد بنیادی طور پر سیکس چاہتا ہے، اس کے لیے وہ بیوی سے محبت کرتا ہے۔ تاہم بعض دوسرے ماہرین کا خیال ہے کہ عورت بھی سیکس کی اتنی ہی شوقین ہے جتنے مرد، فرق صرف یہ ہے کہ مرد سیکس کے لیے فوراً تیار ہو جاتا ہے جب کہ عورت کو اس کے لیے کم از کم آدھا گھنٹہ چاہیے۔

1۔ بھرپور ازدواجی خوشیوں کے لیے ضروری ہے کہ میاں بیوی شادی کے ابتدائی دنوں ہی میں ایک دوسرے کی پسندنا پسند اور ترجیحات سے آگاہ ہو جائیں سیکس کے حوالے سے آپ اپنی ضروریات اور ترجیحات سے اپنے خاوند کو آگاہ کریں۔ عموماً عورتوں کا خیال ہوتا ہے کہ مرد کو علم ہوتا ہے کہ بہترین ازدواجی زندگی کے لیے کیا کرنے کی ضرورت ہے جب کہ مرد کو علم نہیں ہوتا۔ Sex کے تمام ماہرین اس بات پر متفق ہیں اور اصرار کرتے ہیں کہ میاں بیوی کو Sex کے حوالے سے اپنی پسند اور نا پسند سے ایک دوسرے کو آگاہ کرنا چاہیے تاکہ دونوں اپنی اپنی پسند کی

چیز حاصل کر لیں مگر ایسا کیا نہیں جاتا۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 102

بلکہ بہت سے لوگوں کا تو علم ہی نہیں ہوتا کہ وہ سیکس میں چاہتے کیا ہیں اس حوالے سے مرد خاص طور پر حساس ہے وہ چاہتا ہے کہ اس کی بیوی اسے بتائے کہ وہ کیا چاہتی ہے خاوند بیوی کو وہ چیز مہیا کر کے بے انتہا خوشی محسوس کرتا ہے۔ لہذا یہ چیز ازواجی خوشیوں کی جان ہے کہ آپ کھل کر اپنے میاں کو بتائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں فوراً پلے میں آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے مباشرت میں آپ کو کیا پسند ہے۔

ہمارے ہاں غیر ضروری شرم و حیا کی وجہ سے دونوں میاں بیوی اپنی پسند، ترجیحات اور ضروریات سے ایک دوسرے کو آگاہ نہیں کرتے اگر آپ کو بھی یہی مسئلہ ہے کہ جھجک محسوس کرتی ہیں تو اس کا ایک حل یہ ہے کہ پہلے تصورات میں مشق کریں یعنی آپ تصور کریں کہ آپ اپنی ضروریات سے اپنے میاں کو آگاہ کر رہی ہیں، بڑی تفصیل کے ساتھ تصور کریں۔ کئی دن کی مشق کے بعد جب آپ تصورات میں بتائے ہوئے جھجک محسوس نہ کریں تو پھر حقیقت میں میاں کو اپنی پسند اور ناپسند سے آگاہ کریں یہ گفتگو آپ مباشرت کے فوراً بعد کر سکتی ہیں بہتر ہے کہ اس وقت کریں جب آپ دونوں پرسکون ہوں میاں کو الزام نہ دیں، تنقید نہ کریں اگر آپ اپنے جذبات اور احساسات ایک دوسرے سے چھپائیں گے تو ساری زندگی بھر پور جنسی لطف سے محروم رہیں گے۔

اگر آپ اپنے میاں سے سیکس کے موضوع پر کھل کر بات نہیں کر سکتی ہیں تو آپ ایک اور طریقے سے بھی اپنی ضروریات سے خاوند کو آگاہ کر سکتی ہیں مثلاً جو چیزیں آپ کو کم مل رہی ہیں یا نہیں مل رہی اس حوالے سے میاں کو ایک خواب سنائیں اسے بتائیں کہ آپ کو خواب آیا جس میں خاوند آپ کے ساتھ وہ سب کچھ کر رہا تھا، جو آپ

اسے تفصیل کے ساتھ بتائیں اسے یہ بھی بتائیں کہ یہ سب کچھ آپ کو اتنا اچھا لگا کہ آپ جاگ اٹھیں اس خواب کے بعد اگر اگلے جنسی عمل میں یہ سب کچھ آپ کو مل جائے تو حیرانی کی کوئی بات نہیں۔ اس کے علاوہ آپ اپنے میاں کو لکھ کر بھی اپنی ضروریات سے آگاہ کر سکتی ہیں چٹ اس کی جیب میں ڈال دیں اس کے تکیہ کے نیچے رکھ دیں اسے یہ سب چیزیں آپ کو مہیا کر کے بے انتہا خوشی ہوگی۔ کسی بھی انداز سے خاوند کو اپنی ضروریات سے آگاہ کرتے ہوئے ایک چیز کا خاص خیال رکھیں کہ جو چیزیں وہ کرتا ہے اور آپ کو پسند ہیں ان کے حوالے سے اسے بتائیں کہ وہ چیزیں آپ کو بے پناہ لطف دیتی ہیں۔ وہ چیزیں آئیندہ آپ کو زیادہ ملیں گی جو چیزیں آپ چاہتی ہیں مگر حاصل نہیں ہوتیں کیوں کہ آپ نے خاوند کو بتایا ہی نہیں اس حوالے سے اس طرح بات کریں کہ جیسے وہ آپ کو پہلے ہی مل رہی ہیں مثلاً آپ چاہتی ہیں کہ میاں زیادہ دیر تک آپ کے نپلز کو چوسے تو آپ اسے بتائیں کہ گذشتہ رات یا پرسوں اس نے آپ کے نپلز کو زیادہ دیر تک چوسا تو آپ کو بے پناہ لطف آیا۔ امید ہے کہ آئیندہ وہ ایسا ہی کرے گا محبت کی دیوی وہ بیوی بنتی ہے جو اپنے جسم کے اسرار و رموز سے خود پوری طرح آگاہ ہو اور ان اسرار و رموز سے اپنے میاں کو آگاہ کرے اپنے آپ کو جاننے کی مشق ”بیوی کا اپنے جسم کو جاننا“ والے حصے میں دی جا چکی ہے۔

تاہم اگر Sex کے حوالے سے کٹل کر بات کرنا مشکل ہے لکھنا بھی آسان نہیں پھر ایک اور طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے کہ جنسی عمل کے دوران اپنی پسند کی پوزیشن خود ہی اختیار کریں جنسی عمل اور فورپلے کے دوران پسندیدہ عمل پر خوشگوار آوازیں نکالیں، آئیں بھریں، کراہیں، غرائیں، چیخیں، چلائیں خاوند سمجھ جائے گا کہ یہ عمل آپ کو پسند

ہے تو پھر وہ آئیندہ ایسا ہی کرے گا۔ Copyright nooreclinic.com Book3 Page: 104

اگر خاوند کوئی ایسی چیز کر رہا ہے جو آپ کو ناپسند اور تکلیف دہ ہے تو بہترین طریقہ ہے کہ آپ اس کو لطف انگیز چیز کی طرف لے جائیں آپ اس کے ہاتھ کو پکڑیں چہاں چاہتی ہیں وہاں لے جائیں وہ فوراً سمجھ جائے گا کہ آپ کو کیا پسند ہے تو پھر وہی کرے گا؟

میاں کو بتائیں کہ گذشتہ رات ہم نے مباشرت کی، میں نے Sex کو بہت Enjoy کیا مگر میں آرگیزم حاصل نہ کر سکی، اس سے مجھے مایوسی ہوئی میرا خیال ہے کہ آرگیزم کے لیے مجھے نظر اشتعال کی زیادہ ضرورت ہے، تاہم آپ کسی ایسی چیز کا مطالبہ نہ کریں جس سے آپ کے میاں کو بے آرامی اور تکلیف ہو اور اس کے ساتھ بھی کوئی ایسا عمل نہ کریں جو وہ نہیں چاہتا سیکس ایک قیمتی چیز ہے جو محبت کے دوران دو لوگ ایک دوسرے کو دے سکتے ہیں۔

اپنی پسند اور ضروریات بتانے کے فوراً بعد مستقل تبدیلی کی توقع نہ رکھیں اور پریشان نہ ہوں کیوں کہ تبدیلی کبھی راتوں رات نہیں آتی مثلاً آپ چاہتی ہیں کہ آپ کے میاں زیادہ بوس و کنار کریں وعدے کے باوجود وہ بھول سکتا ہے کسی بطنی پرانی عادت چھوڑنا مشکل ہوتا ہے شاید آپ کو بار بار یاد دہانی کرانی پڑے گی مگر یہ یاد دہانی محبت اور سکون کے ساتھ کرائیں نہ کہ تلخی کے ساتھ، پھر تبدیلی آجائے گی۔

اپنے آپ سے بھی یہ سوال پوچھیں: کیا آپ اپنے خاوند کو واقعی مطمئن کرتی ہیں؟ اگر جواب منفی میں ہے تو بھی پریشان نہ ہوں، اس کی ضرورت، پسند ناپسند اور ترجیحات جانیں کہ آپ کا خاوند آپ سے کیا چاہتا ہے پھر وہی کچھ آپ اس کو دیں وہ آپ کی پوجا کرے گا۔

عموماً میاں بیوی کی پسند ایک جیسی نہیں ہوتی ایک دوسرے کی پسند میں فرق ہوتا ہے ایک صبح کو جنسی عمل چاہتا ہے اور دوسرا رات کو ایک بالکل اندھیرے میں مباشرت کرنا چاہتا ہے جب کہ دوسرا سستی روشنی یا کم روشنی میں۔ اس صورت میں مصالحت کا رویہ اختیار کرنا ہوگا یعنی کچھ مانو اور کچھ منو! ایک دوسرے کے جنسی جذبات کا احترام کریں۔

خاوند کو اپنی ضروریات بتانے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ اس کے ساتھ وہی کریں جو آپ چاہتی ہیں کہ وہ آپ کے ساتھ کرے پھر آپ اس کو بتا بھی دیں کہ آپ کا کیا مقصد ہے یا پھر اس کے ہاتھ کو پکڑیں، اسی کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالیں اور اپنے پسندیدہ دباؤ، رفتار، مقام اور Direction کے حوالے سے اس کی رہنمائی کریں اور جب وہ ٹھیک کرے تو یہ بتانے کے لیے کہ آپ کو پسند ہے، کراہنے کی آوازیں نکالیں۔

2۔ سیکس کے حوالے سے کبھی میاں انکار نہ کریں اللہ کے نبی کریم ﷺ نے بھی سختی کے ساتھ منع فرمایا ہے جب آپ انکار کرتی ہیں تو آپ دراصل خاوند کو یہ پیغام دے رہی ہیں کہ آپ کے نزدیک اس کی کوئی اہمیت نہیں یا آپ کو سیکس پسند نہیں۔ جب آپ خاوند کو بار بار مسترد کرتی ہیں تو وہ مردانہ کمزوری کا شکار ہو جاتا ہے یا اس کی مردانگی کمزور پڑ جاتی ہے جدید ماہرین کا خیال ہے کہ وہ بیویاں جو انکار نہیں کرتیں ان کی ازدواجی اور گھریلو زندگی شاندار ہے خاوند ایسی بیویوں کے شیدائی اور عاشق ہوتے ہیں۔ اس صورت میں ضروری نہیں کہ مباشرت ہی ہومیاں کو متبادل جنسی طریقوں سے بھی جنسی سکون مہیا کیا جاسکتا ہے۔

3- بھرپور ازدواجی زندگی کا انحصار میاں بیوی کے اچھے تعلقات پر ہے اور اچھے تعلقات کا انحصار اچھی Sex پر ہے

4- ہمارے ہاں اکثر بیویاں Sex میں فعال کردار ادا نہیں کرتیں جس کی وجہ سے خاوند یہ سمجھتا ہے کہ آپ کو سیکس میں دلچسپی نہیں اکثر بیویاں زندہ لاش ہوتی ہیں جس کے ساتھ جو کچھ کرنا ہے مرد نے کرنا ہے۔ اس سے مرد کو نہایت بوریت ہوتی ہے چنانچہ بھرپور جنسی لطف کے لیے آپ غیر فعال کی بجائے فعال کردار ادا کریں بستر میں مرد ان عورتوں کو بے حد پسند کرتے ہیں جو فعال ہوں۔ بستر میں مرد کو مغلوب ہونا بہت پسند ہے لہذا بہادر بنیں جرأت کریں اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں بوس و کنار کریں اگر آپ چاہتی ہیں کہ وہ آپ کے لپستان کی طرف متوجہ ہو اور آپ کے نپلز کو چومے اور چوسے تو اس کے ہاتھ اور منہ کو وہاں لے جائیں۔ اپنے لپستان اس کے منہ کی طرف لے جائیں تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ جو عورتیں Assertive ہوتی ہیں وہ غیر Assertive عورتوں سے نہ صرف زیادہ Sex حاصل کرتی ہیں بلکہ زیادہ آرگیزم اور زیادہ لطف بھی، اور ان کی ازدواجی زندگی زیادہ پرسکون اور اطمینان بخش ہوتی ہے۔

5- پہل کر کے اپنے خاوند کو حیران کر دیں عورت کی پہل سے اسے بہت زیادہ جنسی سکون اور لطف ملتا ہے ہمارے یہاں تو شاید ہی کوئی عورت پہل کرتی ہوتا ہم ہمیشہ پہل کرنا بھی مناسب نہیں اگر آپ ہی ہمیشہ پہل کریں گی تو مرد کی دلچسپی آہستہ آہستہ سیکس میں کم اور بعض اوقات ختم ہو جاتی ہے۔ اگر آپ کسی وجہ سے پہل نہیں کر سکتیں تو کم از کم میاں کو واضح پیغام دیں کہ آپ سیکس کے لیے تیار ہیں اور اسے پہل کر کے مایوسی نہ ہوگی۔

Good Sex Requires Time, Preparation Planning and -6

Variety.

یعنی سیکس سے بھرپور لطف اٹھانے کے لیے وقت، تیاری، منصوبہ بندی اور تنوع کی ضرورت ہے ایسا سیکس جس سے دونوں میاں بیوی لطف اندوز ہو سکیں اس کے لیے کم از کم ایک گھنٹہ وقت درکار ہے۔ مرد تو فوراً تیار ہو جاتا ہے جب کہ عورت کو عموماً کم از کم 30 منٹ کی ضرورت ہے پھر 10, 5 منٹ مباشرت اور 15, 20 منٹ آفٹر پلے کے لیے۔

مباشرت کی باقاعدہ تیاری کی جائے کام سے جلد فارغ ہو جائیں غسل کر لیں خاوند کے پسندیدہ کپڑے پہن لیں شکل و صورت اور بیڈروم کو پرکشش بنا لیں کمرے میں خوشبو چھڑک لیں اور ضروری سامان مثلاً تیل اور کپڑے وغیرہ اکٹھا کر لیں۔ مباشرت سے پہلے تھوڑی دیر کے لیے آرام سے بیٹھ جائیں اور ان جنسی اعمال کا جائزہ لیں جو آپ کے لیے بہت لطف انگیز ہے، مثلاً خاص قسم کا فورپلے، مباشرت کی خاص پوزیشن وغیرہ پھر کوئی ایسا عمل منتخب کریں جو پہلے کبھی نہیں ہوا اور آپ اس کا تجربہ کرنا چاہتی ہیں۔ پھر تصور کریں کہ اس عمل کے لیے آپ پہل کر رہی ہیں، بار بار تصور کریں اور پھر عملی طور پر کریں آپ اسے تھوڑی دیر کے لیے کرتی ہیں یا زیادہ دیر کے لیے، اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا، اہم بات یہ ہے کہ آپ یہ مشق کریں آئیندہ آپ یہی عمل دیر تک کر سکیں گی۔ اس فارمولے کی آخری چیز ورائٹی یعنی تنوع ہے یعنی ایک ہی عمل کو بار بار نہ کریں بلکہ تخلیقی بنیں نئی چیزیں سوچیں اور ان پر عمل کریں

اس کتاب میں اس لحاظ سے کافی مواد موجود ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 108

7- کتاب کو ایک دو بار پڑھیں پھر ان جنسی خواہشات اور اعمال کی ایک فہرست بنائیں جو آپ کو پسند آئیں یہ فہرست میاں کو بھی دکھائی جاسکتی ہے پھر ان سب کو حاصل کریں۔

8- بھرپور ازدواجی خوشیوں میں ماحول کا کردار بہت اہم ہے، ماحول پر سکون ہو شور و نفل مرد کے جذبات کو فوراً سرد کر دیتا ہے کمرہ ایسی جگہ ہو کہ آپ کی آوازیں دوسرے نہ سن سکیں میرے ایک نوجوان کی نئی شادی ہوئی ہے۔ دو سال کے بعد ہی اس کی جنسی جذبات کی آگ سرد ہونا شروع ہو گئی تجزیے سے معلوم ہوا کہ اس کے کمرے کے ساتھ ہی اس کے والدین کا کمرہ ہے۔ لاشعوری طور پر اسے خوف تھا کہ کہیں میاں بیوی کی آوازیں ان کے والدین نہ سن لیں ان کو کمرہ بدلنے کا مشورہ دیا گیا کمرے کا ماحول رو مانٹک، پرسرار اور پرکشش بنائیں کمرے کو پرکشش بنانے میں کچھ سرمایہ کاری کریں، کنجوسی نہ کریں۔ بستر کی چادریں اور تکیے ریشمی، سائٹن اور سلکی ہوں بستر کو بھڑکیلے رنگ کے سرخ پھول کی پتیوں سے سجائیں، بستر کی سطح مٹلی موم اور نرم ہو کمرے کے ماحول کو پرسرار اور رو مانٹک بنانے کے لیے پسند کے مطابق بتیاں کم یا زیادہ روشن کریں۔ موم بتی کی روشنی نہ صرف مدھم اور ٹھنڈی ہوتی ہے بلکہ آپ کی ظاہری شکل و صورت کو مزید پرکشش بناتی ہے کمرے کی روشنی رنگین اور دھیمی ہو۔ تنوع کے لیے رنگوں کو بدلتے رہیں سردیوں میں آتش دان جلائیں اس کے سامنے قالین اور گدے رکھیں اور وہاں جنسی عمل سے لطف اندوز ہوں۔

9- آپ کو معلوم ہونا چاہیے خاوند ہمیشہ آپ کو دیکھ کر کشش محسوس کرتا ہے لہذا اپنی ظاہری شکل و صورت کو پرکشش بنائیں اس کے لیے آپ کا بہت خوبصورت ہونا ضروری نہیں مگر اپنے آپ کو معمولی سی کوشش مثلاً لباس، جسمانی ساخت،

گفتگو اور اداؤں سے جاذب نظر اور Sexy بنا سکتی ہیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 109

جسم صاف ستھرا اور بو سے پاک ہو ہمارے ہاں چوں کے اگر خواتین کو پگن میں کام کرنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اکثر خواتین سے پسینے، لہسن، پیاز اور ادراک وغیرہ کی بو آتی ہے جو کہ مرد کے جنسی جذبات کے لیے زہر ہے۔ لباس کی طرف خصوصی دھیان دیں گھر میں میاں کی موجودگی میں ہر وقت پرکشش لباس پہنیں محبت کے کھیل اور جنسی عمل کے وقت لباس سلکی اور نرم ہو۔ یہ آپ کے جسم کے لمس کو مزید نرم اور ملائم کر کے مرد کے لطف میں بے پناہ اضافہ کرتا ہے کوشش کریں کہ لباس خاوند کی پسند کا ہو ہمارے ہاں عجیب چلن ہے گھر میں عورتیں عموماً گندے لباس میں ہوتی ہیں باہر نکلیں گی تو پرکشش بنیں گی میاں کی پسند کا میک اپ استعمال کریں بال سنورے ہوں میاں کے لیے سینے کے ابھار کو مزید پرکشش بنائیں، اپنے پستانوں کے درمیان سرخ رنگ لگائیں جو باہر سے خاوند کو نظر آئے۔ اپنے نپلز کے اوپر سرخی اور غازہ لگائیں خوشبو دار لپ سٹک استعمال کریں خوشبو دار صابن سے غسل کریں جسم اور کپڑوں پر خوشبو چھڑکیں منہ سے بوند آئے۔ صفائی عورت کے اپنے جذبات اور خاوند کے جذبات کو بھی ابھارتی ہے ہمیشہ خوبصورت اور پرکشش نظر آئیں تاکہ خاوند جب بھی آپ کی طرف دیکھے آپ میں کشش محسوس کرے۔

10۔ رنگوں کے انتخاب میں خصوصی توجہ دیں خصوصاً اپنے لباس اور بستر کی چادریں وغیرہ کے انتخاب میں ان کے رنگ آپ کے میاں کی پسند کے ہوں خصوصاً آپ کے لباس کا رنگ تاہم بعض رنگ محبت، ولولہ، جوش اور شہوت کے رنگ ہیں گہرے اور روشن رنگ موڈ میں جوش پیدا کرتے ہیں۔ روشن اور چمکدار نیلا، گلابی نما سرخ، سورج مکھی جیسا پیلا اور لیموں کی طرح سبز رنگ شہوت، جوش، ولولہ اور محبت کے جذبات کو ابھارتے ہیں۔

11- جدید ریسرچ سے معلوم ہوا ہے کہ Sex کا خوشبو کے ساتھ گہرا تعلق ہے خوشبو انسان کی خواہش، محبت، جوش اور شہوت کے جذبات کو ابھارتی ہے چنانچہ اپنے کمرے کو اپنی اور میاں کی پسند کی خوشبو سے معطر کریں۔ کپڑوں کے علاوہ اپنے جسم پر مختلف خوشبو لگائیں کانوں کے پیچھے، گردن کے پچھلے حصہ پر، پیٹ، چھاتی اور پستانوں پر، خاوند کو بستر پر لیٹنے کے لیے کہیں اپنے ہاتھوں سے اس کے چہرے پر خوشبو ملیں اور پھر بوسہ لیں خوشبو دار تیل سے اس کے جسم کا مساج کریں اس سے اس کے اندر شدید جوش اور خواہش ابھرے گی۔

خوشبو کے ساتھ ذائقے کا بھی خیال رکھیں اپنے ہونٹوں پر اچھی خوشبو اور ذائقے والی لپ سٹک لگائیں مرد عموماً تازہ پودینے کے ذائقے کو پسند کرتے ہیں اپنے میاں کی پسند کے پھل فروٹ کے ذائقے والی لپ سٹک استعمال کریں۔

معلوم کریں کہ آپ کے خاوند کو کون سی خوشبو پسند ہے اس کے لیے اپنے جسم کے مختلف حصوں پر مختلف پر فیوم لگائیں پھر فوراً اور 2,4 گھنٹوں کے بعد پوچھیں کہ اسے کون سی خوشبو پسند ہے اور کون سی ناپسند۔ خود بھی یاد رکھیں کہ کہاں کون سی خوشبو لگانی تھی کہیں لکھ لیں۔

12- جنسی زندگی سے بھرپور لطف اندوزی کے لیے دونوں میاں بیوی کو علم ہو کہ ساتھی کے لیے کون سی چیز زیادہ لطف انگیز ہے اس کے لیے کچھ وقت نکالیں اور اپنے جنسی تجربات کے حوالے سے اس وقت بات چیت کریں جب آپ اچھے موڈ میں ہوں۔ اس طرح گفتگو کرنے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

- 1- Sex میں آپ کو کیا چیز پسند ہے؟
 - 2- جب میں نے فلاں چیز کی تو آپ کو کیسا لگا؟
 - 3- کیا آپ زیادہ Sex چاہیں گے؟
 - 4- ہفتہ میں آپ کتنی بار Sex چاہیں گے؟
 - 5- کیا بعض اوقات آپ فور پلے میں زیادہ وقت چاہیں گے؟
 - 6- کیا بعض اوقات آپ فور پلے میں کم وقت چاہیں گے؟
 - 7- کیا آپ چاہیں گے کہ اگلی Sex میں، میں کوئی مخصوص عمل کروں؟
 - 8- کیا آپ چاہیں گے کہ میں آپ کو کسی نئے طریقے سے چھوؤں؟ --- ہاں --- کیسے؟
 - 9- کیا آپ چاہیں گے کہ میں کوئی خاص، نئی چیز Try کروں؟
 - 10- کیا آپ جنسی طور پر کوئی ایسی چیز چاہیں گے جو ہم نے پہلے کبھی نہیں کی؟
 - 11- کیا کوئی ایسی چیز ہے جو میں کرتی ہوں، اور آپ چاہتے ہیں کہ میں زیادہ کروں؟
- اپنے آپ سے یہ سوال بھی کریں کہ آپ اپنے میاں کو زیادہ پر جوش بنانے کے لیے کیا کر سکتی ہیں؟ پھر ایسا کریں۔

14۔ عموماً دونوں میاں بیوی کے بھرپور جنسی لطف کے لیے زیادہ وقت کی ضرورت ہے مگر بعض اوقات مرد جلدی میں ہوتا ہے اس کے پاس چند منٹ ہوتے ہیں اس نے کام پر جانا ہوتا ہے اور اس کے پاس فوراً پلے کا وقت نہیں ہوتا مگر وہ Sex چاہتا ہے اپنی Tension کو خارج کرنا چاہتا ہے۔ ایسی صورت میں انکار کرنے کی بجائے آپ اپنے خاوند کو فوراً پلے اور جوش و خروش کے بغیر Sex مہیا کر کے بے پناہ خوشی اور لذت مہیا کر سکتی ہیں آپ کا خاوند 2,4 منٹ میں جنسی سکون حاصل کر لے گا مگر آپ کو آرگیزم حاصل نہ ہوگا۔ لیکن آپ کو کوئی فرسٹریشن بھی نہ ہوگی اس کے بدلے خاوند آپ کو آپ کی خواہش کے مطابق اگلی بار لمبے فوراً پلے کے ساتھ بھرپور سکس مہیا کر سکتا ہے جس میں آپ آرگیزم حاصل کریں گے اسے ”فاسٹ سکس سروس“ کہا جاسکتا ہے۔ اس میں بیوی سے پر جوش ہونے کی توقع نہ کی جائے گی کیوں کہ اسے پر جوش ہونے کے لیے 20,30 منٹ کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ اس صورت میں مرد 2,4 منٹ میں فارغ ہو جاتا ہے۔ چنانچہ میاں کو بیوی کے غیر فعال ہونے پر اعتراض نہ ہونا چاہیے اس سلسلے میں میاں بیوی کے درمیان معاہدہ ہو کہ میاں کو جب بھی Sex کی ضرورت ہوگی مہیا کرے گی وہ ”فاسٹ سکس سروس“ ہو یا کوئی متبادل جنسی طریقہ اس کے بدلے میں بیوی کو جب بھی محبت اور رومانس کی ضرورت ہوگی (مثلاً بوس و کنار، بغل گیر ہونا وغیرہ) چاہے وہ چند منٹ کی ہو خاوند مہیا کرے گا۔ اس کے علاوہ خاوند اسے ہفتہ میں ایک دو بار بھرپور سکس بھی مہیا کرے گا اس صورت میں خاوند جنسی طور پر زیادہ پر اعتماد محسوس کرے گا اس کی کارکردگی بہتر ہوگی کیوں کہ اب اسے مسترد ہونے کا خطرہ نہیں۔ اس صورت میں مرد ہمیشہ Sex حاصل کر سکے گا مثلاً

مرد و عورت سے Sex کا مطالبہ کرتا ہے مگر اس کے سر میں درد ہے تو وہ اس طرح کہہ سکتی ہے کہ بھرپور سیکس کل ہوگی تاہم میں ابھی آپ کو متبادل طریقے (ہاتھ سے حساس جنسی اعضا کو مشتعل کرنا) سے جنسی سکون مہیا کر دیتی ہوں ایسی صورت میں آپ کا خاوند کو 'فاسٹ سیکس سروس' مہی کر کے ازدواجی زندگی کو بہت خوشگوار بنا سکتی ہیں۔

اس طرح، بعض اوقات آپ سیکس چاہتی ہیں مگر میاں تھکا ہوا ہے یا اس کا دل نہیں چاہ رہا جس کی وجہ سے وہ آپ کو زیادہ وقت نہیں دے سکتا جب کہ آپ کو آرگیزم کے حصول کے لیے زیادہ وقت کی ضرورت ہے ایسی صورت میں آپ اپنے کمرے میں چلی جائیں اور اپنے حساس حصوں کو خود مشتعل کریں اور جب آپ آرگیزم کے قریب پہنچ جائیں تو میاں کو آواز دیں وہ آپ کے ساتھ شامل ہو جائے گا اس دوران آپ اشتعال جاری رکھیں۔ دخول کے بعد 2,3 منٹ کے سٹروک کے بعد آپ دونوں آرگیزم حاصل کر لیں گے اس معاملہ کے تحت دونوں کو ہمیشہ Sex ملے گی 'فاسٹ سیکس سروس' کی مدد سے آپ کی ازدواجی زندگی خوشیوں سے بھرپور ہوگی۔ اگرچہ عام اصول یہ ہے کہ Sex سے لطف اندوز ہونے کے لیے میاں بیوی کے اچھے تعلقات ضروری ہوتے ہیں مگر بعض اوقات اچھی Sex تعلقات کو ڈرامائی طور پر بہتر کر دیتی ہے۔

14 - آپ اپنے کمرے میں ایک ڈبہ رکھیں دونوں میاں بیوی کا ہے بگا ہے اپنی جنسی ضروریات اور خواہشات کو کاغذ پر لکھ کر اس میں ڈالتے جائیں مثلاً زیادہ فورپلے مباشرت کا کوئی خاص طریقہ وغیرہ پھر مہینہ میں ایک آدھا بار باری باری قرعہ اندازی کے انداز میں بغیر سوچے سمجھے ایک پرچہ نکالیں اور اس پر عمل کریں یہ طریقہ آپ کی ازدواجی

زندگی کو خوشیوں سے بھر دے گا، Copyright noorclinic.com Book3 Page: 114

اس طریقے کی مدد سے آپ بہت سی ایسی چیزیں بھی کر سکیں گی جو شاید ساری عمر کرنے کی جرات نہ کر سکیں، ہچکچاہٹ یا شرمندگی کی وجہ سے۔

15- اپنے کندھوں اور پستانوں پر چاکلیٹ یا کوئی اور کھانے کی چیز لگائیں پھر میاں سے کہیں کہ وہ چائے، اس طرح میاں کی کمر کے نچلے حصہ (یہ حصہ جنسی طور پر حساس ہے) پر لگا کر آپ چائیں دونوں کے لیے نہایت لطف انگیز ہے۔

16- اگر آپ روزانہ کیمرگل کی مدد سے اپنے PC مسلز کی 50 بار مشق کریں تو چند ہفتوں میں آپ کی فرج کے دہانے کے مسلز پر کنٹرول حاصل ہو جائے گا تو پھر مباشرت کے دوران اپنے PC مسلز کی مدد سے اپنی فرج کے منہ کے مسلز کو بھینچیں پھر چھوڑ دیں پھر بھینچیں اور ڈھیلا چھوڑ دیں اس سے دونوں کو بے پناہ لطف حاصل ہوگا اور آپ آسانی کے ساتھ آرگیزم حاصل کر لیں گی۔

17- مباشرت میں دخول کے بعد میاں کے خسیوں کو پکڑیں، چھیڑیں پیار سے مسلیں اوپر کو اٹھائیں ذکر کی جڑ کو مشتعل کریں اس کی متعدد کے چاروں طرف انگلی سے مساج کریں یا مقعد اور خسیوں کے درمیان والے حصہ کو مشتعل کریں، مساج کریں، دبائیں، خاوند کے لیے سب کچھ بہت لطف دینے والا ہے دھیان کریں کے مقعد کے اردگرد مساج کرنے سے مرد جلد انزال ہو جاتا ہے۔

18- دخول کے بعد خاوند کے ذکر کو اپنے پی سی مسلز کی مدد سے 5/3 سیکنڈ کے لیے بھینچیں، پھر تیزی سے مزید بھینچیں اور چھوڑ دیں 5/3 سیکنڈ کا وقفہ کریں پھر اسی عمل کو دہرائیں اس عمل کو کئی بار دہرانے کے بعد اب صرف 2 سیکنڈ کے لیے بھینچیں اور چھوڑ دیں مسلسل ایسا کرتی رہیں حتیٰ کہ وہ رحم کے لیے چیخ اٹھے وہ بے پناہ لطف حاصل کرے گا۔

19- جی سپاٹ عورت کی فرج کے تقریباً 2 انچ اندر اوپر والی دیوار میں جنسی لحاظ سے ایک بہت حساس حصہ ہے اپنی انگلی فرج میں داخل کر کے اسے تلاش کریں جب آپ جنسی طور پر مشتعل اور بیدار ہوں تو اس وقت اس کو پانا آسان ہوتا ہے۔ (یہ جگہ جنسی اشتعال میں کچھ سوچ جاتی ہے) جب آپ تلاش کر لیں پھر خاوند کو دعوت دیں کہ وہ اس حساس جگہ انگلی سے مسلسل مساج کرے یا دخول کے بعد اس جگہ کو ذکر سے رگڑے (ذکر سے رگڑنے کے لیے دو پوزیشنیں زیادہ مناسب ہیں مرد نیچے اور عورت اوپر یا عورت گھٹنوں اور ہاتھ کے بل جھکے اور خاوند پیچھے سے داخل کرے۔ اسے Doggy Style بھی کہا جاسکتا ہے) اگر چہ جی سپاٹ کو دیر تک مشتعل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر بہت سی عورتوں کا یہ حصہ جب ایک بار مشتعل ہو جائے تو پھر ان کی Hips تقریباً خود بخود ہلکوروں یا لہروں کی صورت میں حرکت کرنے لگتی ہے اور پھر وہ ایک سے زیادہ آرگیزم حاصل کر لیتی ہے۔

20- خاوند نیچے پشت کے بل لیٹے اور آپ ملکہ کی طرح میاں کے اوپر دو زانو گھٹنے اس کے جسم کے دونوں طرف ہوں دخول کے بعد آپ اپنے جسم کو اوپر نیچے، آگے پیچھے اور چکر کی صورت میں حرکت دیں اس کے ساتھ اپنے پستانوں، اس کے سینے، رانوں اور خصلوں کو مشتعل کریں بہت لطف انگیز ہے۔

21- میاں نیچے کمر کے بل لیٹے آپ اس کے پاؤں کی طرف منہ کر کے اس کے اوپر آپ کے پاؤں اس کے جسم کے دونوں طرف ہوں، وزن پاؤں پر ہو پہلے تھوڑی دیر ذکر کو ہاتھ سے مشتعل کریں تاکہ تناؤ بھر پور ہو جائے پھر آہستہ سے آگے کو جھک کر ذکر کے اوپر بیٹھ جائیں۔ پھر چند بار پی سی مسلز کی مدد سے ذکر کو بھینچیں اور اوپر نیچے حرکت کریں اس پوزیشن میں دخول گہرا اور جی سپاٹ کا شاندار اور پر لطف اشتعال واقع ہوتا ہے۔

22- کسی بھی پوزیشن میں دخول کے بعد آپ اپنی ساری سانس خارج کر دیں اور پھر سانس اندر کو بھینچیں اور ساتھ ہی PC مسلز کی مدد سے فرج کو بھینچیں بے پناہ لطف آئے گا۔ یا پھر اس کا الٹ کریں دخول سے پہلے پی سی مسلز کی مدد سے فرج کے منہ کو بھینچیں پھر جو نبی میاں ذکر کو داخل کرے پی سی مسلز کی مدد سے فرج کو ڈھیلا چھوڑ دیں یہ بہت لطف انگیز ہے۔

23- خاوند نیچے آپ اوپر ہوں منہ خاوند کے منہ کی طرف یا اس کے پاؤں کی طرف ہو دخول کے بعد اپنی انگلیاں اس کے ذکر کی جڑ پر رکھیں اور ذکر کی ڈھیلی جلد کو نیچے کو کھینچ کر رکھیں اس سے ذکر اور زیادہ سخت اور تن جائے گا اور اس کی حساسیت بھی بہت بڑھ جائے گی مرد کو بے پناہ لطف ملے گا۔

24- مرد نیچے اور عورت اوپر ہو دخول کے بعد ایک خاص ردھم میں اوپر نیچے جھٹکے لگائیں مثلاً 3 جھٹکے آہستہ آہستہ لگائیں پھر ایک تیز اور زوردار جھٹکا، پھر 5 جھٹکے آہستہ آہستہ اور ایک تیز اور زوردار، پھر 7 جھٹکے آہستہ آہستہ اور ایک تیز اور گہرا اور آخر میں 9 آہستہ جھٹکے اور ایک تیز، زوردار اور گہرا دونوں کے لیے بہت پر لطف ہے۔

25- مرد کا جی سپاٹ اس کا پراسٹیٹ ہوتا ہے یہ آخروٹ کے برابر مقعد کے سوراخ مثانے اور ذکر کی جڑ کے درمیان جسم کے اندر ہوتا ہے یہ باہر سے نظر نہیں آتا اس کو بلاواسطہ مشتعل کرنے کے لیے مقعد کے اندر انگلی ڈالنی پڑتی ہے تاہم اس کو باہر سے بھی مشتعل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لیے خصیوں اور مقعد کے درمیان والی جگہ کو مشتعل کیا جاتا ہے اس کو کئی طرح سے مشتعل کیا جاسکتا ہے انگلیوں کی پوروں سے زور سے دبایا جاسکتا ہے مٹھی بند کر کے انگلیوں کے جوڑوں سے دبایا جاسکتا ہے اسے انگلیوں سے ہلایا جاسکتا ہے اس کو دبانا، چھوڑنا، دبانا، چھوڑنا بھی لطف انگیز ہے۔ اس جگہ آہستہ آہستہ ضرب لگائی جاسکتی ہے اوپر سے نیچے تک چکر کی صورت میں بھی اس حصہ پر ضرب لگائی جاسکتی ہے دخول کے بعد آپ خصیوں کے نیچے اس حصہ کو دبا کر مشتعل کر سکتے ہیں۔ اس سے ذکر کچھ موٹا ہو جاتا ہے اور انزال دیر سے ہوتا ہے انزال کے قریب اس حصہ کو زور سے دبانا مرد کے لطف میں بہت اضافہ کرتا ہے شروع میں اگر یہ حصہ زیادہ حساس نہ ہو تو بھی آپ کے مسلسل سے یہ حساس ہو جاتا ہے۔

26- مرد جسمانی طور پر جنسی عمل کے لیے جلد تیار اور انزال ہو جاتے ہیں جب کہ عورتیں دیر سے تیار ہوتی ہیں مگر گھنٹوں اس Hot کیفیت میں رہ سکتی ہیں ان دونوں میں مطابقت پیدا کرنے کی ضرورت ہے ورنہ وہ آپ کے تیار ہونے سے پہلے ہی منزل ہو چکا ہوگا۔ چنانچہ کوشش کریں کہ جنسی عمل کا پہلا مرحلہ (فورپلے) لمبا اور طویل ہو اس کے لیے آپ اپنے میاں کی توجہ جنسی عروج (انزال) سے منتشر کرتی رہیں، مثلاً اس کے جسم کے اوپر والے حصے کا مساج کریں، کبھی اس کے پاؤں کے انگوٹھے کو چوسیں، تقریباً 30,45 منٹ کے بعد آپ کے جنسی جذبات عروج پر پہنچیں گے اور آپ دخل کے بعد جلد آریگیزم حاصل کر سکیں گی۔

میاں کے انزال کو روکنے کا ایک اور موثر طریقہ یہ ہے کہ فوراً پلے اور مباشرت کے دوران اس کے ذکر کو ٹوپی سے یا جڑ سے پکڑ کر زور سے بھینچیں اس طرح آپ اس کے انزال کو ملتوی کر سکیں گی اس طرح وہ آپ کے ساتھ ساتھ رہے گا اس کا فوراً پلے اور مباشرت کا وقت طویل ہو جائے گا اور اگلی بار بھی ایسا ہی چاہے گا۔ تاہم کسی وقت اچھے موڈ میں میاں کو بتادیں کہ

آپ (بیوی) تیار ہونے میں جتنا زیادہ وقت لیں گی اتنا ہی زیادہ گرم ہوں گی اور خاوند کو اتنا ہی زیادہ لطف مہیا کر سکیں گی۔

اس کے علاوہ آپ دن کے وقت جنسی عمل سے بہت پہلے اپنے آپ کو جنسی عمل کے لیے تیار کریں مثلاً کام پر، بس میں کچن میں، برتن دھوتے ہوئے اور باتھ روم میں غسل کرتے ہوئے سیکس کے بارے میں سوچیں تصور کریں کہ خاوند کے ہاتھ آپ کی پسندیدہ حرکات کر رہے ہیں آپ کے حساس حصوں کو مشتعل کر رہے ہیں۔ آپ خود بھی اپنے آپ کو چھوسکتی ہیں، مشتعل کر سکتی ہیں، ہر ایک دو گھنٹے کے بعد صرف 30 سیکنڈ کا پسندیدہ جنسی تصور کرتی رہیں پھر جو بھی جنسی عمل شروع ہوگا آپ کو لمبے فوراً پلے کی ضرورت نہ پڑے گی آپ جلد تیار ہو جائیں گی اور جلد آرگیزم حاصل کر لیں گی۔

27۔ اگر آپ میاں سے پہلے آرگیزم حاصل کر لیں تو آرگیزم کے خوشگوار احساسات سے پورے جسم کو لطف اندوز ہونے دیں تصور کریں کہ یہ احساسات آپ کی رانوں، پیٹ، دل اور دماغ وغیرہ میں جا رہے ہیں ساتھ ساتھ

خاوند کے ساتھ چھٹی رہیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 119

کبھی کبھار PC مسلز سے میاں کے ذکر کو بھینچ کر اسے لطف دیں اس کی کمر پر مساج کریں، کھر چیں، گردن کے پچھلے حصہ کو اپنی ناک اور منہ سے چھوئیں، رگڑیں یا زبان پھیریں اس کے کان میں آہستہ سے کہیں کہ اس نے آپ کو بہت لطف دیا ہے خصوصاً اس کی فلاں حرکت نے۔

28 - ایک ہی مباشرت میں مختلف طریقے آزمائیں مثلاً پہلے ملکہ کی طرح اس کے اوپر سوار ہوں اس کے مختلف انداز اختیار کریں، پھر مشنری طریقہ استعمال کریں اس دوران خاوند کو عروج پر رکھیں اس کے انزال کو روکنے کے لیے سابقہ بتائے گئے طریقوں کے مطابق اس کے ذکر کو حسب ضرورت زور سے بھینچیں، پہلو بہ پہلو طریقے کو استعمال کریں اور پھر آگے پیچھے کے مختلف انداز سے لطف اندوز ہوں حتیٰ کہ آرگیزم حاصل کر لیں آخر میں ایک دوسرے کے بازوؤں میں لیٹ جائیں اور اس کے کان میں اس کی جنسی مردانگی کی تعریف کریں خاوند آپ کا گرویدہ ہو جائے گا۔

29 - جنسی عمل کے دوران جنسی تصورات کی مدد سے جنسی لطف کو بہت بڑھایا جاسکتا ہے تصور میں میاں کو اپنی پسند کے مطابق خوبصورت بنالیں کسی انوکھی جگہ مباشرت کا تصور کریں مثلاً سمندر کے کنارے ٹینٹ میں، بارش میں، بارش کے بعد گھاس پر، رات کو کھلے میدان میں، آبشار کے نیچے، جنگل میں، کسی درخت کے اوپر، باغ، پارک اور پھولوں کے چمن میں، پہاڑی کی چوٹی پر، ٹرین میں، جہاز میں، ہوٹل میں، بس میں، کار میں اور کھیتوں وغیرہ میں تصور میں وہ بھی کریں جو آپ جرات کی کمی یا شرم کی وجہ سے نہیں کر پاتیں۔

30- Sex Date کا تصور بہت اچھا ہے یعنی دونوں میاں بیوی ملے کر یہ کہ ایک ماہ کتنی بار مباشرت کرنی ہے کون سے دن کرنی ہے، اس صورت میں دونوں زیادہ وقت نکال سکتے ہیں پھر پوری تیاری کر سکتے ہیں اور زبردست Sex پلاننگ کر سکتے ہیں۔ مگر کبھی کبھی سر پرانز بھی دیں کسی ایسے وقت میاں کو Sex کی دعوت دیں جس کی وہ توقع نہ کر رہا ہو مثلاً جب وہ سو رہا ہو، کام کر رہا ہو، فون کر رہا ہو، دفتر جانے کی تیاری کر رہا ہو، یا کسی غیر متوقع جگہ دعوت دیں مثلاً باتھ روم میں، شاور کے نیچے، اور میز کے اوپر وغیرہ جنسی زندگی میں جوش برقرار رکھنے کے لیے سر پرانز بہت موثر ہے۔

31- مہینے میں ایک آدھ رات سنی مون کی طرح Enjoy کریں فون پر میاں کو آج کی سیشل رات کا اشارہ دیں جنسی لحاظ سے پرکشش لباس پہنیں، خوبصورت لگیں، کپڑے ریشمی، سلکی اور نرم ہوں، میک اپ تیز نہ ہو کپڑے ایسے ہوں جن کو آسانی سے اتارا جاسکے۔ اس کی پسند کا کھانا پکائیں کھانے کی میز کو رومانٹک بنائیں موم بتیوں کی روشنی میں کھانا کھائیں کمرے کو خوب سجائیں، ٹھنڈی اور دھیمی روشنی کے لیے موم بتیاں یا کم روشنی کارنگلین بلب روشن کریں کمرے کو دونوں کی پسندیدہ پرفیوم سے معطر کریں۔ نہا ڈھو کر دلہن بنیں میاں کا مسکراتے چہرے سے استقبال کریں بستر پر سلکی اور پرکشش رنگوں کی چادر چھائیں چادر کے اوپر پھولوں کی سرخ پتیاں بچھائیں اپنے جسم پر بھی پرفیوم چھڑکیں، کمرے کی کنڈی لگالیں میاں کو پھولوں کی چادر پر لٹائیں فون بند کر دیں اپنے کپڑے پہلے اتار دیں۔ اس کے قریب بیٹھ جائیں اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں اس کے جسم کے ساتھ جسم ملائیں ایک ایک کر کے اس کے کپڑے

خوشبودار تیل کے ساتھ اس کے سارے جسم کی مالش کریں گردن کے نیچے سے شروع کر کے سارے جسم کی اس کے سارے جسم پر بوسوں کی بارش کر دیں اپنے پستانوں سے اس کے سارے جسم کا مالش کریں اپنے جسم کو اس کے جسم کے ساتھ پر لیس کریں۔ اپنے ہاتھوں سے اس کی ریڑھ کی ہڈی کے نچلے حصے پر مساج کریں سرین پر ہاتھ پھیریں، چنگلی لیں میاں کو وہ ساری خوشیاں دیں جو آپ پہلی رات نہ دے سکی تھیں مسائل اور نا خوشگوار گفتگو سے اجتناب کریں اس کے کان میں بتائیں کہ وہ بہت شاندار ہے۔

32 - Sex کتنی ہی شاندار کیوں نہ ہو اگر اس کو ہمیشہ ایک نئے طریقے سے ایک ہی جگہ کیا جائے تو بوریت پیدا ہو جاتی ہے بوریت دور کرنے کے لیے اس میں مباشرت کے طریقوں اور جگہ کے لحاظ سے ورائٹی پیدا کی جائے اس کے علاوہ اس میں کھیلیں شامل کرنی جائیں۔

مباشرت کا کوئی بھی ایک طریقہ جلد اپنی کشش کھودیتا ہے چنانچہ ہر بار نیا طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے اس کتاب ”ازدواجی خوشیاں“ میں اس لحاظ سے کافی ورائٹی موجود ہے اس میں 50 سے زیادہ طریقے شامل کیے گئے ہیں ان کی مدد سے آپ ساری زندگی اپنی ازدواجی زندگی کو پر جوش رکھ سکیں گے۔

تنوع کے لیے جگہ کا بدلنا بھی ضروری ہے ہر کمرے میں اور ہر بستر پر مباشرت کی جائے اس کے علاوہ جنسی عمل کے لیے مندرجہ ذیل کو بھی آزما یا جاسکتا ہے کمروں کی بجائے گھر کے پچھلے صحن میں چھت پر، پورے چاند میں، ستاروں کی روشنی میں، بیس پر، ڈرائنگ روم میں، ڈائنگ ٹیبل پر، کچن میں، باتھ روم میں، شاؤر کے نیچے گیراج میں۔

Sex میں اس طرح کی کھیلیں شامل کر کے اس کو پر جوش بنایا جاسکتا ہے۔

33- آپ بستر پر لیٹ جائیں اور بازو کچھلی جانب کر لیں میاں سے کہیں کہ وہ آپ کی کلائیاں کچھلی جانب اور پاؤں بیڈ کے ساتھ باندھ دے مگر زیادہ کس کے نہ باندھے لیکن آپ کھول نہ سکیں، پھر خاوند اپنی مرضی سے آپ کے سارے جسم کو Explore کرے جو چاہے کرے یہ بہت پر جوش (Exciting) ہے۔

34- اس کھیل کے لیے مندرجہ ذیل اشیاء کی ضرورت ہے تو لیہ، مساج کا تیل، موم بتی اس کھیل کو کہیں بھی کھیلا جاسکتا ہے قالین پر، ڈرائنگ روم کی میز پر، صوفے پر، بیڈ روم میں، کھیل کا آغاز موم بتی کی روشنی میں ایک دوسرے کے کپڑے اتارنے سے کریں ایک دوسرے کو بو سے لیں، ایک دوسرے کے جسم کو Rub کریں پھر کھیل کا باقاعدہ آغاز کرنے کے لیے تو لیہ کو فرش پر بچھائیں اور اس پر لیٹ جائیں۔ اس دوران میاں آپ کا مساج کرنے کے لیے تیار ہو باری باری ایک دوسرے کو مساج کریں باری کا انتخاب کرنے کے لیے ناس کیا جاسکتا ہے ایک دوسرے کو تیل لگائیں، جسم کے ہر حصے پر دھڑ، نائگیں، رانیں، چھاتی، پستان، ہر جگہ پورے جسم کی مالش کریں۔ پھر زیادہ حساس مقام کی طرف آئیں ان کو زیادہ مشتعل کریں حتیٰ کہ عروج کے قریب پہنچ جائیں تو رک جائیں، اس طرح باری باری ایک دوسرے کو کئی بار عروج پر لے جائیں حتیٰ کہ آرگیزم حاصل کر کے کھیل ختم کریں اگر آپ میاں سے پہلے آرگیزم حاصل کر لیں تو یہ دونوں کے لیے زیادہ لطف انگیز ہے میاں کے جسم کے مختلف حصوں پر پھونکیں ماریں خصوصاً اس کے حساس حصوں پر اور وہ آپ کے حساس حصوں پر پھونکیں ماریں یہ بھی بہت لطف انگیز ہے البتہ

فرج میں پھونک مہلک ہو سکتی ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 123

35- اس کھیل کے لیے آپ کو ایک سکارف یا کپڑے کی ضرورت ہے کھیل کے لیے پہلے میاں کی آنکھوں پر پٹی باندھ دیں پھر اس کو صوفہ یا بستر پر لے جائیں پھر آہستہ آہستہ دل لگی اور تنگ کرتے ہوئے مگر بے دھڑک ہو کر اس کے ساتھ مباشرت بالجبر کریں بلکہ جو چاہیں جیسا چاہیں کریں یہ دونوں کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔

36- میاں کو پشت کے بل بستر پر لٹائیں اس کے ہاتھ سر کے پیچھے لے جا کر Bed کے ساتھ باندھ دیں دوسری طرف پاؤں بھی بستر کے ساتھ باندھ دیں پھر اس کے ساتھ جو چاہیں کریں اس کی آنکھوں پر پٹی بھی باندھی جاسکتی ہے تاکہ وہ آپ کو دیکھ نہ سکے اور آپ زیادہ بے جھجک ہو کر مباشرت بالجبر کریں۔

37- جب کبھی آپ سیکس کے لیے تیار ہوں مباشرت کے موڈ میں ہوں تو اپنے خاوند کو ضرور بتائیں وہ کبھی آپ کو مایوس نہیں کرے گا بلکہ اسے آپ کی خواہش کی تکمیل سے بے پناہ خوشی ملے گی آزما کر دیکھیں۔

38- میاں کے جسم کے مختلف حصوں پر پھونکیں ماریں خصوصاً اس کے حساس حصوں (ذکر اور خبیصے وغیرہ) اور وہ آپ کے حساس حصوں (پستان، منظر) پر پھونکیں مارے یہ دونوں کے لیے بہت لطف انگیز ہے فرج کے اوپر پھونک ماری جاسکتی ہے مگر اس کے اندر پھونک نہایت خطرناک ہے موت واقع ہو سکتی ہے۔

39- جنسی عمل اور فورپلے کی سابقہ ترتیب میں کچھ تبدیلی کر لیں مثلاً اگر پہلے آپ بوس و کنار سے فورپلے شروع کرتے ہیں تو کبھی کبھار بغل گیر ہونے یا ایک دوسرے کے ساتھ لپٹنے سے فورپلے کا آغاز کریں جنسی عمل اور فورپلے کی ترتیب میں معمولی تبدیلی بھی عورت کو زیادہ جنسی لطف دیتی ہے۔

40- فوریلے کے دوران بیوی خاوند کے اکڑے ہوئے ذکر کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکڑے ایک مٹھی نیچے ہو اور دوسری اوپر پھر دونوں مٹھیوں کو ایک دوسرے کی مخالف سمت میں مروڑیں، بل دیں پہلے خشک ہاتھ سے بعد ازاں چکنے ہاتھ سے خاوند اس سے بہت لطف اندوز ہوگا۔

41- میاں پشت کے بل لیٹ جائے بیوی اس کے پہلو میں بیٹھ کر میاں کے اکڑے ہوئے ذکر کو اپنے چکنے دائیں ہاتھ سے ٹوپی کے نیچے سے پکڑے اور بائیں ہاتھ خصیوں کے نیچے ہو اب ایک ردھم کے ساتھ دائیں ہاتھ کو اوپر سے نیچے کو لائیں اور بائیں ہاتھ کو نیچے سے اوپر کو پہلے 10 بار کریں خاوند اس سے بہت لطف اٹھائے گا۔

42- خاوند کمر کے بل بستر پر لیٹ جائے بیوی اس کے پہلو میں بیٹھے اور چکنے بائیں ہاتھ سے اکڑے ہوئے ذکر کو بالکل نیچے سے پکڑے اور دائیں چکنے ہاتھ سے خصیوں کو بالکل اوپر سے پکڑے اب بائیں ہاتھ کو اوپر لے جائے جب کہ دائیں ہاتھ کو نیچے لائے۔ اوپر وانی مشق کی طرح پہلی بار 10 بار اور آخری بار ایک بار کی جائے یہ مشق پہلی مشق کے بالکل الٹ ہے خاوند کے لیے بہت لطف انگیز ہے۔

43- بیوی میاں کے اکڑے ہوئے ذکر کو ٹوپی کے بالکل نیچے سے چکنے دائیں ہاتھ سے پکڑے، دوسرے چکنے ہاتھ کا کپ بنا کر ذکر کی ٹوپی کے اوپر رکھے پھر اسے 10 بار دائیں سے بائیں اور 10 بار بائیں سے دائیں گھمائے خاوند کے لیے بہت پر لطف۔

ہمارے ہاں سیکس سے مراد مرد کی خوشی لی جاتی ہے اور اگر عورت بھی سیکس سے لطف اندوز ہو تو وہ شرمندگی محسوس کرتی ہے حالانکہ جنسی سکون اور لطف کی جتنی مرد کو ضرورت ہے اتنی ہی عورت کو بھی۔ لہذا عورت کو کوئی شرمندگی محسوس کیے بغیر ازدواجی زندگی سے بھرپور لطف اندوز ہونا چاہیے یہ اس کی فطری ضرورت اور حق ہے۔

44- مباشرت میں دخول کے بعد آپ خود بھی اپنے حساس حصوں کو اپنے پسندیدہ طریقے سے مشتعل کریں خصوصاً نظر اور پستانوں کو آپ کے لیے بے پناہ لطف انگیز ہوگا۔

45- عموماً دونوں میاں بیوی کو ایک ہی چیز پسند نہیں ہوتی میاں کو ایک چیز پسند ہے تو بیوی کو دوسری لہذا پہلے آپ خاوند کو اس کی پسند کے مطابق جنسی خوشی دیں پھر وہ آپ کو آپ کی پسند کے مطابق جنسی لذت دے۔ ایک فرد آج خوشی اور لذت حاصل کرے تو دوسرا اگلے دن تا ہم ایک ہی رات میں باری باری جنسی خوشی اور سکون حاصل کیا جاسکتا ہے بہتر یہ ہے کہ ایک وقت میں ایک فرد خوشی حاصل کرے اور دونوں کی توجہ صرف ایک ہی فرد پر مرکوز ہو۔

بھرپور جنسی لطف

46- عورت اپنے نظر کو خاوند کے تنے ہوئے ذکر کے ساتھ اوپر سے نیچے رگڑے بہت سی عورتیں اس سے بہت لطف اندوز ہوتی ہیں۔

اگر آپ اس کتاب میں بتائے گئے طریقوں اور اصولوں پر عمل کریں گی تو آپ ساری زندگی اپنے ازدواجی جوش و خروش کو برقرار رکھ سکیں گی جو کہ آپ کی عمومی صحت کے لیے بہت مفید ہے۔

کیس کہ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ آرگیزم کا حصول بنیادی طور پر عورت کی صحت کے لیے مفید ہے۔ اسکے علاوہ آپ اپنے میاں کو ایسی ازدواجی خوشیاں دیں گی جس کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا جس کی وجہ سے وہ کسی دوسری عورت کا سوچ بھی نہیں سکے گا، چاہے وہ کتنی ہی پرکشش کیوں نہ ہو، اس طرح وہ نہ صرف آپ کا دائمی عاشق بلکہ غلام ہوگا۔ آپ اس کی محبوبہ ہوں گی اور آپ کا گھر جنت کا نمونہ ہوگا کیوں کہ زندگی کی خوشیوں میں ازدواجی خوشیوں کا کردار بنیادی ہے۔

نوٹ: اگر آپ کے پاس ازدواجی خوشیوں کے لیے کوئی Tip ہے تو ہمیں ضرور بتائیے ہم اس کا معقول معاوضہ دیں گے۔

مرد کے جنسی جذبات کو ٹھنڈا کرنے والی چیزیں

اشعوری طور پر خواتین سے کچھ چیزیں ایسی سرزد ہو جاتی ہیں جن سے مرد کے جذبات بجھ جاتے ہیں چنانچہ ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے خواتین کو ان سے بچنا چاہیے ان میں چند اہم درج ذیل ہیں:

1- وہ عورتیں جو مرد کو تاثر دیتی ہیں کہ ان کو سیکس پسند نہیں ان کا رویہ مرد کے جذبات کو سرد کر دیتا ہے ان میں ایسی عورتیں شامل ہیں جو:

- a- سیکس پر تحقیر آمیز انداز میں تبصرہ کرتی ہیں۔
- b- جو سیکس پر بات کرتے ہوئے شرمندگی اور خجالت محسوس کرتی ہیں۔

c- جو اکثر اوقات جنسی عمل میں مزاحمت کرتی ہیں۔

d- جو اپنے خاوند پر اس وقت تنقید کرتی ہیں جب وہ جنسی جذبات کا اظہار کرتا ہے۔

جب عورت اس طرح ظاہر کرتی ہے کہ وہ سیکس کو پسند نہیں کرتی تو اس سے مرد اپنے آپ کو غلط، برا، گندا اور شرمندگی محسوس کرتا ہے۔

عورتوں کے اس رویے کی کئی وجوہات ہیں مثلاً یہ غلط مفروضہ کہ مردان عورتوں کی عزت نہیں کرتے جو سیکس کو پسند کرتی ہیں اس بنیاد پر عورتیں اپنے جنسی جذبات کو دباتی ہیں کہ ان کی عزت ہو حالانکہ مردان عورتوں کو پسند کرتے ہیں جو سیکس کو پسند کرتی ہیں۔

بعض عورتوں کو سیکس تو بہت پسند ہوتی ہے مگر انہیں خاوند کا سیکس کا طریقہ کار پسند نہیں ہوتا یا وہ کسی وجہ سے خاوند کے ساتھ سیکس سے لطف اندوز نہیں ہوتیں اس صورت میں اپنے آپ سے سوال کریں کہ خاوند کس طریقہ سے سیکس کرے جو مجھے پسند ہوگا۔ پھر خاوند کو بتائیے بعض اوقات اس کی وجہ لاشعوری ہوتی ہے پھر ماہر نفسیات سے ملیں۔

2- وہ عورتیں بھی آخر کار مرد کے جذبات سرد کر دیتی ہیں جو کبھی بھی پہل نہیں کرتیں اس سے مرد کو غصہ آتا ہے اگر آپ کبھی پہل نہیں کرتیں یا کم کرتی ہیں تو اس صورت میں مرد کو ہر بار جذباتی خطرہ مول لینا پڑتا ہے کہ کہیں اس کو مسترد نہ کر دیا جائے لہذا عورت زیادہ پہل کرے یا کم از کم خاوند کو یہ پیغام دے کہ وہ انکار نہیں کرے گی۔

عورتیں عموماً اس لیے پہل نہیں کرتیں ان کا خیال ہے کہ اس طرح مرد سمجھے گا کہ وہ سیکس کو پسند کرتی ہیں اور

پھر وہ اس کی عزت نہیں کرے گا۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 128

اس مسئلہ کا حل یہ ہے کہ آپ پہل بھی کریں اور خاوند کو یہ تاثر بھی دیں کہ جس طرح خاوند کو آپ کی ضرورت ہے اسی طرح آپ کو بھی خاوند کی ضرورت ہے۔

3- وہ عورتیں جو اپنے آرگیزم کا ذمہ دار مرد کو ٹھہراتی ہیں بعض عورتوں کو آرگیزم کے حصول میں دقت پیش آتی ہے لہذا خاوند کو بتائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں آپ کی ضرورت کیا ہے۔

4- وہ عورتیں جو سیکس کے دوران حکم چلاتی ہیں کہ یہ کرو وہ نہ کرو جب خواتین ضرورت سے زیادہ ہدایات دیتی ہیں تو مرد سمجھتا ہے کہ اس کو حالات پر کنٹرول نہیں، یوں اس کے جذبات سرد ہو جاتے ہیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ جنسی عمل سے پہلے عام حالات میں خاوند کو بتائیں کہ آپ کو کیا پسند ہے اور کیا ناپسند پھر اس پر اعتماد کریں اپنے خاوند کو موقع دیں کہ وہ آپ کے جسم کو اچھی طرح سمجھ لے اور یہ بھی سیکھ لے کہ آپ کی خواہش کے مطابق کس طرح محبت کرنی ہے۔

5- وہ عورتیں جو سیکس کے دوران بالکل رد عمل کا اظہار نہیں کرتیں، یہ جنسی لاش ہوتی ہیں اور مرد کے جذبات کو آف کر دیتی ہیں مرد ناپسند کرتے ہیں کہ عورت یہ تاثر دے کہ وہ سیکس سے لطف اندوز نہیں ہو رہی مردوں کے جذبات کے سرد ہونے کی یہ بہت بڑی وجہ ہے۔ جب آپ بستر پر لیٹے کوئی حرکت نہیں کرتیں اور لطف کی کوئی آواز نہیں نکالتیں، پسند کا کوئی فقرہ نہیں بولتیں تو اس سے مرد کے جذبات ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔

اس کا حل یہ ہے کہ:

☆ سکس کے دوران رد عمل کا اظہار کریں

☆ خاوند کو بتائیں کہ وہ جو کچھ کر رہا ہے بہت لطف انگیز ہے۔

☆ اسے بتائیں کہ آپ کون سی چیز زیادہ حاصل کرنا پسند کریں گی۔

☆ یہ بھی بتائیں کہ آپ اس کے ساتھ کیا کرنا پسند کریں گی۔

☆ خاوند کو بتائیں کہ وہ آپ کو اچھا لگتا ہے اور کیوں۔

6۔ وہ عورتیں بھی مرد کے جذبات کو آف کر دیتی ہیں جو بستر میں بہت زیادہ باتیں کرتی ہیں یہ زندہ لاش کے

بالکل الٹ ہوتی ہیں یہ بھی مرد کے جذبات کو سرد کر دیتی ہیں۔ ایسی عورتیں عموماً سکس کے دوران رنگ کمزری کرتی

ہیں کہ ان کو کیا اچھا لگ رہا ہے یہ چیزیں بھی مرد کو بوری کر دیتی ہیں اگر آپ کو شک ہے کہ آپ زیادہ بولتی ہیں تو خاوند

سے پوچھنے میں ہرج نہیں۔ یا اگلی بار جنسی عمل کے دوران بالکل خاموش رہیں اگرچہ یہ مشکل ہوگا اس کے لیے اپنی

ساری توجہ جنسی لطف اور احساسات پر مرکوز کریں اس مشق سے آپ اپنے آپ کو کنٹرول کر سکیں گی۔

7۔ ایسی خواتین بھی خاوند کے جذبات کو آف کر دیتی ہیں جو اپنا خیال نہیں رکھتیں مثلاً:

☆ بغلوں اور نچلے حصہ کی شیونہ کرنا۔

☆ گندی سانس والی

☆ مونچھوں والی

☆ گندے اور پرانی طرز کے کپڑے پہننے والی۔

☆ فرج کی ناپسندیدہ بو والی

☆ موٹی خواتین

☆ میک اپ کی وجہ سے خراب جلد والی

☆ جن کے جسم سے گندی بو آتی ہے۔

☆ ضرورت سے زیادہ میک اپ کرنے والی

اس کا حل یہ ہے کہ اپنا خیال رکھیں ورزش آپ کی Looks کو زیادہ Sexy بنا دے گی۔

8۔ کچھ عورتیں ایسی ہوتی ہیں جن کو اپنا جسم پسند نہیں ہوتا یہ اس کا اظہار بھی کرتی ہیں اس طرح اپنی تزیین خود کرتی

ہیں خاوند کو بار بار بتاتی ہیں کہ وہ کس قدر بد صورت ہیں۔ ان کے بال اچھے نہیں، ان کے پستان چھوٹے ہیں وغیرہ ان کا یہ

رویہ بھی مرد کے جذبات کو سرد کر دیتا ہے حالانکہ اگر عورت خاوند کو بھرپور سیکس دے اور کبھی انکار نہ کرے تو مرد کے نزدیک

ان چیزوں کی زیادہ اہمیت نہیں ہوتی مگر ایسی عورتیں بتا بتا کر خاوند کو Conscious کر دیتی ہیں۔

اس کا حل یہ ہے کہ آپ اپنے جسم سے محبت کرنا سیکھیں 20 ایسی چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ کو اپنے جسم

کے حوالے سے پسند ہیں مثلاً ناک، آنکھیں وغیرہ میاں سے بھی پوچھیں کہ اسے آپ کے جسم کا کیا پسند ہے پریشان نہ ہوں

کوئی بھی انسان مکمل نہیں۔ اپنی تزیین نہ کریں، اگر آپ کو اپنی کوئی چیز پسند نہیں اس کو بدلیں یا پھر اس کا ذکر نہ کریں جب

خاوند کہے کہ آپ خوب صورت لگتی ہیں تو اس کا شکریہ ادا کریں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 131

ایک نفسیاتی اصول کو مد نظر رکھیں جب مرد اور عورت بار بار ملتے ہیں اور عورت کا رویہ مرد کے ساتھ بہت اچھا ہو، اس کی تعریف کرے، اسے پسند کرے اور پسند کا اظہار کرے ایسی بیوی خاوند کو بھرپور سکینس دے اور کبھی انکار نہ کرے تو ایسی عورت کو نہ صرف خاوند پسند کرتا ہے بلکہ محبت کرتا ہے اس کا عاشق ہو جاتا ہے اس کی شکل و صورت چاہے معمولی سی کیوں نہ ہو۔

9- کچھ خواتین اپنی شکل و صورت کے حوالے سے ضرورت سے زیادہ حساس ہوتی ہیں عورتوں کا یہ رویہ بھی مرد کے جذبات کو آف کر دیتا ہے یہ خواتین ان عورتوں کے الٹ ہوتی ہیں جو اپنی شکل و صورت پر بالکل دھیان نہیں دیتیں۔ ایسی عورتیں ضرورت سے زیادہ میک اپ کرتی ہیں اکثر مرد میک اپ سے نفرت کرتے ہیں عموماً مرد اس چیز سے نفرت کرتے ہیں کہ جب وہ اپنی بیوی کی طرف دیکھیں تو انہی بیوی کا میک اپ نظر آئے مگر جلد نظر نہ آئے۔ زیادہ مردوں کی نگاہوں میں زیادہ میک اپ میں عورتیں گھٹیاں اور بد صورت لگتی ہیں یہ عورتیں Over Dressed ہوتی ہیں اگرچہ مرد اچھے لباس کو پسند کرتے ہیں مگر وہ عورتیں جو ہر وقت بے عیب اور کامل بنا چاہتی ہیں اور اس کے لیے گھنٹوں صرف کر دیتی ہیں، یہ بھی مرد کو نا پسند ہوتی ہیں۔ مرد ایسی عورتوں سے بھی بچھ جاتے ہیں جو اپنے میک اپ خصوصاً بالوں کو زیادہ اہمیت دیتی ہیں اور خاوند سے کہتی ہیں کہ ان کو نہ چھوٹا ایسی عورتیں عموماً زیورات سے لدی ہوتی ہیں مرد پسند کرتا ہے کہ بیوی اپنے حسن میں اضافہ کرے مگر ضرورت سے زیادہ بھی نہیں۔

خاوند سے پوچھیں اور اس کی رائے لیں کہ آپ کے میک اپ اور لباس کے حوالے سے اس کے کیا احساسات ہیں اس کا یہ مقصد بھی نہیں کہ آپ خاوند کے حوالے سے اپنے سارے ذوق کو بدل لیں تاہم آپ اسے اچھی لگیں ظاہر کی بجائے اپنے باطن کو خوبصورت بنائیں۔ اصل حسن اندر کا حسن ہے جو ہر روز ترقی کرتا ہے جب کہ بیرونی حسن ہر روز زوال پذیر ہوتا ہے شائستہ بنیں، چہرے پر مسکراہٹ ہو، خاوند کی تعریف کریں تنقید سے گریز کریں یا کریں تو لہجہ بہت نرم ہو، میاں کی عزت اور احترام کریں Sex سے کبھی انکار نہ کریں۔

10۔ عورت کی ضرورت سے زیادہ سنجیدگی بھی مرد کے جذبات کو آف کر دیت ہے بعض عورتیں سیکس کے دوران میں بے حد سنجیدہ ہوتی ہیں مرد ایسی عورتوں کو پسند کرتے ہیں جن میں مزاح کی حس ہو خصوصاً جب آپ خاوند کو ہنساتی ہیں۔ لہذا مرد کو کبھی یہ احساس نہ دلائیں کہ اس نے بستر میں کوئی سخت غلطی کی ہے مثلاً اس نے بہت زیادہ سختی یا نرمی سے چھوا اگر کسی وجہ سے آپ کو کوئی تکلیف پہنچی تو یہ تاثر دیں کہ اس نے کوئی سنگین جرم نہیں کیا ورنہ وہ سخت شرمندگی اور توہین محسوس کرے گا اور بھج جائے گا لہذا زیادہ سنجیدگی کو کم کریں، شعوری طور پر ہنسنے ہنسانے کی کوشش کریں۔

11۔ وہ عورتیں بھی جو Sex بر جتہ نہیں ہوتیں مردوں کے جذبات کو سرد کر دیتی ہیں ایسی عورتیں سیکس سے پہلے بہت تیار کرتی ہیں میاں انتظار میں ہوتا ہے اور یہ نہانے میں آدھ گھنٹہ لگا دیں گی۔ پھر لوش اور میک اپ وغیرہ پر مزید آدھ گھنٹہ لگا دیں گی اور پھر آخر میں کمرے کو Set کرنے لگیں گی، اتنی دیر میں مرد کے جذبات سرد ہو جاتے ہیں اکثر لوگ بر جتہ سیکس کو پسند کرتے ہیں۔ بعض اوقات مرد فوراً سیکس چاہتا ہے جب کہ بیوی کچھ وقت چاہتی ہے وہ سیکس سے پہلے کئی کام نپٹانا چاہتی ہے مثلاً

نہانا، کپڑے بدلنا، میک اپ کرنا، کمرہ تیار کرنا یا میک اپ کو اتارنا، نہانے کے بعد بالوں کو خشک کرنا، سہیلی کو فون کرنا، سہیلی کے فون کی توقع ہونا وغیرہ اس دوران مرد کے جذبات ٹھنڈے ہو چکے ہوتے ہیں۔

بعض اوقات مرد سے نجات پانے کے لیے فوری سیکس چاہتا ہے اس صورت میں وہ مزید Tense ہو جاتا ہے عدم بر جستگی مرد کو اس لیے بھجادیتی ہے کیوں کہ

- 1- یہ چیز سیکس کو ایک اہم پراجیکٹ بنا دیتی ہے اس وجہ سے مرد پر کارکردگی کا دباؤ سوار ہو جاتا ہے۔
- 2- مرد محسوس کرتا ہے کہ اسے کنٹرول کیا جا رہا ہے۔
- 3- وہ محسوس کرتا ہے کہ عورت کو حقیقتاً سیکس پسند نہیں۔

12- عورتوں کے گندے کپڑے بھی مردوں کے جذبات کو آف کر دیتے ہیں خصوصاً انڈرونیر اور برا وغیرہ لہذا خواتین کو ہمیشہ صاف ستھرے لباس میں رہنا چاہیے تاکہ وہ پرکشش لگے اس سلسلے میں میاں بیوی ایک دوسرے سے پوچھیں کہ کیا چیزیں اس کے جذبات کو سرد کرتی ہیں اور کیا چیزیں جذبات کو ابھارتی ہیں اور پھر ان پر عمل کریں۔

13- عورتیں عموماً سیکس کے میدان میں مرد کی حساسیت سے پوری طرح واقف نہیں ہوتیں پھر وہ لاشعوری طور پر ایسے فقرے کہہ دیتی ہیں جو میاں کے جذبات کو فوراً بھجادیتے ہیں مثلاً سیکس کے دوران اس طرح کے فقرے۔

☆ آپ صحیح طور پر نہیں کر رہے۔

☆ مجھے یہاں پسند ہے۔

☆ اونٹی --- یہ مجھے تکلیف دیتا ہے۔

☆ مجھے اس طرح نہ چھوئیں۔

☆ اس سے گدگدی ہوتی ہے۔

☆ اس طرح نہیں۔

☆ ابھی نہیں۔

☆ یہاں نہیں۔

☆ آپ کیا کر رہے ہیں۔

لہذا ایسے فقروں کے استعمال میں احتیاط برتیں۔

14۔ ہمارے ہاں اکثر عورتیں سیکس میں فعال کردار ادا نہیں کرتیں اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ عورتوں کی اکثریت

سیکس سے لطف اندوز نہیں ہوتی اور نہ ہی آرگیزم حاصل کرتی ہیں اور طویل فورپلے کے بعد اگر عورت آرگیزم حاصل

نہ کرے تو اسے شدید محرومی کا احساس ہوتا ہے پھر وہ آئیندہ مزید فرسٹریشن سے بچنے کے لیے مختلف بہانے کرتی ہے مثلاً

☆ ابھی نہیں میں نے کھانا پکانا ہے۔

☆ ابھی نہیں میں نے فون کرنا ہے۔

☆ میں نہیں کر سکتی میں نے شاپنگ کرنی ہے۔

- ☆ میرے پاس وقت نہیں۔
 - ☆ میں نہیں کر سکتی ابھی مجھے بہت سے کام کرنے ہیں۔
 - ☆ اس وقت میرا موڈ نہیں۔
 - ☆ یہ کوئی اچھا وقت نہیں اس وقت مناسب نہیں۔
 - ☆ میرا سر درد کر رہا ہے۔
 - ☆ اس وقت میں سیکس کا سوچ بھی نہیں سکتی۔
 - ☆ کوئی آجائے گا۔
 - ☆ بچہ جاگ جائے گا۔
 - ☆ مجھے ماہواری ہے۔
- بار بار کے انکار کی وجہ سے خاوند پہل کرنا بند کر دیتا ہے آخر کا اس کی سیکس میں دلچسپی کم ہو جاتی ہے لہذا عورت کو انکار نہیں کرنا چاہیے ساتھ ہی مرد کو علم ہونا چاہیے کہ عورت آرگیزم کیسے حاصل کرتی ہے اس سلسلے میں وہ بیوی کی مدد کرے۔

Chapter - 5

حمل

(Pregnancy)

شادی کے بعد ہر لڑکے لڑکی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ جلد از جلد والدین بن جائیں ان کی خواہش تو کم ہوتی ہے مگر عزیز واقارب خصوصاً لڑکے لڑکی کے والدین کی خواہش زیادہ لیکن ہماری تجویز ہے کہ پہلے ایک دو سال بچہ نہیں ہونا چاہیے تاکہ دو لہا لہن ازدواجی زندگی کے سکون اور لذت سے خوب لطف اندوز ہو لیں۔ باقی ساری عمر بچے ہی پیدا کرنے ہیں اس کے علاوہ اس دوران اگر میاں بیوی میں ناچاکی ہو جائے تو علیحدگی میں آسانی ہوگی نہ کہ بچوں کی وجہ سے ساری عمر عذاب میں گزرے۔ کیوں کہ ماہرین کی رائے ہے کہ نا خوشگوار شادی سے خوشگوار علیحدگی بہتر ہے بچے کی پیدائش کے بعد عورت ماں بن جاتی ہے اور زیادہ توجہ بچوں کو دیتی ہے جب کہ خاوند کو ایک بیوی کی ضرورت ہوتی ہے بہتر ہے کہ بیوی کی عمر 35 سال ہونے سے پہلے خاندان کو مکمل کر لیا جائے اس عمر کے بچے عموماً صحت مند ہوتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ماں اور بچوں کی اچھی صحت کے لیے بچوں کی پیدائش میں کم از کم دو اڑھائی سال کا وقفہ ہونا چاہیے قرآن مجید سے بھی یہی اشارہ ملتا ہے ورنہ ماں کے لیے بچوں کی اچھی پرورش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اگر بچے جلدی جلدی پیدا ہوں تو ہمارے ہاں ایک آدھ بچہ ننھیال میں پرورش پاتا ہے وہاں یا تو اس کو ضرورت سے زیادہ توجہ اور محبت ملتی ہے یا پھر پوری توجہ اور محبت نہیں ملتی دونوں صورتوں میں بچہ بعض نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتا ہے۔

عورت کے حاملہ ہونے کے لیے مندرجہ ذیل شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے۔

- 1- منی فرج کے اندر داخل ہو۔
- 2- منی میں کم از کم 2 کروڑ صحت مند نطفے موجود ہوں۔
- 3- نطفوں (Sperms) کے لیے فرج کا ماحول ایسا ہو جس میں وہ زندہ رہ سکیں اگر عورت کی فرج میں تیزابیت زیادہ ہوگی تو نطفے مر جاتے ہیں اور بچے پیدا نہیں ہو سکتے۔
- 4- سپرم بچہ دانی اور خصوصاً متعلقہ قاذف نالی میں پہنچ جائیں۔
- 5- سپرم بارآوری کے لیے بیضہ پالیں۔
- 6- بارآوری کے بعد بیضہ بچے دانی میں آجائے۔

جب میاں بیوی مباشرت کرتے ہیں تو خاوند کے انزال ہونے سے عموماً 3.5 ملی میٹر منی بیوی کی فرج میں جاتی ہے جس میں اوسطاً 30,40 کروڑ سپرم موجود ہوتے ہیں ان میں کچھ صحت مند ہوتے ہیں اور کچھ غیر صحت مند یہ سپرم فرج میں سے ہوتے ہوئے بچے دانی اور پھر قاذف نالیوں (Falopian Tubes) میں جاتے ہیں جہاں حمل ٹھہرتا ہے۔ اگرچہ حمل کے لیے صرف ایک صحت مند سپرم کی ضرورت ہے مگر ایک سپرم کا انڈے کو بارآوری کرنے کے لیے مرد کی منی میں کم از کم 2 کروڑ کے لگ بھگ صحت مند سپرم موجود ہوں۔ اس صورت میں یہ عموماً لڑکی پیدا ہوتی ہے ہوتا یہ ہے کہ مرد کے انزال کے بعد کچھ منی فرج سے باہر بہ جاتی ہے فرج میں سے ہوتے ہوئے سپرم بچہ دانی میں جاتے ہیں بہت سے

سپرم فرج کی تزابیت کی وجہ سے مر جاتے ہیں Copyright noorclinic.com Book3 Page: 138

بہت سے سپرم راستے ہی میں مر جاتے ہیں۔ جو آگے جاتے ہیں ان میں سے آدھے غلط ٹیوب میں چلے جاتے ہیں کیوں کہ انڈا ایک ٹیوب میں ہوتا ہے کس ٹیوب میں ہے سپرم کو اس کا علم نہیں ہوتا اس طرح 30,40 کروڑ سپرم میں سے صرف دو ہزار کے لگ بھگ سپرم انڈے تک پہنچتے ہیں اور ان میں ایک انڈے کو بار آور کرتا ہے۔

عورت کی فرج کے خاتمہ پر بچہ دانی (Uterus) ہوتی ہے جس میں بچے کی نشوونما ہوتی ہے بچے دانی کا منہ فرج میں کھلتا ہے بچے دانی کے دونوں طرف دائیں بائیں دو نالیاں ہوتی ہیں ان کو قاذف نالیاں (Falopian Tubes) کہا جاتا ہے۔ یہ نالیاں ایک طرف بچے دانی سے ملی ہوتی ہیں اور دوسرے سرے پر دو بیضہ دانوں سے ملی ہوتی ہیں بیضہ دانوں میں لاکھوں کی تعداد میں بیضے (انڈے) ہوتے ہیں ہر ماہ صرف ایک ہی انڈے کی نشوونما ہوتی ہے۔ یہ بیضہ کسی ایک بیضہ دانی میں تیار ہوتا ہے قدرتی طور پر ہر ماہ باری باری سے بیضہ دانوں میں سے کسی ایک سے بیضہ نکلتا ہے بیضہ ریزی کے وقت ایک انڈا کسی ایک بیضہ دانی سے نکل کر متعلقہ قاذف نالی میں آجاتا ہے۔ دوسری طرف سے مرد کا نطفہ آتا ہے دونوں کے ملاپ سے حمل ٹھہر جاتا ہے جو نجی بیضہ اور سپرم ملتے ہیں تو پھر یہ بچے دانی میں آجاتے ہیں جہاں بچے کی پرورش ہوتی ہے۔

نطفہ فرج میں 6 گھنٹے تک زندہ رہ سکتا ہے اور جب یہ بچے دانی میں داخل ہوتا ہے وہاں 3 تا 5 دن بلکہ زیادہ بھی زندہ رہ سکتا ہے دوسری طرف انڈا بیضہ ریزی کے قریب مباشرت ہوگی تو حمل کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ویسے اگر باقاعدہ مباشرت ہو تو ایک ماہ میں عورت کے حاملہ ہونے کے امکانات 60 فیصد ہیں (یعنی ایک دن چھوڑ کر یا روزانہ مباشرت کی جائے تاہم ایک دن چھوڑ کر مباشرت زیادہ مفید ہے)۔

مرد کے سپرم دو قسم کے ہوتے ہیں ایک قسم کو Y کہا جاتا ہے اور دوسری کو X-X بڑے مگر سست رفتار لیکن قدرے سخت جان ہوتے ہیں اس کے مقابلے میں Y چھوٹے مگر تیز رفتار لیکن نازک ہوتے ہیں سپرم کی تعداد زیادہ ہو تو Y زیادہ ہوتے ہیں اور بیٹا پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں اگر سپرم کی مجموعی تعداد کم ہو تو X کی تعداد زیادہ ہوگی اور بیٹی پیدا ہونے کے امکانات زیادہ ہوں گے۔ اسی لیے دو یا تین کروڑ سپرم پر عموماً بیٹیاں پیدا ہوتی ہے عام حالات میں دو کروڑ سے کم سپرم ہوں تو اولاد پیدا نہیں ہوتی البتہ ٹیسٹ ٹیوب کی صورت میں 50 ہزار سپرم ہوں تو بھی اولاد پیدا ہو جاتی ہے مگر کامیابی کی شرح 25 فیصد کے لگ بھگ ہوتی ہے لیکن یہ عموماً لڑکیاں ہوتی ہیں۔ بیٹا پیدا کرنے کا انحصار مرد کے سپرم Y پر ہوتا ہے جب کہ عورت کے پاس صرف XX ہی ہوتے ہیں البتہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ عورت کی فرج کی تیزابیت کی وجہ سے نازک Y جلد مر جاتے ہیں۔

بچہ لینے کے لیے مباشرت بیضہ ریزی کے قریب ہو حمل کے لیے مشنری طریقہ زیادہ مناسب ہے یعنی عورت نیچے ہو، اس کی کمر کے نیچے تکیہ ہو اور مرد اوپر ہو اور دخول گہرا ہو، اس کے لیے بیوی کی ٹانگیں خاوند کے کندھوں پر ہوں انزال کے بعد خاوند ذکر کو فوراً باہر نہ نکال لے ورنہ منی کا بہت سا حصہ فرج سے باہر آ جائے گا اور سپرم کی مقدار کم ہو جائے گی اور حمل کا امکان کم ہو جائے گا۔ بہتر ہے کہ ذکر خود ہی سکڑ کر باہر آئے انزال کے بعد اگر عورت ایک گھنٹہ اسی حالت میں لیٹی رہے تو حمل کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

بیضہ ریزی (Ovulation) جاننے کے کئی طریقے ہیں ایک بہت اچھا طریقہ لعاب رحم کا طریقہ ہے لعاب

رحم انڈا بننے سے کچھ دن پہلے شروع ہو جاتا ہے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 140

شروع میں لعاب مقدار میں کم، گاڑھا، کم لیس دار (مواد کو انگوٹھے اور انگلی سے تار بنانے کی کوشش کریں تو تار نہ بنے گی) رنگ کریمی، پیلا اور گدلا سا، ذائقہ بدبودار اور نمکین سا ہوتا ہے جوں جوں بیضے کے اخراج کا دن قریب آئے گا یہ مواد مقدار میں زیادہ، پتلا، لیس دار، تار دار، شفاف اور بے رنگ ہوتا جائے گا حتیٰ کہ اخراج بیضہ سے ایک دن پہلے اور اخراج والے دن مواد مقدار میں زیادہ، بہت پتلا، کچے انڈے کی طرح شفاف، بے رنگ لیس دار اور تار دار ہوگا۔ مواد کو انگلی اور انگوٹھے میں لے کر تار بنائیں تو تار بغیر ٹوٹے دو رنگ چلی جائے گی) ہوگا اس میں ہلکی سی مٹھاس کی بو ہوتی ہے مگر بعض اوقات بیضہ ریزی والے دن یہ بے رنگ ہونے کی بجائے دو دھیا کریم رنگ اور پینڈ روشنی کی طرح پھلواں ہوتا ہے۔ بعد ازاں یہ لعاب ایک دم گاڑھا گدلا اور خشک ہو جاتا ہے اور مقدار بھی کم ہو جاتی ہے بعض عورتوں کا یہ مواد زیادہ ہوتا ہے اور بعض کا کم۔

لعاب رحم حاصل کرنے اور چیک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ماہواری ختم ہونے کے بعد ہر پیشاب کے بعد استنجا کرنے سے پہلے چیک کیا جائے اس کے لیے آپ پیشاب کے لیے باتھ روم جاتے وقت ٹشو پیپر ساتھ لے جائیں اور پیشاب کے بعد فرج کے منہ کو ٹشو پیپر سے صاف کریں تو مواد ٹشو پیپر پر لگ جائے گا۔ آپ اسے چیک کریں بعض خواتین میں یہ مواد پیشاب کے بعد ظاہر نہیں ہوتا بلکہ پاخانہ کے بعد ظاہر ہوتا ہے اس صورت میں پاخانہ کے بعد استنجا سے پہلے ٹشو پیپر سے فرج کے منہ کو صاف کریں اور لعاب کو چیک کر لیں عموماً ماہواری ختم ہونے کے فوراً بعد یہ ظاہر نہیں ہوتا بلکہ ایک ہفتہ کے بعد ظاہر ہونا شروع ہوتا ہے لیکن یہ ضروری نہیں۔

اس کو چیک کرنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ماہواری ختم ہونے پر روزانہ کسی ایک مقرر وقت پر چیک کریں یعنی ہر پیشاب کے بعد چیک کرنے کی ضرورت نہیں لیکن جب یہ ایک بار ظاہر ہو جائے تو پھر ہر پیشاب کے بعد چیک کریں مواد کو چیک کرتے وقت تین چیزوں کو خصوصی اہمیت دی جائے۔

1 - رنگ مواد رنگ دار ہے یا بے رنگ یعنی شفاف یا گدا۔

2 - Wetness مواد پتلا ہے یا گاڑھا۔

3 - Stretchability مواد لیس دار ہے یا غیر لیس دار یعنی اس سے تاریختی ہے یا نہیں۔

متعدا کی زیادہ اہمیت نہیں جب یہ مواد بہت پتلا ہو تو اس کے آخری حصے میں مواد کے گاڑھا ہونے سے پہلے مباشرت کی جائے اس کے لیے ایک ماہ صرف تجربہ کریں اور دیکھیں کہ آپ کا مواد کتنی دیر پتلا رہتا ہے۔ اگلے ماہ اس کو سامنے رکھتے ہوئے اس وقت مباشرت کریں جب یہ بہت پتلا لیس دار، تار دار اور کچے انڈے کی طرح شفاف یا کریم رنگ یا لوشن کی طرح ہو۔

اس کے اگلے دن بھی مباشرت کر لی جائے ایک احتیاط کی جائے کہ مواد کے ظاہر ہونے کے بعد مباشرت نہ کی جائے تاکہ مرد کی منی کی مقدار زیادہ ہو مقدار زیادہ ہوگی تو سپرم کی مقدار بھی زیادہ ہوگی اور بچہ پیدا ہونے کے امکان بھی زیادہ ہوں گی۔ ماہواری ختم ہونے کے ایک ہفتہ بعد ایک دن چھوڑ کر مباشرت سے بھی حمل کے امکانات بڑھ جاتے ہیں یہ عمل ماہواری شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے تک جاری رہے۔

درد کے بغیر بچے کی پیدائش

(Painless Delivery)

شادی کے بعد عورت کی سب سے بڑی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ جلد ماں بنے ایک طرف اسے بچے کی شدید خواہش ہوتی ہے، دوسری طرف پیدائش کے عمل کا شدید خوف اگرچہ عموماً لیبر کا درد بہت تکلیف دہ نہیں ہوتا مگر اس درد کا خوف لاشعوری طور پر نسل در نسل منتقل ہوتا آرہا ہے اس خوف کی وجہ سے کچھ خواتین حاملہ نہیں ہوتیں اور بہت سی حاملہ 9 مہینے اسی خوف کا شکار رہتی ہیں جس کی وجہ سے وہ ڈپریشن اور تشویش میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ ان میں بہت سی خواتین کا بلڈ پریشر بلند ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے حمل اور زچگی میں پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں حمل کے دوران میں ماں کی ذہنی کیفیت بچے کے ذہن اور نفسیات کو بہت متاثر کرتی ہے۔ اسی لیے کہا جاتا ہے کہ حمل کے دوران میں ماں کو ہر فکر سے آزاد ہو کر ہشاش بشاش اور خوش و خرم رہنا چاہیے لیکن وہ بہت سی مائیں جو حمل کے دوران میں خوف کا شکار رہتی ہیں ان کی یہ ذہنی کیفیت ان کے بچوں کی شخصیت کی نارمل نشوونما میں بہت بڑی رکاوٹ ہوتی ہے جس کی وجہ سے یہ بچے بڑے ہو کر بہت سے نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔

تقریباً 50 فیصد عورتیں حمل کے فوراً بعد متلی محسوس کرتی ہیں بعض کو الٹیاں آنے لگتی ہیں نتیجتاً ان کو ہسپتال میں داخل ہونا پڑتا ہے تین میں سے دو خواتین کو سینے میں جلن محسوس ہوتی ہے بعض خواتین کو قبض کی شکایت ہو جاتی ہے۔ حمل کے دوران بے خوابی کا مسئلہ بھی عام ہے بہت سی خواتین جسمانی تھکاوٹ اور ٹینشن محسوس کرتی ہیں ان

تمام مسائل کے حل کے لیے ادویات Copyright noorclinic.com Book3 Page: 143

خصوصاً سکون آور ادویات استعمال کی جاتی ہیں جن کے برے اثرات بچوں تک پہنچتے ہیں۔

لیبر کا درد تو تقریباً ہر عورت محسوس کرتی ہے کوئی زیادہ اور کوئی کم یہ درد ہر عورت کو برداشت کرنا ہی پڑتا ہے اس درد کو کنٹرول کے لیے عموماً ادویات کے استعمال سے گریز کیا جاتا ہے کیوں کہ اس صورت میں ادویات کا استعمال نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ اسی طرح پیدائش کے آخری مرحلے میں ماں کو بہت تکلیف ہوتی ہے اس آخری درد کو کنٹرول کرنے کے لیے عموماً بے حس کرنے والی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جو بعض اوقات بہت نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں آج کل اس درد کو کنٹرول کرنے کے لیے کمر میں ٹیکہ لگایا جاتا ہے جس کا اپنا درد ہے۔

چھو تھراپی کی مدد سے 95 فیصد سے زیادہ خواتین اپنی ٹینشن، خوف اور خدشات کو کنٹرول کر سکتی ہیں اس کی مدد سے خواتین اپنے آپ کو پرسکون اور ریلیکس کر سکتی ہیں جس کی وجہ سے بلڈ پریشر، ڈپریشن، تشویش کے مسائل عموماً پیدا ہی نہیں ہوتے تاہم اگر یہ مسائل پیدا بھی ہو جائیں تو چھو تھراپی سے ان کو آسانی سے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ متلی، الٹیاں، سینے کی جلن حاملہ خواتین کے اہم مسائل ہیں 75 فیصد خواتین چھو تھراپی کی مدد سے ان کو آسانی سے کنٹرول کر سکتی ہیں قبض اور بے خوابی کے مسائل کو بھی آسانی سے حل کیا جاسکتا ہے اس طرح خواتین اور ان کے بچے ادویات کے برے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

زچگی میں اہم مرحلہ Labour Pain کا ہے جو گھنٹوں جاری رہتا ہے چھو تھراپی کی مدد سے لیبر پیٹن کے وقت میں چار گھنٹے تک کمی کی جاسکتی ہے اس مرحلے میں حاملہ ”شخصی پینا ٹزم“ کی مدد سے اپنے درد کو بہت کم

کر لیتی ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 144

(مکمل ختم کرنا مناسب نہیں ہوتا اگرچہ درد کو مکمل طور پر ختم کیا جاسکتا ہے) وہ درد کی بجائے معمولی دباؤ محسوس کرتی ہے پھر آخری مرحلے میں مریضہ خود ہی اپنے جسم کے پیدائش سے متعلقہ حصوں کو بغیر کسی دوا کے سن کر لیتی ہے جس کی وجہ سے بچہ بغیر کسی درد کے پیدائش کی نالی سے باہر آجاتا ہے۔ بچے کی پیدائش کے بعد پینائزوم کی وجہ سے مریضہ گہری اور پرسکون نیند میں چلی جاتی ہے اور بیدار ہونے پر بہت خوش و خرم، پرسکون اور ریلاکس محسوس کرتی ہے وہ کسی قسم کی تھکاوٹ محسوس نہیں کرتی کیوں کہ اس صورت میں کوئی نیکہ یا دوا استعمال نہیں ہوتی لہذا مریضہ اور بچہ دوا کے ہر قسم کے مضر اثرات سے محفوظ ہوتے ہیں۔ اس طریقے سے تمام خواتین مکمل طور پر مستفید نہیں ہوتیں تاہم 70 فیصد خواتین درد کو مکمل طور پر کنٹرول کر لیتی ہیں جب کہ 90 فیصد ٹینشن، خوف سینے کی جلن اور نیند کے مسائل کو کنٹرول کر لیتی ہیں۔

چھوٹھراپی کا ایک اور اہم فائدہ یہ بھی ہے کیوں کہ اس کی مدد سے مریضہ حمل کا سارا عرصہ بہت ریلاکس اور پرسکون رہتی ہے جس کی وجہ سے اس کی چھاتی میں دودھ بھی خوب جمع ہوتا ہے چنانچہ بچے کو خوب پیٹ بھر کر دودھ ملتا ہے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ خوف اور ٹینشن کی وجہ سے نہ صرف ماں کی چھاتی میں دودھ کم پیدا ہوتا ہے بلکہ ابارشن کا خطرہ بھی بڑھ جاتا ہے۔ چھوٹھراپی کی وجہ سے چونکہ حاملہ مجموعی طور پر بہت پرسکون ہوتی ہے جس کی وجہ سے نہ صرف ابارشن کا خطرہ کم ہو جاتا ہے بلکہ آپریشن کے امکانات بھی بہت کم ہو جاتے ہیں۔ اور اگر آپریشن ہو تو پینائزوم کی وجہ سے زخم تیزی سے مندمل ہو جاتے ہیں ہم پاکستان میں اس طریقے کو کامیابی کے ساتھ استعمال کر رہے ہیں

بہتر یہی ہے کہ حمل کے ابتدائی دنوں سے ہی

اس طریقے سے فائدہ اٹھایا جائے تاہم اس طریقے سے کسی بھی وقت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔
 بچے کی پیدائش کے بعد اکثر خواتین (50 تا 80) فیصد ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں جس میں وہ شدید اداسی اور افسردگی محسوس کرتی ہیں ان کی نیند کم ہو جاتی ہے بھوک نہیں لگتی اور عموماً جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے بعض اوقات یہ ڈپریشن کئی ماہ تک رہتا ہے اس سلسلے میں کسی اچھے ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے۔

اولادِ زینہ کا حصول

(Having A Son)

دنیا میں تقریباً ہر انسان کی خواہش ہے کہ خدا سے بیٹا دے اس کے لیے انسان ہر طرح کے پاؤں بیلنے کے لیے تیار ہو جاتا ہے دم و درود کے علاوہ دنیا میں بیٹے کے حصول کے لیے بہت سے طریقے رائج ہیں اس وقت جو طریقہ سب سے کامیاب ہے وہ ”مائیکروسارٹ“ کا طریقہ کہلاتا ہے۔ اس میں بیٹے والے سپرم علیحدہ کر کے ان کو بیضہ کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے اس صورت میں نتیجہ 100 فیصد ہوتا ہے۔ یہ طریقہ بہت مہنگا ہے پاکستانی روپوں میں اس کی قیمت 30 لاکھ بنتی ہے ایک اور موثر طریقہ ”شیلز میٹھڈ“ ہے جس کو ایک امریکی ڈاکٹر Landrum B. Shettles نے دریافت کیا۔ اس کی کامیابی کی شرح 90 فیصد ہے اس کے علاوہ کچھ ماہرین ایک خاص قسم کی خوراک تجویز کرتے ہیں ان کے دعوے کے مطابق اس طریقے کی کامیابی کی شرح 80 فیصد ہے۔

بچے کی تخلیق باپ کے سپرم اور ماں کے بیضے کے ملاپ سے ہوتی ہے باپ کے سپرم میں Y اور X کروموسوم ہوتے ہیں جب کہ ماں کے بیضے میں صرف X کروموسوم ہوتے ہیں۔ Y کروموسوم چھوٹے اور نازک ہوتے ہیں ان کی قوت مدافعت بھی کم ہوتی ہے جب کہ X کروموسوم نسبتاً بڑے اور مضبوط ہوتے ہیں ان کی قوت مدافعت بھی زیادہ ہوتی ہے یہ سخت جان بھی ہوتے ہیں۔

جب باپ کی طرف سے Y کروموسوم ماں کے X کروموسوم کے ساتھ ملاپ کرتا ہے تو لڑکا پیدا ہوتا ہے اور جب والد کی طرف سے X کروموسوم ماں کے X کروموسوم کے ساتھ ملاپ کرتا ہے تو لڑکی پیدا ہوتی ہے اس سے معلوم ہوا کہ اولاد کی جنس کا انحصار مرد پر ہے نہ کہ عورت پر۔

ڈاکٹر شیلو کے طریقہ کار کی بنیاد اس بات پر ہے کہ مباشرت جتنی بیضہ ریزی کے قریب ہوگی اتنا ہی بیٹے کے امکانات زیادہ ہوں گے اس کے علاوہ بعض دوسرے عناصر بھی بہت اہم ہیں مثلاً سپرم کی تعداد اگر سپرم کی تعداد زیادہ ہوگی تو لڑکے کے امکانات زیادہ ہوں گے اور اگر سپرم کی تعداد کم ہوگی تو لڑکی کے امکانات زیادہ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اگر عورت میں تیزابیت زیادہ ہو تو نازک Y کروموسوم مرجائیں گے جب کہ X کروموسوم زندہ رہیں گے۔ تو اس صورت میں لڑکی کے امکانات زیادہ ہوں گے اس کے علاوہ مباشرت کا طریقہ بھی اہم ہے مباشرت کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس میں سپرم جلد قاذف نالیوں میں چلے جائیں ہم شیلو کا طریقہ استعمال کرتے ہیں ہماری اپنی کامیابی کی شرح 90 فیصد سے زیادہ ہے۔

ہم اپنے طریقے میں خوراک کو بھی شامل کرتے ہیں یہ خوراک اہم مباشرت سے پہلے کم از کم 6 ہفتوں کے لیے استعمال کی جائے۔

☆ ان چیزوں کا زیادہ استعمال کیا جائے: گندم، آلو، آلوؤں کے چپس اور کیلے

☆ مندرجہ ذیل کا استعمال مفید ہے۔

گوشت، مرغ، انڈے، مچھلی، چاول، لسی، بیٹنگن، پیاز، لہسن، ہبزمرج، کشمیری مرچ، ہری پھلیاں، دھنیا، کھیرا، تر، کدو، ٹینڈے، مکی کے تازہ بھٹے، کچے ٹماٹر، آلو بخارا، آم، امرود، انناس، انگور، پستہ، تربوز، جامن، خربوزہ، خوبانی، کنوں، کنوں کا جوس، سیب، فالسہ، پیلجی، مالٹا، خوبانی، آڑو، امریکی خربوزہ۔

☆ مندرجہ ذیل کا استعمال کم کیا جائے، کوکا کولا، پیپسی کولا، مسالے

☆ مندرجہ ذیل کو بالکل استعمال نہ کریں۔

مٹھایاں، چاکلیٹ، سگریٹ، تمباکو، شراب، آئس کریم، کیک، پیسٹریاں، بسکٹ، پوری، پراٹھے، تیز مسالے، زیادہ تیل والی چیزیں، چلغوزے، مونگ پھلی، اخروٹ، ناریل، خشک، انجیر، مکھن، دودھ، خصوصاً گائے کا دودھ، وہی، پنیر، کھویا، کھیر، شکر قندی، دالیں، لوبیا، سویا بین، بیکنگ سوڈا، گو بھی، شلجم، بھنڈی، کھجور، پالک، سلاو کے پتے۔

☆ تھوڑی مقدار میں چائے اور شہد کا استعمال مفید ہے مگر زیادہ استعمال نہ کریں۔

☆ سائن وغیرہ سن فلاور آئل میں پکائیں۔ ☆ یہ خوراک دونوں میاں بیوی کے لیے ہے۔

حمل اور مباشرت

(Pregnancy and Intercourse)

حمل کا عرصہ 9 ماہ پر محیط ہوتا ہے اتنا عرصہ عموماً کسی بھی مرد کے لیے جنسی عمل سے پرہیز کرنا بہت مشکل ہے خواتین میں بھی جنسی خواہش ماند نہیں پڑتی بلکہ 80 فیصد خواتین کی جنسی خواہش میں حمل کی دوسری سہ ماہی (4 تا 6 ماہ) میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگرچہ آخری 3 ماہ میں اکثر خواتین کی جنسی خواہش اور دلچسپی کم ہو جاتی ہے ماسٹراینڈ جانسن کی ریسرچ کے مطابق ایک صحت مند حاملہ عورت کے ساتھ بچے کی پیدائش سے 4 ہفتے قبل تک محفوظ طور پر مباشرت کی جاسکتی ہے۔ بعض افراد تو آخری دن تک بھی مباشرت جاری رکھتے ہیں ماسٹراینڈ جانسن کے مطابق بچے کی پیدائش کے 3 ہفتے بعد عورت صحت یاب ہو جاتی ہے اور اس سے مباشرت کی جاسکتی ہے اس دوران اس کی جنسی خواہش واپس آ جاتی ہے۔

وہ خواتین جو مس کیرج یا ابارشن کا تجربہ کر چکی ہیں، ان کے لیے بہتر یہ ہے کہ وہ حمل کے پورے عرصے میں خصوصاً پہلے چند ہفتوں اور آخری ہفتوں میں مباشرت اور دوسری جنسی سرگرمی جس کے نتیجے میں عورت آرگیزم حاصل کرے، بچنا چاہیے کیوں کہ آرگیزم کی حامل جنسی سرگرمی سے مس کیرج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

اس طرح کچھ دوسرے ماہرین کے مطابق حمل کے آخری 6 ہفتوں میں بہتر یہی ہے کہ مباشرت نہ کی جائے آخری ہفتوں میں مباشرت کی وجہ سے ایبر کا درد پہلے شروع ہو سکتا ہے اس طرح بچہ وقت سے پہلے پیدا ہو جاتا ہے۔

حمل کے پہلے 6 ماہ تک تو عام حالات کی طرح مباشرت کی جاسکتی ہے اور اتنی ہی بار کی جاسکتی ہے جتنی بار پہلے ہوتی رہی ہے البتہ آخری ماہ پر ہیز کرنا زیادہ بہتر ہے اس دوران بیوی خاوند کو متبادل طریقوں سے جنسی سکون مہیا کر سکتی ہے۔ حمل کے دوران خصوصاً آخری مہینوں میں مباشرت کا مشنری طریقہ یعنی عورت نیچے والے طریقے کو بالکل ترک کر دیا جائے البتہ ابتدائی دنوں میں ایک دو ماہ میں یہ طریقہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ حمل کے دوران مباشرت کی سب سے بہتر پوزیشن پہلو بہ پہلو ہے اس کے علاوہ آگے پیچھے اور عورت اوپر والا طریقہ بھی اختیار کیا جاسکتا ہے حمل کے آخری چند ہفتوں کے دوران مشنری طریقہ اختیار کرنے سے جملی قبل از وقت پھٹ جاتی ہے اور بچے کی پیدائش قبل از وقت ہو جاتی ہے۔

ڈیلیوری کے بعد عورت کے جنسی رد عمل میں 50 فیصد کمی آ جاتی ہے مگر 3 ہفتوں کے بعد اس کی جنسی خواہش واپس آ جاتی ہے اور وہ نارمل ہو جاتی ہے جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ماسٹریٹنڈ جاسن کے مطابق ڈیلیوری کے 3 ہفتوں بعد مباشرت کی جاسکتی ہے لیکن اگر عورت کو خون آ رہا ہو یا آپریشن ہو ہو تو خون کے بند ہونے اور زخم کے مندمل ہونے کا انتظار کرنا چاہیے۔

اسقاطِ حمل

(Abortion)

ہر حمل نارمل انداز میں پایہ تکمیل تک نہیں پہنچتا 10 فیصد حاملہ عورتوں کے بچے فطری طور پر ضائع ہو جاتے ہیں اسے عام زبان میں مس کیرج کہا جاتا ہے مختلف ریسرچ سے معلوم ہوا کہ 75 فیصد مس کیرج حمل کے پہلے تین مہینوں میں ہوتے ہیں مس کیرج ہونے والے بچوں کی اکثریت نارمل نہیں ہوتی اس لیے قدرت انہیں خود ہی ضائع کر کے والدین کو بڑی پریشانی سے بچالیتی ہے مس کیرج اور بچپن میں فوت ہونے والے بچوں میں اکثریت لڑکوں کی ہوتی ہے۔

اگر بچے کو خود ضائع کیا جائے یا ڈاکٹر کی مدد سے ضائع کروایا جائے تو اسے ابارشن کہا جاتا ہے ابارشن کی کئی وجوہات ہیں عموماً جائز بچے ضائع کرائے جاتے ہیں بعض اوقات عورت یا خاندان مزید بچے نہیں چاہتے مگر عورت حاملہ ہو جاتی ہے اس لیے بھی بچے ضائع کر دیے جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض عورتوں کو بیٹے کی خواہش ہوتی ہے مگر مختلف ٹسٹوں کی مدد سے ماں کو معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ لڑکے کی بجائے لڑکی کو پال رہی ہے تو اس صورت میں بھی ابارشن کرائی جاتی ہے۔ میری ایک کلائنٹ خاتون بہت دیر کے بعد حاملہ ہوئیں ان کے بچے بڑے بڑے تھے اب ان کو نئے بچے کی آمد سے شرمندگی ہو رہی تھی تو انہوں نے ابارشن کرایا جو کہ بیٹا تھا پھر انہیں شدید احساس گناہ ہوا کہ

خدا نے مجھے بیٹے کی صورت میں نعمت دی مگر میں نے تو ناشکری کی احساس گناہ اس قدر زیادہ تھا کہ وہ پاگل ہو گئیں ادویات سے علاج کرایا گیا تو بہتر ہو گئیں مگر دوا چھوڑتے ہیں پھر وہی پہلے والی کیفیت ہو جاتی کیوں کہ ادویات مسئلہ کو ختم نہیں کرتیں بلکہ عموماً دباتی ہیں۔ ہم نے نفسیاتی علاج کی مدد سے ان کے احساس گناہ کو ختم کیا تو وہ خدا کے فضل سے بالکل نارمل ہو گئیں بعض اوقات ماں کو بچانے کے لیے ابارشن کرائی جاتی ہے۔

اسلم میں ماں کی صحت کے پیش نظر ابارشن کے علاوہ ہر طرح کی ابارشن گناہ ہے اللہ کے نبی کریم ﷺ نے ابارشن کو قتل قرار دیا ہے اسلام میں قتل گناہ کبیرہ ہے ہمارے بعض قدیم فقہا اور ان کے پیروں اور بعض موجود علمائے پہلے تین ماہ کے اندر اندر ابارشن کو جائز قرار دیا ہے۔ ان فقہا کا خیال ہے کہ ان دنوں بچے میں جان نہیں ہوتی اور یہ جان 12 ہفتوں کے بعد ڈالی جاتی ہے ان کی یہ بات بالکل غلط ہے کیوں کہ جو نبی بیضہ بار آور ہوتا ہے اس میں جان پڑ جاتی ہے اگر اس میں جان نہ ہو تو پھر اس کی بڑھوتری کیسے ہوتی ہے نہ جانے اس سادہ سی بات سے کیوں صرف نظر کیا گیا دوسرے الفاظ میں ابارشن ہمیشہ انسانی قتل ہے چاہے وہ ایک دن کا حمل ہو۔

بانجھ پن

(Infertility)

اگر شادی کے بعد ریگولر Sex کی جائے یعنی روزانہ مباشرت کی جائے یا ایک دن چھوڑ کر کی جائے یا ہمارے بتائے گئے طریقے کے مطابق بیضہ ریزی کے وقت مباشرت کی جائے اور پھر بھی ایک سال تک حمل نہ ہو تو ہو سکتا ہے کہ میاں بیوی میں کوئی بانجھ ہو امریکہ میں 12 فیصد لوگ بانجھ ہیں ایک ریسرچ سے معلوم ہوا کہ ان میں سے 33 فیصد عورتوں میں نقص ہوتا ہے اور 33 فیصد مردوں میں اور باقی دونوں میں ایک اور ریسرچ کے مطابق 40 فیصد مرد بانجھ پن کا شکار ہوتے ہیں۔

البتہ اگر پوری کوشش کے باوجود عورت حاملہ نہ ہو تو سب سے پہلے مرد اپنے آپ کو چیک کرائے مرد میں بانجھ پن کی عموماً دو وجوہات ہوتی ہیں۔

1- سپرم ہوتے ہی نہیں۔

2- صحت مند سپرم کی تعداد کم ہوتی ہے۔

یہ جاننے کے لیے کہ اصل خرابی کہاں ہے مرد کو اپنی منی کا تجزیہ کرانا چاہیے بہتر ہے کہ منی لیبارٹری ہی میں نکالی جائے گھر سے لے جانے کی صورت میں عموماً رزلٹ صحیح نہیں ہوتا اگر واقعی مرد میں خرابی ہے تو وہ کسی اچھے ڈاکٹر

سے ملیں آج کل ایسی ادویات موجود ہیں جن کی مدد سے اس مسئلے کو کافی حد تک حل کیا جاسکتا ہے۔
دوسری صورت میں مرد کی بجائے عورت میں خرابی ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ حاملہ نہیں ہو سکتی اس کی کئی
وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً:

- 1- بیضہ ریزی ہوتی ہی نہیں یا کبھی کبھار ہوتی ہے وہ عورتیں جن کو شوگر ہو، ان کو یہ مسئلہ ہو سکتا ہے۔
 - 2- اس عورت کی قاذف نالیاں بند ہیں یا ان نالیوں میں کوئی خرابی ہے۔
 - 3- مواد رحم یا مواد فرج میں کوئی خرابی ہے جس کی وجہ سے سپرم مر جاتے ہیں یا سپرم کو آگے جانے سے روکتا
ہے۔
 - 4- بعض اوقات بیضہ ریزی کے بعد انڈا بچہ دانی میں نہیں آسکتا۔
 - 5- عورتوں میں بانجھ پن کی ایک اہم وجہ عمر کی زیادتی بھی ہوتی ہے۔
- 35 سال کے بعد عورت کے حاملہ ہونے کی صلاحیت میں کمی آجاتی ہے میڈیکل سائنس کی ترقی کی وجہ
سے ان تمام مسائل کو کسی اچھے ڈاکٹر کی مدد سے حل کیا جاسکتا ہے۔

نصیحت و ولادت

(Birth Control)

اولاد اللہ تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے تو پھر انسان اس کو کیوں کنٹرول کرنا چاہتا ہے اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً:

- 1- بہت سی خواتین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے بچوں کی پیدائش کے درمیان دو، اڑھائی سال کے وقفہ ہو کیوں کہ یہ ان کی اور ان کے بچوں کی صحت کے لیے مفید ہے۔
- 2- اکثر جوڑے خاندان کے سائز کو چھوٹا رکھنا چاہتے ہیں تاکہ وہ ان کی بہتر پرورش اور تعلیم و تربیت کر سکیں زیادہ بچوں کو پالنا، سنبھالنا ایک مشکل کام ہے۔
- 3- بعض خواتین کو کچھ ٹسٹوں کی مدد سے علم ہو جاتا ہے کہ ان کے بچے نارمل نہیں ہوں گے اس صورت میں وہ حمل سے احتراز کرتی ہیں۔
- 4- والدین کی بعض بیماریاں بچوں کو منتقل ہو سکتی ہیں اس صورت میں بھی بچوں کی پیدائش کو کنٹرول کیا جاتا ہے۔
- 5- بعض اوقات ماں کی خراب صحت بھی اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ وہ مزید بچے پیدا کرے۔
- 6- ملازمت پیشہ خواتین بھی زیادہ بچے نہیں چاہتیں کیوں کہ ایک وقت میں ایک ہی کام بہتر طور پر ہو سکتا ہے

بچوں کی پرورش اور تربیت یا جاہ - Copyright noorclinic.com Book3 Page: 155

بعض علماء کے نزدیک اسلام میں ضبط ولادت کی اجازت نہیں قرآن مجید میں ارشاد ہے ”قتل نہ کرو اپنی اولاد کو مفلسی کی وجہ سے ہم تمہیں بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی۔“ (الانعام 151) بعض دوسرے علماء کے نزدیک اس کی گنجائش ہے کہ کیوں کہ حضور ﷺ نے اپنے دور میں عزل سے صحابہ کو منع فرمایا کچھ علماء کے نزدیک مفلسی کی وجہ سے ضبط ولادت حرام ہے جب کہ دوسری صورتوں میں جائز ہے۔

ضبط تولید کے بہت سے طریقے ہیں کچھ قدیم، کچھ جدید، کچھ کامیاب، کچھ کم، کچھ کا انحصار مردوں پر ہے اور کچھ کا خواتین پر برتھ کنٹرول کے چند اہم طریقے درج ذیل ہیں۔

1- عزل (Withdrawal)

یہ برتھ کنٹرول کا سب سے قدیم طریقہ ہے اور پوری دنیا میں استعمال ہوتا ہے اس طریقے میں مرد انزال کے قریب اپنے ذکر کو فرج سے باہر نکال لیتا ہے اور منی کو فرج سے باہر خارج کرتا ہے یہ بہت موثر طریقہ نہیں ہے اس کی ناکامی کی شرح 25 فیصد ہے یہ بات اللہ کے نبی کریم ﷺ نے 1400 سال پہلے بتادی تھی۔ انزال سے پہلے جنسی عروج میں مرد کے چند قطرے نکل جاتے ہیں ان میں سپرم ہو سکتے ہیں اس کے علاوہ بعض اوقات مرد جنسی جذبات کی شدت کی وجہ سے ذکر باہر نکالتے ہوئے منزل ہو جاتا ہے۔ اس میں انزال فرج کے اندر تو نہیں ہوتا مگر اس کے اوپر ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے سپرم فرج میں جا سکتے ہیں اور بعض اوقات تو فرد ذکر کو باہر نکال ہی نہیں پاتا اور روکنے کے باوجود فرج کے اندر ہی منزل ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کی وجہ سے فرد صرعت انزال کا شکار ہو جاتا

ہے اس میں فردیکس سے بھر پور لطف اندوز نہیں ہوتا کیوں کہ اس کا دھیان انزال کی طرف ہی رہتا ہے لطف کی طرف کم تا ہم اس کے کوئی برے اثرات نہیں۔

اللہ کے نبی کریم ﷺ کے دور میں صحابہ کرام عزل کرتے تھے حضرت جابرؓ فرماتے ہیں کہ ہم عزل کرتے تھے دس حالیہ قرآن مجید کے نزول کا سلسلہ جاری تھا (بخاری) ایک دوسری حدیث میں حضرت سفیان وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں اگر یہ کوئی ایسی چیز ہوتی جس سے منع کیا جانا ضروری ہوتا تو قرآن مجید ہم کو اس سے منع کرتا۔ (مسلم) ایک اور حدیث میں روایت ہے کہ صحابہ نے عزل کے بارے میں حضور ﷺ سے سوال کیا کہ عزل کرنا کیسا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا تم ایسا کرتے ہو تین بار یہی فرمایا پھر فرمایا کہ جو جان قیامت تک دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی۔ (بخاری)

ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ اسلام میں عزل سے منع نہیں کیا گیا دوسرے عزل کے باوجود بچہ پیدا ہو سکتا ہے یعنی یہ ایک 100 فیصد کامیاب طریقہ نہیں مذکورہ اور بعض دوسری احادیث کی روشنی میں فقہاء کی ایک جماعت نے عزل کو جائز قرار دیا ہے جب کہ بعض دوسرے فقہانے اسے مکروہ قرار دیا ہے۔ کنڈوم کا استعمال اس کے مشابہ ہے اس لیے بعض علماء کے نزدیک ضبط ولادت کی گنجائش نکلتی ہے جب کہ بعض دوسرے علماء کے نزدیک اسلام میں برتھ کنٹرول کی اجازت نہیں۔

2- کنڈوم (Condom)

مباشرت سے پہلے مرد بڑی غلاف ذکر کے اوپر چڑھا لیتا ہے تاکہ اس کا اخراج فرج کے اندر نہ ہو بلکہ کنڈوم کے اندر ہو اس طرح عورت کو حمل نہ ہو گا غالباً یہ مانع حمل کا سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ ہے تاہم اس کی کامیابی کی شرح 100 فیصد نہیں اس کی ناکامی کی شرح 10 تا 26 فیصد تک ہے۔ اگر اس کے ساتھ عورت مانع حمل کریم یا ڈایا فرام استعمال کر لے تو کامیابی 100 فیصد ہو جاتی ہے کنڈوم کا استعمال جنسی بیماریوں سے بچنے کا ایک موثر طریقہ ہے مرد کی نسبت عورت زیادہ جنسی بیماریوں کا شکار ہوتی ہے۔

3- مرد کی نس بندی (Sterilization)

لوکل Anesthesia دے کر یہ آپریشن کیا جاتا ہے مرد کی مردانہ قوت پر اس کے کوئی برے اثرات نہیں پڑتے کامیابی کی شرح 100 فیصد ہے کوئی خاص Side Effects نہیں حسب ضرورت اس آپریشن کو Reverse بھی کیا جاسکتا ہے۔ یعنی مرد دوبارہ اولاد پیدا کرنے کے قابل ہو جاتا ہے مگر اس کی کامیابی کی شرح ہر سال کم ہوتی جاتی ہے آپریشن کے ایک سال تقریباً 90 فیصد اور 5 سال بعد صرف 30 فیصد رہ جاتی ہے۔

4- کھانے والی ادویات (Medicine)

خواتین میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا طریقہ مانع حمل گولیاں ہیں جو کہ عورت استعمال کرتی ہے یہ ادویات بیضہ ریزی کو روکتی ہیں جس کی وجہ سے بچہ پیدا نہیں ہو سکتا یہ ایک کامیاب طریقہ ہے ناکامی کی شرح 0.5 فیصد

ہے ناکامی کی بڑی وجہ گولی کا کھانا بھول جانا ہے۔ اس صورت میں ناکامی کی شرح 2 فیصد ہے اگرچہ یہ ایک موثر طریقہ ہے مگر اس کے کافی برے اثرات ہیں مثلاً خون کا جم جانا شدید سر درد، نظر کا دھندلا جانا، ناگلوں اور سینے میں شدید درد کا محسوس ہونا، متلی محسوس ہوتی ہے، سانس رکنا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ کچھ خواتین کا بلڈ پریشر بلند ہو جاتا ہے پتے (Gall Blader) کی بیماری کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ 5 سال مسلسل ایسی گولیاں کھانے سے جگر کا کینسر کا خطرہ بڑھ جاتا ہے ان ادویات سے خواتین کا وزن بڑھ جاتا ہے 20 فیصد خواتین ڈیپریشن اور چڑچڑے پن کا شکار ہو جاتی ہیں ان گولیوں کے استعمال سے فرج میں زیادہ پانی آنے لگتا ہے بعض خواتین کی جنسی خواہش بڑھ اور بعض کی کم ہو جاتی ہے۔

مندرجہ ذیل خواتین کو یہ گولیاں استعمال نہیں کرنی چاہیں جن کے خون کی گردش کم ہو جن کو خون جمنے کا مسئلہ ہو، دل کی کوئی بیماری ہو، جگر کے کینسر والی خواتین، فرج میں زیادہ خون آتا ہو، سینے کا کینسر ہو، بچوں کو دودھ پلانے والی خواتین، وہ خواتین جن کی عمر 40 سال سے زیادہ ہو خصوصاً اگر وہ سگریٹ بھی پیتی ہوں تاہم اکثر عورتوں کے لیے ان کے برے اثرات نہیں اگر آپ دوبارہ بچہ چاہتی ہیں تو ادویات کو چھوڑ دیں تو ایک سال میں 40 فیصد خواتین اور دو سال میں 93 فیصد خواتین حاملہ ہو جاتی ہیں۔

5۔ آئی یو ڈی (IUD)

یہ ایک پلاسٹک کانکڑا ہوتا ہے جو کہ ماں کے رحم میں رکھا جاتا ہے یہ انڈے کو بچہ دانی میں داخل ہونے سے

روکتا ہے مانع حمل گولیوں کے بعد Copyright noorclinic.com Book3 Page: 159

یہ سب سے زیادہ موثر طریقہ ہے ناکامی کی شرح صرف 1.5 تا 5 فیصد تک ہے اور ناکامی عموماً پہلے تین ماہ میں ہوتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ فوم یا کنڈوم استعمال کیا جائے تو کامیابی کی شرح 100 فیصد ہوتی ہے یہ ہمیشہ کسی ماہر ڈاکٹر سے رکھوائی جاتی ہے، اگر اسے ٹھیک انداز سے نہ رکھا جاسکے تو پھر یہ خطرناک ہو سکتی ہے۔ اس سے رحم میں سوراخ ہو سکتا ہے جو کہ مہلک ہو سکتا ہے اس سے رحم میں انفکشن بھی ہو سکتا ہے اس طرح کے پرالیم 10 تا 20 فیصد عورتوں کو ہو سکتے ہیں ایسی صورت عموماً IUD رکھنے کے فوراً بعد پیدا ہوتی ہے۔

6۔ ڈایا فرم (Diaphragm)

ڈایا فرم ایک مخصوص شکل کا ربڑ کا ٹکڑا ہوتا ہے جو فرج کے اندر داخل کیا جاتا ہے جو کہ بچے دانی کے منہ پر آجاتا ہے یہ سپرم کو بچے دانی میں جانے سے روکتا ہے اسے مباشرت سے 6 گھنٹے پہلے داخل کیا جاتا ہے اور بعد ازاں 6 تا 16 گھنٹے تک رہنے دیا جاتا ہے۔ اگر اسے اندازے سے استعمال کیا جائے تو ناکامی کی شرح صرف 2 فیصد لیکن اگر اسے مناسب انداز سے استعمال نہ کیا جائے تو ناکامی کی شرح 18 فیصد تک بڑھ جاتی ہے۔ اس کے برے اثرات بہت کم ہیں بہتر ہے کہ اسے زیادہ دیر نہ رکھا جائے بلکہ 6 تا 8 گھنٹے اندر رہے۔

7۔ مانع حمل فوم، کریم اور جیلی (Spermicides, Contraceptive, Foam, Cream, Jelly)

یہ سپرم کو مار دیتے ہیں ان کو فرج کے اندر رحم کے منہ پر لگایا جاتا ہے مباشرت کے بعد 6 تا 8 گھنٹے رہنا چاہیے ان میں کریم اور جیلی کم موثر اور فوم نسبتاً زیادہ موثر ہے ان کی ناکامی کی شرح کافی زیادہ ہے 25 فیصد تک ہے

اس کے کوئی خاص برے اثرات نہیں البتہ کبھی کبھار فرج یا ذکر کی سوزش کا سبب بن جاتے ہیں۔

8- اسج (Sponge)

یہ مشروم کی ٹوپی کی شکل کا ہوتا ہے جسے ڈیا فرام کی طرح فرج میں داخل کیا جاتا ہے اسے 24 گھنٹوں تک رکھا جاسکتا ہے یہ بچے دانی کے منہ پر آجاتا ہے اس میں دوا ہوتی ہے جس کی وجہ سے سپرم مرتا ہے اس کے علاوہ اس کی وجہ سے سپرم بچے دانی میں داخل نہیں ہو سکتے یہ بہت کامیاب طریقہ نہیں اس کی ناکامی کی شرح 20 فیصد ہے بعض عورتوں کو اس سے الرجی ہو جاتی ہے اور بعض اوقات اس کو نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔

9- دھونا (Douching)

یہ طریقہ موثر نہیں ہے اس میں فرج کو ایک خاص پانی سے دھویا جاتا ہے جس کی وجہ سے سپرم مرتا ہے۔

10- بیضہ ریزی کے قریب مباشرت سے بچنا

بیضہ ریزی جاننے کے کئی طریقے ہیں بازار میں اس کا ٹیسٹ بھی ملتا ہے جو کہ قدرے مہنگا ہے اس میں مواد رحم کا طریقہ کافی موثر ہے اس کی تفصیل بچے کے حصول میں بیان کی جا چکی ہے۔ جس دن یہ مواد ظاہر ہو اس دن سے لے کر جس دن مواد بند ہو جائے اس کے چار دن بعد تک مباشرت سے بچا جائے اگر بیضہ ریزی کا چکر ریگولر ہو تو ناکامی بہت کم اور اگر یہ چکر ریگولر نہ ہو تو ناکامی کی شرح زیادہ ہو جاتی ہے عموماً ناکامی کی شرح 15 تا 25 فیصد ہے اس کے ساتھ اگر کنڈوم کو بھی شامل کر لیا جائے تو ناکامی کی شرح بہت ہی کم ہو جاتی ہے۔

11- عورت کی نس بندی (Female Sterilization)

عورت کا آپریشن مردوں کی نسبت قدرے پیچیدہ ہوتا ہے کامیابی کی شرح 100 فیصد کے لگ بھگ ہے ضرورت پڑنے پر اسے Reverse بھی کیا جاسکتا ہے یعنی عورت دوبارہ بچہ پیدا کرنے کے قابل ہو سکتی ہے تاہم اس کی کامیابی کی شرح بہت کم ہے اکثر ماہرین عورت کی بجائے مرد کی نس بندی کی سفارش کرتے ہیں یہ نسبتاً آسان طریقہ ہے۔

Chapter - 6

آرگیزم حاصل نہ کرنا

(Lack of Orgasm)

عورتوں کے جنسی مسائل میں سب سے عام مسئلہ آرگیزم حاصل نہ کرنا ہے یہ مسئلہ کبھی ایک دم اور کبھی آہستہ آہستہ پیدا ہوتا ہے مختلف ریسرچرز اور سروے بتاتے ہیں کہ 10 فیصد خواتین آرگیزم حاصل نہیں کرتیں اور 20 فیصد کبھی کبھار حاصل کرتی ہے تاہم ڈاکٹر Kaplan کا خیال ہے کہ اگر کوئی جسمانی خرابی نہ ہو تو ہر عورت آرگیزم حاصل کر سکتی ہے آرگیزم حاصل نہ کرنے والی عورتیں دو طرح کی ہوتی ہیں۔

1- وہ خواتین جن کی جنسی خواہش ہی کم ہوتی ہے لہذا یہ خواتین جنسی عمل میں پرجوش نہیں ہوتیں، چنانچہ آرگیزم حاصل نہیں کر پاتیں۔

2- وہ خواتین جو شدید جنسی خواہش رکھتی ہیں جنسی عمل میں بھرپور حصہ لیتی ہیں اور فورپلے سے لطف اندوز ہوتی ہیں، ان کی فرج میں پانی بھی آتا ہے مگر یہ آرگیزم حاصل نہیں کر پاتیں۔

آرگیزم حاصل نہ کرنے کی تین اقسام

- 1- وہ عورتیں جنہوں نے کبھی آرگیزم حاصل نہیں کیا ان کو علم ہی نہیں ہوتا کہ یہ کیسا ہوتا ہے۔
- 2- وہ عورتیں جو کبھی کبھار آرگیزم حاصل کرتی ہیں یا وہ عورتیں جو پہلے آرگیزم حاصل کرتی تھیں مگر اب حاصل

نہیں کرتیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 163

3- ایسی خواتین بعض حالات میں آریگیزم حاصل کر لیتی ہیں اور بعض میں حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہیں۔
 ماسٹراینڈ جانسن کی ریسرچ کے مطابق اس مسئلہ کی زیادہ تر وجوہات نفسیاتی ہوتی ہیں جب کہ جسمانی و
 جوہات بہت کم ہوتی ہیں تاہم ان وجوہات کو بھی مد نظر رکھا جائے۔

نفسیاتی وجوہات

اہم نفسیاتی وجوہات درج ذیل ہیں۔

ذہنی دباؤ (Stress)، تھکاوٹ، کوئی صدمہ، میاں بیوی کے خراب تعلقات، جنسی علم کی کمی، نامناسب
 طریقے، خوف، کسی کے آجانے کا خوف، بچے کے جاگ اٹھنے کا خوف، حمل کا خوف، Sex کے حوالے سے منفی
 تصورات، مباشرت کو برا اور گندی چیز سمجھنا، اس حوالے سے احساس گناہ و جرم، جنسی جذبات کے حوالے سے
 شرمندگی، پھر ان جذبات کو دبانے کی کوشش کرنا، مباشرت کے درد کا خوف، مرد سے نفرت، جنسی جذبات کی کمی،
 لاشعوری وجوہات۔

کچھ عورتیں باقاعدہ آریگیزم کی مزاحمت کرتی ہیں کیوں کہ انہیں جنسی جذبات کے تحت بے قابو ہونے کا
 خوف اور پھر شرمندگی کا احساس ہوتا ہے بعض اوقات آریگیزم حاصل نہ کرنے میں بارباری ناکامی کی وجہ سے عورت
 کو توقع ہو جاتی ہے کہ وہ آریگیزم حاصل نہ کرے گی اور پھر وہ حاصل نہیں کرتی اس مسئلہ کی یہ ایک اہم وجہ ہے بھر یہ
 منفی توقع اس مسئلہ کو مستقل بنا دیتی ہے۔

بعض خواتین آرگیزم کے حصول کے سلسلے میں اپنی ضروریات سے اپنے خاوند کو آگاہ نہیں کرتیں جس کی وجہ سے ان کے جنسی جذبات پوری طرح نہیں ابھرتے اور خاوند مکمل جنسی اشتعال سے پہلے ہی مباشرت شروع کر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں عورت کو کم از کم 10 منٹ تیز سٹروکنگ کی ضرورت ہوتی ہے جو کہ وہ نہیں لگا سکتا چنانچہ بیوی آرگیزم حاصل کرنے میں ناکام رہتی ہے آرگیزم حاصل نہ کرنے کی ایک اہم وجہ خاوند کا سرعت انزال کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے مباشرت کے عمل کو زیادہ دیر تک جاری نہیں رکھ سکتا۔

جیسا کہ پیچھے بتایا جا چکا ہے کہ عورتوں کی بہت بڑی تعداد کو آرگیزم کے حصول کے لیے بلا واسطہ نظری اشتعال کی ضرورت ہے عام حالات میں ذکر بلا واسطہ نظر برکونچ نہیں کرتا اس صورت میں انگلی سے نظر کو مشتعل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے مگر بعض خواتین لاعلمی کی وجہ سے اسے برا سمجھتی ہیں اور تعاون نہیں کرتیں نتیجتاً آرگیزم سے محروم رہتی ہیں۔

اعلمی کی وجہ سے میاں بیوی مباشرت کے ایسے طریقے استعمال کرتے ہیں جن میں آرگیزم کا حصول بہت مشکل ہوتا ہے۔

جسمانی وجوہات

عام جسمانی وجوہات درج ذیل ہیں:

جنسی نظام میں خرابی، نروس سسٹم میں خرابی، ہارمونز کا عدم توازن، اندام نہانی میں ورم اور سوزش، زیادہ عمر،

کمزور PC مسلنز، ڈپریشن، شراب اور دوسری نشہ آور اشیاء کی زیادتی، بعض ادویات کے Side Effects
مثلاً مانع حمل ادویات، ڈپریشن اور وہم و سوسوں کی ادویات مثلاً Prozac، Zoloft وغیرہ۔

علاج

ایک عورت کا خاوند کسی دوسری عورت میں دلچسپی لینے لگا، جونہی بیوی کو علم ہوا وہ آرگیزم سے محروم ہو گئی ایک اور عورت مسلسل دباؤ کے حامل ماحول میں رہ رہی تھی والد کی لمبی بیماری اور پھر اس کی وفات کی وجہ سے اس کا آرگیزم کا حصول منقطع ہو گیا اس صورت میں عموماً صدمے کے کافی دیر بعد تک یہ مسئلہ جاری رہتا ہے۔

اپنے مسئلے کی وجہ کو جاننے کے لیے آپ بھی اپنے ماضی کو یاد کریں کہ آپ کا مسئلہ کب شروع ہوا اس وقت کو یاد کریں جب آپ کا آرگیزم کا حصول رک گیا اگر آپ کو یاد نہیں آ رہا تو پھر سوچیں کہ کس سال یہ مسئلہ شروع ہوا۔ ان دنوں Sex کا عمومی ماحول (بیڈروم) وغیرہ کیسا تھا کیا آپ نے اپنے بیڈروم کی آرائش نو کی تھی یا آپ نے گھریا شہر بدلا تھا یہ سوچیں کہ کس ماحول میں آپ نے آرگیزم حاصل کیا تھا اور کس ماحول میں نہیں۔ اس کے لیے آپ ایک نوٹ بک لیں اور اس میں تین ہفتوں کا ریکارڈ رکھیں ایک خاتون کو تین ہفتوں کے بعد معلوم ہوا کہ جب وہ اور اس کا خاوند کھانے کے بعد یا مباشرت سے پہلے علمی گفتگو کرتے تو وہ آرگیزم حاصل کر لیتی لیکن اگر وہ علمی گفتگو نہ کرتے تو وہ آرگیزم سے محروم رہتی ایک دوسری خاتون کو اپنے ریکارڈ سے معلوم ہوا کہ اگر وہ اندھیرے کی بجائے مدہم روشنی میں مباشرت کرتے تو وہ آرگیزم حاصل کر لیتی اسی طرح ایک اور عورت کو اپنے ریکارڈ سے معلوم ہوا کہ جب وہ تین

یا چار دن کے بعد مباشرت کرتی تو وہ آرگیزم حاصل کر لیتی اور اگر ایک دو دن کے بعد مباشرت کرتی تو اسے بغل کو زیادہ مشتعل کرنے کی ضرورت پڑتی۔ جب معلوم ہو جائے کہ کون سی چیز آپ کے آرگیزم میں معاون ہے تو پھر شعوری طور پر اسے کر کے ہمیشہ آرگیزم حاصل کریں۔ وہ عورتیں جنہوں نے کبھی آرگیزم حاصل نہیں کیا یا زندگی میں چند بار حاصل کیا ان کا علاج نسبتاً آسان ہے علاج کے اہم طریقے درج ذیل ہیں۔

1- اس مسئلے کی وجوہات کا بغور جائز لیں اور ان کا تدارک کریں سیکس کے حوالے سے خدشات اور غلط فہمیوں کو دور کیا جائے اس کے لیے ہماری کتب ’سیکس ایجوکیشن‘۔۔۔ سب کے لیے‘ کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔

2- گذشتہ ایک باب میں آرگیزم کے حصول کے بہت سے طریقے بتائے گئے ہیں اکثر خواتین ان کو استعمال کر کے آرگیزم حاصل کر سکیں گی۔

3- مباشرت کے دوران آپ تصور کریں کہ آپ اپنی فرج کے ذریعے ہانپنے کے انداز میں سانس لے رہی ہیں۔

4- مباشرت کے دوران اپنے سرین اور مقعد کے مسلز کو Tight کریں۔

5- دخول کے بعد ہانپنے کے انداز میں تیز سانس لیں اس سے جنسی جذبات مشتعل ہوتے ہیں اور آرگیزم کے حصول میں آسانی ہو جاتی ہے۔

6- آرگیزم حاصل نہ کرنے کی ایک وجہ مسلز کی کمزوری بھی ہے ان مسلز کو مضبوط کرنے سے فرج کی دیواروں کی حساسیت بڑھ جاتی ہے اور مباشرت زیادہ لطف انگیز ہو جاتی ہے جس سے آرگیزم حاصل کرنے کے امکانات بھی

بڑھ جاتے ہیں ڈاکٹر کیگل نے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 167

1950ء کے وسط میں PC مسلز کو مضبوط کرنے کی ایک مشق متعارف کرائی جس اسی کے نام ”کیرگل مشق“ کے نام سے معروف ہے یہ مشق مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے مفید ہے۔ مردوں کے لیے یہ پیشاب کے قطروں اور سرعت انزال کے لیے مفید ہے فرج کے پٹوں کو مضبوط کرنے کے لیے اسے بچے کی پیدائش سے پہلے اور بعد میں کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ سن یاس کے بعد یہ مشق فرج کے اندر چکناہٹ کو برقرار رکھتی ہے جو کہ آرام دہ مباشرت کے لیے ضروری ہے۔

PC مسلز کو تلاش کرنے کے لیے کھلی ناگلوں کے ساتھ پیشاب کریں، پھر پیشاب کو ایک دم روک لیں پیشاب کو روکنے کے لیے PC مسلز کو ہی بھینچا جاتا ہے چند بار پیشاب کو روک کر PC مسلز کی مشق کریں اس طرح آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ اس مشق میں آپ نے کن مسلز کی مشق کرنی ہے۔ بعد ازاں آپ نے یہ مشق بغیر پیشاب کیے کرنی ہے لیٹ جائیں اور اپنی انگلی کو فرج میں داخل کریں اور PC مسلز کو بھینچیں اور دیکھیں کیا آپ کے گردا پنٹھن محسوس کر سکتی ہیں۔

مشق نمبر: 1

باتھ روم جائے بغیر PC مسلز کو 3 سیکنڈ کے لیے بھینچیں اور پھر 3 سیکنڈ ریٹ دیں، پھر بھینچیں پھر ریٹ دن میں تین بار یہ مشق کریں اور ایک مشق میں 10 بار ان مسلز کو بھینچیں، وقت کے لیے گھڑی استعمال کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ اس طرح گنتی گنیں کہ ایک ہزار دو، ایک ہزار تین تین سیکنڈ مکمل ہو گئے۔

PC مسلز کو بھینچیں پھر فوراً چھوڑ دیں پھر بھینچیں اور فوراً چھوڑ دیں یہ مشق دن میں تین بار کریں اور ایک مشق میں 10 بار PC مسلز کو بھینچیں شروع میں یہ مشق آہستہ آہستہ کریں پھر تیزی کے ساتھ۔

مشق نمبر: 2

آپ باتھ روم میں رفع حاجت کرتے وقت نیچے کو زور لگاتے ہیں تاکہ آپ جلد فارغ ہو جائیں اسی مشق میں اس طرح نیچے کو کرنا ہے مگر متعدد کی بجائے فرج میں تصور کریں کہ فرج کے بالکل آخر میں روئی کا ایک پھاہا ہے، آپ نے اسے نیچے دھکیل کر کے باہر نکالنا ہے ایک پش تین چار سیکنڈ تک جاری رہے یہ مشق بھی دن میں 3 بار کرنی ہے اور ایک مشق میں 10 بار پیش کریں۔

یہ تینوں مشقیں دن میں تین اوقات صبح، دوپہر اور شام کریں ہر مشق 10، 10 بار دہرائیں آہستہ آہستہ تعداد بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ایک وقت میں ۲۰ بار دہرائیں اگر مشق کے دوران پیٹ یا ناف کے نیچے بالوں والی جگہ کھچاؤ اور تناؤ محسوس کریں تو مشق کی تعداد کو کم کر دیں مگر دن میں کرنی ۳ بار ہی ہے۔ ان مشقوں کو برش کرنے کی طرح اپنی زندگی کا حصہ بنالیں یہ مشقیں آپ کی ازدواجی زندگی کو بہت خوشگوار بنا دیں گی PC مسلز کی مشق کے استعمال کا پیچھے بھی ذکر کر چکا ہے۔

7- اس مسئلے کے حل کے لیے مباشرت کے دوران نظر کو مشتعل کرنا بے حد مفید ہے مزید عورت غیر فعال ہونے کی بجائے فعال ہو اور مباشرت میں بھی پر جوش جھٹکے لگائے اپنے سرین کو مختلف انداز سے حرکت دے سرین کی

حرکت سے عورت کی جنسی Tension میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ مباشرت کے وقت میاں کے اوپر لیٹے اور اپنے نظر کو خاوند کی پیڑو کی ہڈی سے پرپس کرے اور رگڑے اس سے اکثر عورتیں آرگیزم حاصل کر لیتی ہیں۔ اس کے علاوہ آرگیزم کے قریب بیوی اپنی فرج کے پھٹوں کو اکڑائے، سیکڑے اس سے فرج میں مزید رگڑ پیدا ہوگی اور لطف بھی زیادہ ہوگا۔

8۔ اگر دخول کے بعد کچھ عرصہ آپ کو نظری اشتعال حاصل ہو تو آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی بار بار اس کی مشق کریں تو کچھ عرصہ بعد اس بات کا قوع امکان ہے کہ آپ صرف دخول سے آرگیزم حاصل کر لیں گی اور نظری اشتعال کی ضرورت نہ پڑے گی۔ اس طریقہ میں خاوند دخول کے بعد بیوی کے نظر کو انگلی سے مشتعل کرتا ہے اس دوران خوند تیز جھٹکے نہیں لگاتا بلکہ آہستہ آہستہ لگاتا ہے تاکہ اس کا تناؤ برقرار رہے جب آپ محسوس کریں کہ آپ آرگیزم حاصل کرنے کے قریب ہیں تو آپ خاوند کو اشارہ کریں تو وہ نظری اشتعال بند کر کے تیز سٹروک لگائے۔ اگر پھر بھی آپ آرگیزم حاصل نہ کریں تو پھر خاوند سٹروک کو روک کر پھر نظر کو ہاتھ سے مشتعل کرے آرگیزم کے قریب جھٹکے لگائے یہ طریقہ کئی بار استعمال کیا جائے حتیٰ کہ آپ آرگیزم حاصل کر لیں کئی ہفتوں کی مشق کے بعد آپ صرف دخول سے ہی آرگیزم حاصل کر لیں گی اور نظری اشتعال کی ضرورت نہ پڑے گی۔

9۔ مباشرت اور نظری اشتعال کے دوران اپنی توجہ کو آرگیزم سے ہٹالیں اور دوسری طرف لے جائیں مثلاً اپنی توجہ کو جنسی تصورات کی طرف لے جائیں، فرج کے مسلز کے سکراؤ پر توجہ مرکوز کریں اپنی سانس پر توجہ مرکوز کریں

اپنے خاوند کی طرف توجہ مرکوز کریں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 170

جنسی لطف پر توجہ مرکوز کریں آرگیزم کے حصول کے لیے یہ سب سے موثر ہیں مگر زیادہ موثر جنسی تصورات کی طرف توجہ لے جانا ہے۔

10- دخول سے پہلے جنسی جذبات کو خوب بھڑکایا جائے، نظری اشتعال حاصل کیا جائے اس دوران آپ کی توجہ جنسی احساسات پر مرکوز ہے جب آپ عروج پر پہنچ جائیں تو پھر دخول ہو، میاں آہستہ آہستہ جھٹکے لگائے تھوڑی دیر بعد خاوند ذکر کو باہر نکال لے۔ پھر فوراً ہو اور تھوڑی دیر بعد پھر دخول ہو مباشرت کے دوران ”سناپ۔۔۔ سٹارٹ“ کا یہ طریقہ آرگیزم کے حصول کے لیے ایک اچھا طریقہ ہے مگر ساتھ ہی، نظر کو بھی مشتعل کیا جائے جب مرد انزال کے قریب ہو تو جھٹکے لگانا بند کر دے اس مرتبہ خاوند ذکر کو باہر نہ نکالے اور پیٹ سے لمبے سانس لے۔ نظر کو مشتعل کرتا رہا ہے اس دوران جب مرد کے انزال کا وقت گزر جائے گا تو اسے کنٹرول حاصل ہو جائے گا۔ آرگیزم سے بالکل پہلے نظری اشتعال بند کر دیا جائے اور میاں پھر سٹروک لگائے تو پھر آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی۔ مرد کے Rest کے وقفے کے دوران آپ خود نظری اشتعال کو جاری رکھیں تاکہ آپ جنسی عروج پر رہیں اور آپ کے جذبات کم نہ ہوں اگر نظری اشتعال جاری نہ رہے تو آپ کے جذبات کم ہو جائیں گے اور پھر سب کچھ شروع سے کرنا پڑے گا اس طرح وقت زیادہ لگے گا۔

11- بعض ماہرین کا خیال ہے کہ آرگیزم حاصل کرنے کی ذمہ داری خود عورت کی ہے اور تقریباً ہر عورت آرگیزم حاصل کرنا سیکھ سکتی ہے اپنے جسم کے حساس حصوں کو خود مشتعل کر کے تقریباً ہر عورت آرگیزم حاصل کر سکتی ہے کسی

بھی طریقے سے ایک بار آرگیزم حاصل کرنا اسی مسئلہ کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔ اگر عورت ایک بار آرگیزم حاصل کر لے تو پھر دوبارہ حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

آرگیزم حاصل کرنے کی مشق کے لیے ایک گھنٹہ مختص کریں، جب آپ بہت پرسکون ہوں کمرے میں اکیلی ہوں بیرونی مداخلت نہ ہو کمرے کا درجہ حرارت نارمل ہو خصوصاً ٹھنڈک نہ ہو مشق سے پہلے غسل کر لیں کمرے کی روشنی مدہم ہو کپڑے اتار لیں سابقہ کسی پر لطف تجربے کا تصور کریں اور اپنے سارے جسم پر مختلف انداز سے ہاتھ پھیرنا شروع کریں جسم پر ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ تصور بھی کر سکتی ہیں کہ آپ کا خاوند آپ کو مشتعل کر رہا ہے۔ پہلے کم حساس حصوں پر ہاتھ پھیریں، پھر زیادہ حساس حصوں پر مثلاً پستان، نپلز، رانوں کا اندرونی حصہ، پھر اعضائے مخصوصہ کو چھیڑیں، بیرونی لبوں کو اور پھر چکنی انگلی سے اندرونی لبوں اور بنظر کو مختلف انداز سے مشتعل کریں۔ ساری توجہ جنسی لطف پر مرکوز کریں یہ مشق دن میں دو تین مختلف اوقات میں بھی کی جاسکتی ہے اپنی توجہ اپنے جنسی احساسات پر مرکوز رکھیں مشق جاری رکھیں حتیٰ کہ آپ اس طریقے سے آرگیزم حاصل کر لیں۔ اس میں کئی ہفتے بھی لگ سکتے ہیں اور آپ دوسری تیسری کوشش میں بھی کامیاب ہو سکتی ہیں ممکن ہے کہ آپ شروع میں بور ہو جائیں تو پھر مشق کا وقت کم کریں بعد ازاں بڑھالیں۔

اگر ایک گھنٹہ کی مشق کے بعد آپ کو سکون محسوس ہو تو شاید آپ نے آرگیزم حاصل کر لیا ہے چیک کرنے کے لیے اپنی چکنی انگلی فرج کے اندر داخل کریں اور ساتھ ہی بنظر کو بھی مشتعل کرتی رہیں اگر آپ محسوس ہو کہ فرج

آپ کی انگلی کو بھیج رہی ہے تو سمجھیں کہ آپ نے آرگیزم حاصل کر لیا۔ اسی طرح اگر بعد ازاں آپ کو نظر بہت حساس محسوس ہونو سمجھیں کہ آپ نے آرگیزم حاصل کر لیا یا آپ بہت سکون اور اطمینان محسوس کریں تو بھی آپ کو آرگیزم حاصل ہو گیا۔ اس صورت میں یہ مشق جاری رکھیں تو مزید آرگیزم حاصل ہو جائیں گے اگر آرگیزم حاصل نہ ہو تو مشق جاری رکھیں مشق کے طریقے کار میں تبدیلی کر لیں یہ مشق بیٹھ کر، لیٹ کر، کھڑے ہو کر، نائلیں کھول کر، نائلیں بند کر کے اور جھک کر بھی کی جاسکتی ہے کوئی نہ کوئی طریقہ کامیاب ہو جائے گا۔

جب آپ دو چار بار اس طرح آرگیزم حاصل کر لیں اور آپ کو اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ آرگیزم کے حصول کے لیے آپ کیا کرتی ہیں تو پھر اس مشق میں اپنے خاوند کو شامل کر لیں اور اسے بتائیں کہ وہ وہی کچھ کرے جو آپ کرتی ہیں اس طرح جب خاوند کی مدد سے دو چار بار بغیر مباشرت کے آرگیزم حاصل کر لیں تو پھر اگلا قدم اٹھائیں۔ اس دوران مباشرت نہیں کرنی اگلے قدم میں آپ کا خاوند آپ کو مشتعل کرے حتیٰ کہ آپ آرگیزم کے قریب پہنچ جائیں تو آپ اشارہ کریں تو وہ داخل کرے اور سٹروک لگائے اور ساتھ ساتھ آپ کو پہلے کی طرح ہاتھ سے بھی مشتعل کرے۔ اگر اس طرح آرگیزم حاصل نہ ہو تو علیحدہ ہو جائیں اور آپ کامیاں پھر آپ کو مشتعل کرے اور جب آپ آرگیزم کے بالکل قریب پہنچ جائیں تو پھر اشارہ کریں، وہ پھر داخل کر کے سٹروک لگائے اور ساتھ ساتھ ہاتھ سے بھی آپ کو مشتعل کرے اس طرح آپ مباشرت میں بھی آرگیزم حاصل کر لیں گی اور کچھ عرصہ بعد آپ مباشرت سے ہی آرگیزم حاصل کریں گی۔ چوں کہ اکثر عورتوں کو دخول کے ساتھ نظری اشتعال کی ضرورت

ہوتی ہے لہذا لمبے فور پلے کے بعد دخول ہو اور **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 173**

اس کے ساتھ میاں آپ کے بنظر کو مشتعل کرے مباشرت کے لیے مشنری طریقہ اور ملکہ والا طریقہ دونوں آزمائے جاسکتے ہیں۔

12- ماسٹر اور جانسن کا طریقہ دونوں میاں بیوی کپڑے اتار لیں میاں دیوار کے ساتھ یا بستر کی بیک کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ جائے اس کی ناکلیں سامنے کو پھیلی ہوں بیوی خاوند کی ناکلوں کے درمیان اس طرح بیٹھ جائے کہ سر کو خاوند کے سینے پر رکھا ہو بیوی کی ناکلیں خاوند کی ناکلوں کے اوپر ہوں۔ اب خاوند اس کے جسم پر ہاتھ پھیرے اور وہ بیوی کی رہنمائی اور ہدایات کے مطابق اس کی رانوں کے اندرونی حصوں کو، بیرونی لبوں، اندرونی لبوں، فرج اور بنظر وغیرہ کو مشتعل کرے دباؤ اور Frequency کے لیے بیوی اس کی رہنمائی کرے۔ چند دن کی مشق کے بعد عورت اس طرح آرگیزم حاصل کر لیتی ہے چند بار اس طرح آرگیزم حاصل کرنے کے بعد، خاوند پہلے کی طرح اسے مشق کرے اور جب وہ آرگیزم کے قریب پہنچ جائے تو ملکہ کی طرح خاوند کے اوپر بیٹھ کر اوپر نیچے سٹروک لگائے اور اپنے سرین کو مختلف انداز سے حرکت دے مثلاً آگے پیچھے یا چکر کی صورت میں اپنے بنظر کو خاوند کے ذکر کے ساتھ رگڑیں۔ نیچے سے خاوند بھی اپنے سرین کو حرکت دے حتیٰ کہ آرگیزم حاصل ہو جائے اس میں بھی کئی ہفتے لگ سکتے ہیں مشق کے دوران عام مباشرت سے مکمل پرہیز کرنا ہوتا ہے یہ مشق روزانہ 30 منٹ تا 45 منٹ کی جائے۔

نفسیاتی علاج: اگر ان طریقوں سے بھی آرگیزم حاصل نہ کر سکیں تو پھر کسی ایسے ماہر نفسیات سے علاج کرائیں جو

تکلیف دہ مباشرت

(Painful Intercourse)

عام حالات میں مباشرت ایک بہت ہی پر لطف عمل ہے جس سے دونوں میاں بیوی بے پناہ لذت اور سکون حاصل کرتے ہیں اگرچہ پہلی مباشرت عموماً دونوں میاں بیوی کے لیے کچھ تکلیف کا باعث ہوتی ہے خصوصاً وہیں زیادہ تکلیف محسوس کرتی ہے اور اگر پردہ بکارت پھٹے تو زخم کو مندمل ہونے میں چند دن لگ جاتے ہیں۔ اس طرح پہلی چند مباشرتیں عورت کے لیے کچھ تکلیف دہ ہوتی ہیں، اس کے بعد لطف ہی لطف مگر بعض خواتین کو اس کے بعد بھی مباشرت میں تکلیف ہوتی ہے دردموماً کسی جسمانی خرابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس صورت میں پہلے مرحلہ میں کس اچھی ڈاکٹر سے اپنا تفصیلی معائنہ کرائیں آرگیزم حاصل نہ کرنے کے بعد خواتین کی یہ دوسری عام جنسی بیماری ہے۔

تکلیف دہ مباشرت کی ایک وجہ ایک بیماری بھی ہے اس بیماری میں عورت مباشرت میں تکلیف محسوس کرتی ہے اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً فرج میں انفکشن ہو مباشرت کے وقت فرج میں چکناہٹ کی کمی بھی ایک وجہ ہوتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ عورت کے جنسی جذبات پوری طرح نہیں ابھرے ہوتے ایسی صورت میں بیوی کے جذبات کو خوب ابھارا جائے جب جذبات خوب ابھر جاتے ہیں تو فرج میں زیادہ چکناہٹ ہو جاتی ہے پھر دخول اور مباشرت آسان ہو جاتی ہے۔ تاہم مباشرت کو مزید آرام دہ بنانے کے لیے مصنوعی چکناہٹ کو بھی استعمال کیا

خاوند مباشرت کے وقت ذکر کو چکنا کرے تو پھر مباشرت میں درد نہ ہوگا۔ بعض اوقات کنڈوم کے اوپر لگا ہوا کیمیکل یا کوئی چیز مثلاً صابن وغیرہ الرجی کا سبب بن جاتا ہے جس سے مباشرت میں تکلیف ہوتی ہے ایسی صورت میں ان کا استعمال بند کر کے دیکھیں بعض اوقات کسی وجہ سے بچے دانی، بچے دانی کے منہ یا قاذف نالیوں میں انفلکشن یا ٹیومر ہوتا ہے جو کہ درد کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ بچے کی پیدائش کے بعد بچے دانی میں زخم کی وجہ سے بھی مباشرت تکلیف دہ ہو سکتی ہے عمر کے بڑھنے کی وجہ سے فرج میں رطوبت کی کمی اور فرج کی دیواریں پتلی ہو جاتی ہیں تو مباشرت میں درد ہوتا ہے۔

تاہم جب بھی مباشرت میں درد ہو تو کسی اچھی ڈاکٹر سے رابطہ کریں معائنہ کے وقت اسے بتائیں کہ مباشرت کے کس مرحلہ میں اور کس جگہ درد ہوتا ہے تکلیف دہ مباشرت میں عموماً تین مقامات پر درد ہوتا ہے۔

1- فرج کے دہانے میں یعنی دخول کے وقت

2- گہرے دخول میں سڑوک لگاتے ہوئے۔

3- نظر میں

اگر درد فرج کے دہانے میں ہوتا ہے تو اس کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں مثلاً انفلکشن، زخم اور الرجی وغیرہ اگر فرج کا دہانہ ہمیشہ بہت حساس ہوتا ہے اور اس میں بدبودار مواد زیادہ مقدار میں نکلتا ہے تو یہ کوئی خطرناک بیماری ہو سکتی ہے اس صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے۔

بعض اوقات شدید جنسی جذبات کی وجہ سے فرج کے دہانے میں زیادہ خون چلا جاتا ہے جس سے فرج کا منہ سوج کر تنگ ہو جاتا ہے اور مباشرت تکلیف دہ ہو جاتی ہے ایسی صورت میں جنسی جذبات کی زیادہ شدید ہونے سے پہلے دخول ہو جائے اس کے علاوہ اگر بنظر کو مشتعل کیا جائے تو فرج کا دہانہ تنگ ہو جاتا ہے اور اگر فرج کو مشتعل کیا جائے تو فرج ریلیکس ہو جاتی ہے۔ تو اس صورت میں فوراً پلے میں بنظر کی بجائے فرج کو مشتعل کیا جائے تو فرج ریلیکس ہوگی اور مباشرت تکلیف دہ نہ ہوگی۔

دوسری صورت میں گہرے دخول میں جھٹکے لگتے وقت عورت کو تکلیف ہوتی ہے اس کی ایک عام وجہ یہ ہوتی ہے کہ بعض پوزیشنوں میں ذکر بچے دانی یا بچے دانی کے منہ کو ضرب لگاتا ہے جس سے عورت کو تکلیف ہوتی ہے اگر جنسی جذبات پوری طرح ابھرے ہوں تو بعض خواتین کو گہرے دخول میں بعض اوقات تکلیف ہوتی ہے اور کبھی بیضہ دانی فرج کی پچھلی دیوار اور بچے دانی کے درمیان آ جاتی ہے جس کی وجہ سے ذکر کے سٹروک سے اس پر دباؤ پڑتا ہے جس سے مباشرت تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ بعض عورتوں کی فرج بیضہ ریزی کے وقت زیادہ حساس ہو جاتی ہے اور پھر گہرے دخول میں عورت تکلیف محسوس کرتی ہے اس کے علاج کے لیے مباشرت کی وہ پوزیشن ترک کر دیں جو تکلیف کا باعث ہو اس کے علاوہ ڈاکٹر سے بھی رابطہ کیا جائے۔

بعض خواتین کو بنظر کو مشتعل کرنے سے سخت تکلیف ہوتی ہے اگر یہ درد حال ہی میں شروع ہوا ہو تو بنظر اور اس کے ڈھکنے کو اچھی طرح خود چیک کر لیں اس کے لیے آمینہ کو استعمال کریں اگر یہ سرخ اور سوجا ہوا ہے تو شاید

خاوند یا ذاتی اشتعال کی وجہ سے وہاں زخم ہو گیا ہے اور وہ سوج گیا ہے۔ اس صورت میں ایک ہفتہ سیکس اور فوریلے سے پرہیز کریں تو یہ ٹھیک ہو جائے گا ورنہ ڈاکٹر کو دکھائیں۔ نظر کے درد کی ایک بڑی وجہ چکنائٹ کے بغیر اسے مشتعل کرنا ہے لہذا آئندہ اسے ہمیشہ چکنائٹ کے ساتھ ہی مشتعل کیا جائے۔ تاہم آرگیزم کے بعد اکثر عورتوں کا نظر بہت حساس اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے یہ بالکل نارمل چیز ہے اگر نظر پر کوئی زخم ہو تو فوراً کسی ڈاکٹر کو دکھائیں۔ اگر دو تین ڈاکٹروں کے معاینہ کے بعد کوئی جسمانی وجہ سامنے نہ آئے تو پھر اس مسئلہ کی وجہ نفسیاتی اور جذباتی ہوتی ہے عموماً ایسی عورتیں اپنی جنسی زندگی سے غیر مطمئن ہوتی ہیں۔ جنسی دلچسپی میں کمی یا عدم دلچسپی بھی ایک وجہ ہو سکتی ہے بعض خواتین معاشرے میں پھیلے ہوئے جنسی مغالطوں کی وجہ سے بھی شدید خوف کا شکار ہو جاتی ہیں اور اس خوف میں فرج کا منہ تنگ ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے مباشرت تکلیف دہ ہو جاتی ہے ایسی صورت میں کسی اچھے ماہر نفسیات سے علاج کی ضرورت ہے۔

عدم دخول

(Vaginismus)

چند دن پہلے میرے پاس ایک خوبصورت جوڑا آیا ان کی شادی کو ڈیڑھ سال سے بھی زیادہ عرصہ ہو گیا تھا مگر ابھی تک مکمل مباشرت نہیں ہو سکی تھی جب بھی مباشرت کی کوشش ہوتی تو بیوی خوف زدہ ہو جاتی اس کا جسم اکڑ جاتا جس کی وجہ سے دخول ناممکن ہو جاتا۔ شادی کے ابتدائی دنوں میں دخول کے لیے بیوی کا تعاون اور رہنمائی بہت ضروری ہے اس کے بغیر دخول ناممکن ہے بار بار کی ناکام کوشش کے بعد خاوند نے محسوس کرنا شروع کر دیا شاید وہ جسمانی طور پر کمزور ہے اور مباشرت کے قابل نہیں۔ اب وہ شدید ڈیپریشن کا شکار ہو گیا اس کی جنسی دلچسپی کم ہو گئی خصوصاً بیوی کو دیکھ کر اس کے جذبات میں کوئی گرمی پیدا ہونا بند ہو گئی اس نے کئی بار خودکشی کا بھی سوچا۔

میاں بیوی کے تفصیلی انٹرویو کے بعد معلوم ہوا کہ مسئلہ اسے نہیں بلکہ اس کی بیوی کو ہے یہ بات سن کر وہ کافی ریلیکس ہو گیا یعنی بیوی اس بیماری کا شکار تھی جب اس کا تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس نے اپنی سہیلیوں اور کزن سے سن رکھا تھا کہ مباشرت اور بچے کی پیدائش ایک بہت تکلیف دہ امر ہے لہذا اس نے سوچا کہ وہ تو اس صورت میں شادی نہ کر سکے گی اس نے بتایا کہ وہ حیران تھی کہ اتنا بڑا ذکر فرج میں داخل کیسے ہو گا۔

اس بیماری میں فرج کے منہ کے ارد گرد کے پٹھے غیر ارادی طور پر سکڑ جاتے ہیں جس کی وجہ سے دخول ناممکن ہو جاتا ہے یہ عورتیں جنسی لحاظ سے بالکل ٹھیک ہوتی ہیں سیکس سے لطف اندوز ہوتی ہیں ایسے اعمال جن کا

آخری نتیجہ مباشرت نہ ہو اس سے یہ لطف اٹھاتی ہیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 179

فورپلے اور نظر کے اشتعال سے آرگیزم تک حاصل کر لیتی ہیں مگر جو نہی دخول کا مرحلہ آئے گا یہ شدید خوف زدہ ہو جاتی ہیں۔ بعض صورتوں میں ایسی عورتوں کو جبکہ لگا کر بے ہوش کر کے مباشرت کی کوشش کی گئی وہ بھی کامیاب نہ ہو سکی تاہم یہ بیماری بہت کم ہے ایسی خواتین کے خاوند بار بار کی ناکامی کے بعد سیکس میں دلچسپی کھودیتے ہیں اور ثانوی نامردی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

وجوہات

اس مسئلے کی وجوہات نفسیاتی بھی ہوتی ہیں اور جسمانی بھی تاہم زیادہ تر وجوہات نفسیاتی ہوتی ہیں میرے اپنے تجربے کے مطابق اس کی سب سے بڑی وجہ مباشرت کا خوف ہوتا ہے ہمارے ہاں اس حوالے سے بہت سی غلط باتیں معروف ہیں میری ایک مریضہ نے بتایا کہ اس کے میاں نے اسے بتایا تھا کہ اس کے دوست کی شادی کی پہلی رات اس کی بیوی کی چیخیں دور دور تک سنی گئیں۔ ظاہر ہے یہ بالکل مبالغہ ہے پہلی مباشرت میں اتنی تکلیف نہیں ہوتی یا لڑکی نے سنا ہوتا ہے کہ مباشرت کے بعد وہ حاملہ ہوگی اور بچے جننے کی دوران وہ بھی مرجائے گی یعنی اس خوف کی وجہ اکثر اوقات غلط معلومات اور لاعلمی ہوتی ہے۔

مباشرت کے خوف کی بعض دوسری وجوہات بھی ہوتی ہیں مثلاً کوئی جنسی کشمکش بچپن کی جنسی زیادتی، زنا بالجبر، مردوں کا خوف اور فرج کے پھلنے کا شعوری یا لاشعوری خوف وغیرہ اس کے علاوہ احسا گناہ اور سیکس کو گندرا سمجھنا بھی ایک عام وجہ ہے۔

جسمانی وجوہات میں سخت پردہ بکارت سرفہرست ہے بعض اوقات یہ پردہ اس قدر سخت اور موٹا ہوتا ہے کہ کسی بھی صورت دخول نہیں ہو سکتا اس صورت میں جب بھی مباشرت کی کوشش ہوتی ہے تو اسے شدید تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے اس کے خاتمے کے لیے بہت معمولی آپریشن کی ضرورت پڑتی ہے پیڑو کی بیماری کی وجہ سے بھی یہ مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے بعض اوقات بچے کی تکلیف دہ پیدائش کے بعد بھی عورتیں اس بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

اس مسئلے کے علاج میں دیر نہ کی جائے ورنہ عورت کے ساتھ مرد بھی کئی مسائل کا شکار ہو جاتا ہے اس کی جنسی خواہش اور دلچسپی کم یا بالکل ختم ہو جاتی ہے یا پھر وہ جنسی خواہش کی تکمیل کے لیے گھر سے باہر دوسری عورتوں کے پاس جاتا ہے اور بعض افراد نفسیاتی مردانہ کمزوری کا شکار ہو جاتے ہیں۔ دیر کی صورت میں عموماً شادی طلاق پر ختم ہو جاتی ہے علاج کے لیے سب سے پہلے کسی اچھی خاتون ڈاکٹر سے معاینہ کرایا جائے تاکہ وہ اطمینان کر لے کہ اس مسئلے کی کوئی جسمانی وجہ نہیں اگر مسئلے کی کوئی جسمانی وجہ نہیں تو پھر کسی اچھے ماہر نفسیات سے رابطہ کیا جائے۔ جو جنسی مسائل میں بھی مہارت رکھتا ہو اکثر ماہرین نفسیات اس حوالے سے نابلد ہوتے ہیں بعض شہروں میں تو نفسیاتی علاج کی سہولت ہی میسر نہیں۔

اپنی مدد آپ

اگر اس مسئلے کی نفسیاتی وجوہات بہت گہری نہیں تو آپ خود بھی اس مسئلے کو حل کر سکتی ہیں مگر اس طریقے کو شادی

سے پہلے کسی بھی صورت میں استعمال نہ کیا جائے کیوں کہ **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 181**

اس میں پردہ بکارت پھٹ جاتا ہے اس سے خاوند بیوی کی عصمت پر شک کر سکتا ہے۔ اپنی مدد آپ کا یہ طریقہ بہت آسان ہے بہتر ہے اس سلسلے میں آپ اپنے خاوند کو اعتماد میں لیں اور وہ ہفتے مباشرت کی کوشش نہ کی جائے لیکن آپ اپنے میاں کو فوراً اور جنسی عمل کے متبادل طریقوں کی مدد سے جنسی سکون پہنچا سکتی ہیں تاکہ وہ بے چین ہو کر جلدی میں کوئی غلط فیصلہ نہ کر بیٹھے۔

اس طریقہ علاج میں تقریباً دو ہفتے لگ جاتے ہیں مگر کامیابی کی شرح 100 فیصد ہے اگر آپ اس میں کامیاب نہیں ہوتیں تو پھر اسی مشق کے ساتھ ساتھ کسی ماہر نفسیات سے بھی مدد لیں تاکہ وہ آپ کے لاشعوری خوف کو ختم کر سکے۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ اس طرح کے مسئلے میں دونوں میاں بیوی کو علم ہی نہیں ہوتا کہ Exactly مباشرت کرنی کہاں ہے چنانچہ علاج کا پہلا قدم یہ ہوگا کہ آپ اچھی طرح روشنی میں اپنی اندام نہانی کا معاینہ کریں دیکھیں کونسی چیز کہاں ہے معائنے سے پہلے اگر آپ اس جگہ کی تصویر دیکھ لیں تو معاینہ کرنے میں آسانی ہوگی۔ (تصاویر ہمارے ہاں مل سکتی ہیں) اچھی معاینہ کرنے کے بعد اپنے خاوند کو بھی اس جگہ کا اچھی طرح معاینہ کرائیں تاکہ وہ جان لے کہ نظر کہاں ہے فرج اور مقعد کہاں ہے۔

دوسرے قدم پر آپ 30 منٹ کا پرسکون وقت اس مشق کے لیے مختص کریں یہ مشق دن میں دو تین بار بھی کی جاسکتی ہے اس طرح اس مسئلے پر جلد قابو پایا جائے گا کسی پرسکون اور نیم گرم جگہ کا انتخاب کریں اپنے نیچے والے کپڑے اتار لیں لیٹ جائیں یا بیٹھ جائیں

نیم دراز ہونا زیادہ بہتر ہے۔ آنکھیں بند کر کے 3 لمبے سانس لیں پھر مزید 3 لمبے سانس لے کر جسم کو ریلیکس کریں اب اپنی فرج کو نیچے کو Push کریں جیسے آپ کوئی چیز فرج سے باہر دھکیل رہی ہیں۔ پھر اپنی سب سے چھوٹی انگلی جس کے ناخن کٹے ہوں، چکنی کر کے آہستہ سے فرج کے اندر داخل کرتے وقت بہت زیادہ خوف ہو تو مشق سے آدھ گھنٹہ پہلے کی 5 ملی گرام کی ایک گولی لے لیں جب انگلی کا کچھ حصہ داخل ہو جائے تو اندازاً 5 منٹ کے بعد ایک انچ تک انگلی اندر داخل کریں اس دوران جسم کو ڈھیلا چھوڑ دیں لمبے لمبے سانس لیں 5 منٹ تک انگلی اسی طرح ساکن رکھیں اور پھر آہستہ آہستہ دو انچ تک انگلی اندر لے جائیں۔ اس حالت میں جب آپ پرسکون محسوس کریں تو پھر انگلی کو اندر باہر حرکت دیں ساتھ ہی جسم کو خصوصاً فرج کے مسلز کو ریلیکس کریں اس کے لیے فرج کو کیگل مشق سے بھینچیں پھر ڈھیلا چھوڑ دیں کیگل کی مشق کا ذکر پیچھے موجود ہے۔ ساتھ لمبے لمبے سانس بھی لیں جب آپ چھوٹی انگلی کی اندر باہر حرکت کو آسانی سے برداشت کر لیں تو پھر اگلا مرحلہ شروع کریں اس مرحلے میں ناخن کٹی چکنی شہادت کی انگلی کے ساتھ یہی مشق کر لیں اور جب آپ پرسکون اور آرام دہ محسوس کریں تو پھر یہی مشق، شہادت اور بڑی انگلی کے ساتھ کریں اگر آپ ان دونوں انگلیوں کی اندر باہر حرکت کو آسانی سے برداشت کر لیں تو اگلے مرحلے پر یہی مشق آپ کے میاں کریں پہلے ایک انگلی کے ساتھ اور پھر دو انگلیوں کے ساتھ۔ اس مشق کو آسان بنانے کے لیے آپ یہ ساری مشق پہلے تصور میں کریں جب آپ اپنی اور پھر میاں کی دو انگلیوں کے ساتھ بھی آرام دہ محسوس کریں پھر اصلی مشق کریں۔

جب آپ میاں کی دو انگلیوں کی اندر باہر حرکت کو آسانی سے برداشت کر لیں تو پھر اگلا مرحلہ مباشرت کا ہوگا مگر اس میں بھی پہلے ایک دو دن کئی بار تصور میں میاں کے ساتھ مباشرت کریں اور پھر حقیقی مباشرت کریں مباشرت سے پہلے لمبا فور پلے کریں فور پلے میں فرج کو مشتعل کریں، اس سے فرج مزید ریالیکس ہو جائے گی اور دخول آسان ہوگا۔ فور پلے سے پہلے مزید سکون کے لیے آدھ گھنٹہ پہلے کی 5 ملی گرام کی ایک گولی لے لیں مباشرت کے لیے میاں نیچے لیٹیں اور آپ ملکہ کی طرح اوپر منہ میاں کی طرف ہو جھوڑا سا آگے کو جھک کر ذکر کو آپ خود داخل کریں ہاتھ سے پکڑ کر بھی داخل کر سکتی ہیں۔ اب چوں کہ دخول کا کنٹرول آپ کے پاس ہے لہذا اپنی مرضی سے جتنا چاہیں داخل کریں زیادہ تکلیف ہو تو باہر نکال دیں دخول کے بعد پہلے تو آپ ساکن رہیں جب آپ اس حالت پر آرام دہ محسوس کریں پھر آہستہ آہستہ اوپر نیچے حرکت کریں ایک آدھ دن میں ان شاء اللہ آپ کامیاب ہو جائیں گی۔

بعد ازاں آپ مباشرت کے دوسرے طریقے بھی استعمال کر سکیں گی اگر آپ اپنی مدد آپ کے تحت کامیاب نہ ہوں تو پھر کسی ماہر نفسیات سے علاج کرائیں علاج میں دیر نہ کی جائے ورنہ خاوند کی سیکس میں دلچسپی بالکل ختم ہو جائے گی اور خاندان کے بکھرنے کا شدید خطرہ ہوگا۔ اگر آپ آسانی سے اپنی دونوں انگلیوں کو بغیر کسی تکلیف کے فرج کے اندر باہر حرکت دے سکتی ہیں مگر خاوند مباشرت کی کوشش نہیں کرتا تو اس صورت میں آپ کے لیے بہت ضروری ہے کہ اب آپ مباشرت میں پہل کریں، خاوند کے جذبات کو مشتعل کریں۔ عموماً جب خاوند کافی عرصہ مباشرت نہ کر سکتے تو پھر وہ مباشرت کی کوشش ہی نہیں کرتا

اس صورت میں اگر آپ نے بھرپور کوشش نہ کی تو پھر شاید کبھی مباشرت نہ ہو سکے۔

جب بھی کوئی چیز جنسی لذت کے لیے فرج میں داخل کی جائے گی تو عورت پر غسل جنابت لازم ہو جائے گا اگر جنسی لذت کے بغیر علاج وغیرہ کے لیے کوئی چیز مثلاً انگلی فرج میں داخل کی جائے گی تو غسل واجب نہ ہوگا مگر بعض فقہاء کی رائے ہے کہ جب بھی کوئی چیز فرج میں داخل کی جائے گی اس کا مقصد جنسی لذت ہو یا علاج، غسل ضروری ہو جاتا ہے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ اس مشق کے بعد غسل کر لیا جائے۔

جنسی سرد مہری

(Frigidity)

خواتین کے جنسی لطف میں سب سے بڑی رکاوٹ جنسی سرد مہری ہے اس بیماری میں عورت جنسی اشتعال سے اول تو جنسی لطف حاصل نہیں کرتی یا بہت ہی معمولی لطف محسوس کرتی ہے ایسی عورتیں آرگیزم حاصل نہیں کرتیں جنسی سرد مہری میں عورت نہ صرف جنسی لطف کے احساسات محسوس نہیں کرتی بلکہ جسمانی جنسی اشتعال سے اس کی فرج میں چکناہٹ بھی پیدا نہیں ہوتی یا بہت ہی معمولی اور برائے نام چکناہٹ پیدا ہوتی ہے اسے جنسی بے حسی بھی کہا جاتا ہے۔

جنسی سرد مہری کی دو اقسام ہیں۔

- 1- ابتدائی سرد مہری (اس میں عورت نے کبھی بھی جنسی لطف حاصل نہیں کیا ہوتا)
- 2- ثانوی سرد مہری (اس میں عورت بعض اوقات جنسی اشتعال سے کچھ جنسی لذت محسوس کرتی ہے اور بعض خواتین صرف کسی خاص ماحول میں جنسی اشتعال سے جنسی لطف محسوس کرتی ہیں۔)

علاج

جنسی سرد مہری کی وجہ عموماً نفسیاتی ہوتی ہے چنانچہ اس کے لیے تجزیاتی نفسیاتی علاج کی ضرورت ہوتی ہے مگر نفسیاتی علاج سے پہلے مندرجہ ذیل پر عمل کر کے اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کی جاسکتی ہے بہت سی خواتین اس سے فائدہ اٹھا لیتی ہیں۔

جنسی احساسات پر توجہ مرکوز کرنے کی مشق

سب سے پہلے جوڑا کچھ عرصہ کے لیے مباشرت اور آرگیزم کے حصول کی کوشش ترک کر دے، اس کی بجائے اپنی ساری توجہ جنسی سرگرمی مثلاً ایک دوسرے کے جسم کو چھونے، سہلانے، تھپتھانے، بوس و کنار، گلے لگانے اور بغل گیر ہونے تک محدود کر دے اس عمل میں پہلے عورت خاوند کے جسم کو چھوتی، سہلاتی، تھپتھاتی اور بوس و کنار وغیرہ کرتی ہے۔ اس کے بعد یہی عمل خاوند دہراتا ہے اس دوران آپ نے اپنی ساری توجہ جنسی احساسات پر مرکوز کرنی ہے اکثر اوقات اس مشق کے مثبت اثرات ڈرامائی طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔ عموماً عورت جلد ہی جنسی لطف محسوس کرنے لگتی ہے اور اس طرح پہلی بار جنسی لطف حاصل کر لیتی ہے عورت اس دوران اپنی ساری توجہ چھونے اور

یہ مشق روزانہ اس وقت کی جائے جب دونوں میاں بیوی بہت پرسکون ہوں، ماحول بھی پرسکون اور جنسی جذبات کو ابھارنے والا ہو۔ روزانہ کم از کم آدھ گھنٹہ یہ مشق کی جائے اس مشق میں ایک دوسرے کے جسم کا مساج کیا جائے مگر اعضا مخصوصہ خصوصاً عورت کے اعضائے مخصوصہ کو نہ چھوا جائے۔

اعضائے مخصوصہ کا اشتعال

جب عورت کو جنسی اشتعال سے جنسی لطف اور لذت محسوس ہونے لگے تو پھر اس مشق کو اعضائے مخصوصہ تک پھیلا دیا جائے اس میں اعضائے مخصوصہ کو بہت ہی ہلکے ہلکے انداز میں چھوا اور مشتعل کیا جائے پہلے خاوند بیوی کے جسم کو چھوئے، سہلے تھپتھپائے بوس و کنار اور مساج کرے۔ پھر بہت پیارا اور آرام سے آپ کے پستانوں کے نیپلز کو چھوئے اور مشتعل کرے پھر فرج کے دہانے یا اس کے ابتدائی حساس حصے اور بظر اور اس کے گرد کے حصے کو چھوا اور مشتعل کیا جائے۔ لیکن آرگیزم حاصل کرنے کی کوشش نہ کی جائے یعنی اس مشق کا مقصد اعضائے مخصوصہ کے اشتعال سے لطف اندوز ہونا ہے نہ کہ آرگیزم کا حصول۔ چھونے اور مساج کے وقت چکناہٹ ضرور استعمال کی جائے ورنہ عورت کو تکلیف ہو سکتی ہے یہ سب کچھ بیوی کی ہدایات اور پسند کے مطابق کیا جائے اگر خاوند اس مشق میں پوری طرح دلچسپی نہ لے تو عورت پہلے اس کو متبادل جنسی طریقوں سے جنسی سکون مہیا کر دے تو پھر وہ بھی اس مشق میں دلچسپی لے گا مشق میں پوزیشن میاں بیوی کی مرضی کی ہوگی اور عورت ساری توجہ جنسی لطف پر مرکوز کرے۔

مباشرت

آخری مرحلے پر مباشرت کرنی ہوتی ہے اس مباشرت کے لیے وہ پوزیشن زیادہ مناسب ہیں۔

1- پہلو پہ پہلو

2- عورت اوپر اور مرد نیچے

جب پہلی دونوں مشقوں کی وجہ سے آپ جنسی اشتعال کے عروج پر ہوں تو پھر آپ مباشرت کے لیے پہلے کریں گی خاوند کو نیچے لٹائیں اور آپ اس کے اوپر سوار ہو جائیں ٹانگیں میاں کے دھڑکے دونوں طرف ہوں دخول کے بعد آپ کی اپنی ساری توجہ فرج کی حساسیت پر ہو کہ آپ کو کیسا محسوس ہو رہا ہے۔ اس دوران آپ اوپر نیچے سٹروک لگائیں اور ساتھ ہی PC مسلز کی مشق بھی کریں اس صورت میں آپ کے لذت انگیز احساسات میں اضافہ ہو جائے گا اس مباشرت میں کنٹرول عورت کے پاس ہوتا ہے اور اس کا مقصد جنسی احساسات کو بڑھانا ہوتا ہے چنانچہ بیوی ساری توجہ فرج کی حساسیت پر مرکوز کرے۔

اگر مرد انزال کے قریب ہونے لگے تو دونوں علیحدہ ہو جائیں اس طرح مرد پرسکون ہو جائے گا اسی دوران مرد اپنے ہاتھوں سے عورت کا اشتعال جاری رکھے خصوصاً اس کے حساس حصوں کو مشتعل کرتا رہے اس عمل کو کئی بار دہرایا جائے اگر عورت آرگیزم کے قریب ہو تو وہ خاوند کو بتائے تاکہ وہ اپنی سرگرمی جاری رکھے اور اگر عورت آرگیزم کے قریب نہیں تو پھر معقول وقفے کے بعد خاوند مباشرت میں انزال ہو جائے۔ یہ مشق اس وقت تک جاری رہے

جب تک عورت آرگیزم حاصل کرنا شروع نہ ہو جائے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 188

اس مقصد کا حصول جلد بھی ہو سکتا ہے اور دیر بعد بھی تاہم مستقل مزاجی سے مشق کو جاری رکھیں اگر یہ مشقیں آپ کے مقصد کے حصول کے لیے مفید ثابت نہ ہوں تو پھر کسی اچھے ماہر نفسیات سے باقاعدہ علاج کرائیں اللہ نے تقریباً ہر مسئلے کا حل پیدا کیا ہے۔

جنسی خواہش کی کمی

(Lack of Sexual Desire)

عام طور پر میاں بیوی کی جنسی دلچسپی اور خواہش ایک جیسی نہیں ہوتی بلکہ دونوں میں فرق ہوتا ہے کہیں عورت کی جنسی خواہش زیادہ ہوتی ہے اور کہیں مرد کی ویسے یہ سوچنا اور تصور کرنا بھی نامعقولیت ہے کہ دو مختلف افراد ایک جیسی، ایک جتنی جنسی خواہش رکھتے ہوں جنسی خواہش کا اختلاف عام دوسرے اختلاف کی طرح ہے۔ مثلاً کسی کو بیرونی سرگرمیاں پسند ہیں تو دوسرے کو گھریلو ایک کوفٹ بال پسند ہے تو دوسرے کو کرکٹ تاہم ان اختلافات سے بچنے کا بہترین طریقہ کچھ مانو اور کچھ منواؤ کا اصول ہے۔ اور یہی اصول میاں بیوی کی مختلف جنسی خواہشات کے سلسلے میں بھی اختیار کرنا ہوگا ایک دوسرے کے جنسی جذبات کا احترام کرنا ہوگا۔ اس صورت میں زندگی بہت خوشگوار ہوگی 1972ء کے ایک سروے کے مطابق نام جوڑے اوسطاً ہفتے میں دو بار جنسی عمل سے لطف اندوز ہوتے ہیں مگر عمر کے بڑھنے کے ساتھ اس میں کمی آ جاتی ہے۔

مگر بعض اوقات فرد کی جنسی خواہشات اور دلچسپی بہت کم ہو جاتی ہے اور بعض کی بالکل ہی ختم ہو جاتی ہے

ایک امریکی سروے میں 35 فیصد خواتین اور 16 فیصد مردوں نے سیکس میں عدم دلچسپی کا اظہار کیا کچھ خواتین کو جنسی خواہش آہستہ آہستہ کم ہوتی ہے اور کچھ کی ایک دم ختم ہو جاتی ہے بعض خواتین کو کسی موقع پر خواہش ہوتی ہے اور کسی دوسرے موقع پر نہیں ہوتی۔ اس کی وجہ جاننے کے لیے ریکارڈ رکھیں اور بغور جائزہ لیں کہ کب خواہش ہوتی ہے اور کب نہیں ہوتی عموماً ایسا ہو سکتا ہے کہ جب آپ ریلیکس ہوں تو خواہش ہو مگر جب Tense ہوں تو عدم دلچسپی کا شکار ہو جائیں گے بعض اوقات جوڑا کسی وجہ سے سیکس ترک کر دیتا ہے مثلاً بیماری، لڑائی جھگڑے، ذہنی دباؤ اور معاشی پریشانی وغیرہ یہ بھی جنسی خواہش کی کمی کا سبب بن سکتے ہیں۔ بعض اوقات سیکس کو دوبارہ شروع کرنا مشکل ہو جاتا ہے جب لمبا عرصہ سیکس نہ کی جائے تو اسے دوبارہ شروع کرنا ذرا مشکل ہو جاتا ہے ہم آپ کو بتائیں گے کہ آپ کس طرح اپنی جنسی دلچسپیوں کو بحال کر سکتے ہیں مگر اس سے پہلے جنسی خواہش کی کمی کی وجوہات کو جاننا ہوگا۔

جنسی خواہشات کی کمی کی وجوہات

اس مسئلے کی وجوہات نفسیاتی کے علاوہ جسمانی بھی ہو سکتی ہیں ماہرین کے خیال کے مطابق جسمانی یا میڈیکل وجوہات 10 تا 20 فیصد ہو سکتی ہیں جب کہ زیادہ تر وجوہات نفسیاتی ہوتی ہیں اس اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

1- منفی جنسی تعلیم و تربیت (Negative Sexual Training)

اگرچہ اسلام میں شادی کے بعد سیکس کو نیکی اور صدقہ قرار دیا گیا ہے مگر پھر بھی لاعلمی کی وجہ سے سیکس کو عموماً برا سمجھا

جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ Copyright nooreclinic.com Book3 Page: 190

2- مباشرت محرمات (Incestuous Experience)

بعض اوقات لڑکیاں بچپن میں قریبی عزیزوں مثلاً چچا، ماموں، بھائی حتیٰ کہ والد وغیرہ کی جنسی زیادتی کا نشانہ بن جاتی ہیں پھر شدید احساس گناہ کی وجہ سے بچیاں سکس میں دلچسپی کھودیتی ہیں۔

3- زنا بالجبر (Rape)

زنا بالجبر جنسی دلچسپی میں کمی کی ایک اہم وجہ ہے واقعہ گزرنے کے مہینوں، بعض اوقات سالوں بعد بھی فرد خوف کا شکار ہوتا ہے پھر شادی کے بعد جو نہی جنسی عمل ہونے لگتا ہے تو وہی خوف جنسی خواہش کو کم کر دیتا ہے۔

4- ذہنی دباؤ اور تھکاوٹ (Stress and Fatigue)

جنسی خواہش میں کمی کی ایک بڑی وجہ کام کا دباؤ ہے کام دفتر کا ہویا گھر کا یا بچوں کی ذمہ داریاں اس طرح تھکاوٹ کی وجہ سے بھی جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے ایسی صورت میں عموماً چھٹیوں میں یہ خواہش بڑھ جاتی ہے۔

5- بوریت (Boredome)

ایک سروے میں کچھ خواتین نے بتایا کہ شادی کے ابتدائی دنوں میں ان کی جنسی خواہش بہت زیادہ تھی مگر ایک دو سال بعد کم ہو گئی ایک آدھ سال بعد سکس ایک روٹین بن جاتی ہے حتیٰ کہ ایک پسندیدہ ڈش بھی ہر روز کھا کر بوریت ہو جاتی ہے۔

6- جذباتی صدمہ (Emotional Trauma)

بعض اوقات خاوند کے کسی اور عورت سے تعلقات قائم ہو جاتے ہیں جو نہی بیوی کو علم ہوتا ہے تو اس کی جنسی

دلچسپی اور خواہش ختم ہو جاتی ہے اس طرح بچے کی پیدائش، ملازمت کا خاتمہ، کسی قریبی عزیز مثلاً والدین اور بہن بھائی کی وفات کے بعد عموماً جنسی خواہشات کم ہو جاتی ہیں۔ بعض بیماریوں کی وجہ سے عورت کا لپٹان کاٹ دیا جاتا ہے یا رحم نکال دیا جاتا ہے عورت کے لیے یہ ایک صدمہ ہے جو اس کی جنسی جذبات کو منفی طور پر متاثر کرتا ہے۔

7- میاں بیوی کے خراب تعلقات (Relationship Problems)

میاں بیوی کے آپس کے تعلقات جوڑے کے جنسی زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں اگر آپ کی جنسی خواہش میں کمی ہو چکی ہے مگر آپ دوسرے لوگوں کو دیکھ کر جنسی طور پر مشتعل ہوتی ہیں، ان کو دیکھ کر رومانٹیک محسوس کرتی ہیں تو آپ کے مسئلے کی وجہ باہمی تعلقات کی خرابی ہے۔ دل میں ایک دوسرے کے خلاف غصہ ایک دوسرے پر الزام تراشی وغیرہ بھر پور جنسی تعلقات میں بہت بڑی رکاوٹ ہیں تھوڑی بہت تو تکار تو تقریباً ہر گھر میں ہوتی ہے مگر جب یہ زیادہ ہو جائے یا مستقل صورت اختیار کر لے تو پھر اس طرح کے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

8- جنسی عدم اطمینان (Lack of Sexual Satisfaction)

اگر آپ جنسی طور پر اپنے خاوند سے مطمئن نہیں تو آپ کی جنسی خواہش میں کمی کی وجہ یہی عدم اطمینان ہمارے ہاں خواتین کی جنسی خواہش میں کمی کی سب سے بڑی وجہ عورت کا جنسی عدم اطمینان ہے جنسی سکون حاصل کرنے کے چند مخصوص طریقے ہیں اگر خاوندان سے آگاہ ہو تو عدم اطمینان کا مسئلہ پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے ہاں مرد اور عورت دونوں ان طریقوں سے آگاہ نہیں جس کی وجہ سے نہ خاوند بیوی کو مطمئن کر پاتا ہے اور نہ بیوی خود اپنے

آپ کو سکون دے سکتی ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 192

جب ایک لمبا عرصہ ایک عورت مسلسل جنسی اطمینان و سکون سے محروم رہتی ہے تو وہ شدید الجھن کا شکار ہو جاتی ہے اور پھر مزید فرسٹریشن سے بچنے کے لیے لاشعوری طور پر اس کی جنسی خواہش کم اور بعض اوقات ختم ہو جاتی ہے۔

9- حمل کا خوف (Fear of Pregnancy)

بعض اوقات عورت کسی وجہ سے مزید بچے نہیں چاہتی مثلاً پہلے ہی کافی بچے ہیں یا آخری بچے کی پیدائش پر عورت کو شدید تکلیف کا سامنا کرنا پڑا، تو اس صورت میں عموماً عورت کی جنسی خواہش بہت کم ہو جاتی ہے کہ نہ مباشرت ہوگی نہ حمل ہوگا اور نہ ہی بچہ پیدا کرنے کی تکلیف۔

10- ماضی کے تلخ واقعات (Bad Experiences of the Past)

بعض اوقات عورت کے ذہن سے ماضی کے سابقہ تلخ واقعات مثلاً لڑائی جھگڑے، خاوند کا ناگوار رویہ اور پرانی بیماری وغیرہ نہیں نکلتے جو کہ ابھی تک لاشعور میں موجود ہوتے ہیں اور عورت کو تنگ کر رہے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے عورت کی جنسی دلچسپی اور خواہش کم ہو جاتی ہے۔

11- مثبت فوائد (Positive Benefits)

بعض اوقات اس مسئلے کی وجہ بہت دلچسپ ہوتی ہے یعنی لاشعوری طور پر بیوی خاوند کو پریشانی اور شرمندگی سے بچاتی ہے مثلاً خاوند کو تناؤ یا سرعت انزال کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے وہ جلد منزل ہو جاتا ہے اور پھر شرمندگی محسوس کرتا ہے ایسی صورت میں بیوی کو نہ جنسی خواہش ہوگی نہ مباشرت ہوگی اور نہ ہی خاوند کو شرمندگی کا سامنا کرنا

یہ جاننے کے لیے کہ شاید آپ کے مسئلے کی وجہ یہی مثبت فوائد ہوں تو اپنے آپ سے سوال کریں کہ اگر آپ جنسی طور پر ٹھیک ہوں تو اس کے کیا نقائص اور منفی اثرات مرتب ہوں گے اگر یہی وجہ ہے تو آپ کو نفسیاتی علاج کی ضرورت ہے۔

12- جنسی زیادتی (Sexual Abuse)

بچپن میں بہت سے بچے جنسی زیادتی کا شکار ہو جاتے ہیں بعض بچے اس سے خوف زدہ ہو جاتے ہیں اور بعض اس کی وجہ سے احساس گناہ میں مبتلا ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کو سیکس سے نفرت ہو جاتی ہے اور ان کی جنسی خواہش بہت کم یا بالکل ختم ہو جاتی ہے۔

میڈیکل وجوہات

اگرچہ اس مسئلے کی اہم وجوہات (80 فیصد) نفسیاتی ہوتی ہیں مگر بعض اوقات اس کی وجہ میڈیکل بھی ہوتی ہے ان میں سے چند اہم میڈیکل وجوہات درج ذیل ہیں:

1- جنسی ہارمون کی کمی (Low Testosterone Level)

خواتین و حضرات کی جنسی خواہش کا تعلق جنسی ہارمون کے Testosterone کے ساتھ ہوتا ہے اگر اس میں کمی ہو جائے تو پھر عورت کی جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے لیکن ایسا ہوتا بہت ہی کم ہے۔

2- فطری تبدیلیاں (Natural Swing)

بعض خواتین کی جنسی خواہش اور دلچسپی ماہواری کے چکر کے ساتھ بدلتی رہتی ہے اس طرح بعض عورتوں کی خواہش بیضہ ریزی کے دنوں میں کم ہو جاتی ہے جب کہ بعض خواتین کی یہ خواہش بڑھ جاتی ہے بعض خواتین کی جنسی خواہش بیضہ ریزی اور ماہواری کے درمیانی عرصے میں کم ہو جاتی ہے اسی طرح بعض خواتین کی جنسی خواہش ماہواری سے پہلے اور درمیان میں کم ہو جاتی ہے۔ ان دنوں بعض خواتین کا ایسٹروجن لیول کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے عورت تھکاوٹ، سردرد اور Hot Flashes محسوس کرتی ہیں اس کے علاوہ فرج میں جلن اور خشکی ہو جاتی ہے جو مباشرت میں تکلیف کا سبب بنتی ہیں ماہواری کے قریب Testosterone میں بھی کمی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے یہ کمی Testosterone دے کر پوری کی جاسکتی ہے۔

3- بیماریاں (Illness)

کئی بیماریاں بھی جنسی خواہش کی کمی کا سبب بنتی ہیں مثلاً ڈپریشن کی وجہ سے فرد شدید اداسی اور افسردگی محسوس کرتا ہے اور عموماً جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے اس کے علاوہ ڈپریشن کی ادویات بھی بعض اوقات جنسی خواہش کو کم کر دیتی ہیں شوگر کی وجہ سے بھی یہ مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ عام بیماریوں کی وجہ سے بھی جنسی دلچسپی کم ہو جاتی ہے خصوصاً اگر بیماری لمبی ہو جائے اگر بیماری عارضی ہے تو بیماری ختم ہونے پر جنسی خواہش خود بخود بحال ہو جاتی ہے بعض اوقات خاوند کی لمبی بیماری کی وجہ سے مباشرت میں طویل وقفہ آ جاتا ہے جس کی وجہ سے جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے اس صورت میں بیماری کے خاتمے پر مباشرت کی شعوری کوشش کی جائے۔

4- ادویات (Medicines)

بعض ادویات کے مسلسل استعمال سے بھی جنسی خواہش کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے برتھ کنٹرول کی ادویات کے مسلسل استعمال سے یہ مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے اگرچہ ادویات کا اثر تمام افراد پر ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کسی پر کم اور کسی پر زیادہ اور کسی پر بالکل نہیں ہوتا اس صورت میں دوا چھوڑنے کی بجائے ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے تاکہ وہ کوئی متبادل دوا تجویز کر سکے جو جنسی خواہش کو متاثر نہ کرتی ہو۔

5- حمل اور بچے کی پیدائش (Pregnancy and Childbirth)

حمل کے دوران اور بچے کی پیدائش کے بعد بہت سی عورتوں کی جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے حمل کے ابتدائی دنوں میں بعض خواتین متلی محسوس کرتی ہیں اور اس کے علاوہ تھکاوٹ بھی محسوس کرتی ہیں جس کی وجہ سے جنسی خواہش کم ہو جاتی ہے۔ بچے کی پیدائش کے بعد بھی عورت جنسی دلچسپی میں کمی محسوس کرتی ہے اور یہ مسئلہ دو ماہ سے دو سال تک رہ سکتا ہے بہت سی خواتین بچے کی پیدائش کے بعد ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہیں اور یہ ڈپریشن جنسی خواہش میں کمی کا سبب بن جاتا ہے بعض اوقات بچے کی پیدائش آپریشن سے ہوتی ہے اور زخم جلد مندمل نہیں ہوتا جس کی وجہ سے جنسی دلچسپی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

جنسی جذبات کی بحالی

جنسی جذبات کی بحالی کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے یہ معلوم کیا جائے کہ مسئلے کی وجہ کیا ہے جب وجہ

معلوم ہو جائے تو مسئلے کو حل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 196

1- اگر مسئلے کی وجہ نفسیاتی ہے تو اپنے طور پر اسے حل کرنا مشکل ہوتا ہے اس کے لیے کسی ماہر نفسیات سے مدد لینے کی ضرورت ہے خصوصاً اگر اس کی وجہ مباشرت محرمات، زنا بالجبر، جنسی زیادتی، جذباتی صدمہ، حمل کا خوف یا ماضی کے تلخ واقعات ہیں تو ان کو باہر نفسیات کی مدد کے بغیر حل کرنا کافی مشکل ہے تجزیاتی نفسیاتی علاج سے ان کا حل بہت آسان ہے۔

2- اگر اس کی وجہ منفی جنسی تعلیم ہے تو پھر اپنے علم میں اضافہ کریں اس کے لیے ہماری کتاب ’سیکس ایجوکیشن --- سب کے لیے‘ بہت مفید ثابت ہوگی۔

3- اس مسئلے کی ایک اہم وجہ ذہنی دباؤ اور تھکاوٹ ہے تو اس کے حل کے لیے میاں کے ساتھ ہفتہ وار تفریح کریں کام میں مدد کے لیے کوئی ملازمہ رکھ لیں ہلکی پھلکی ورزش کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں بچوں کی عدم موجودگی میں دن کو کچھ آرام کر لیں۔

4- سیکس میں یکسانیت کو ختم کرنے کے لیے اس میں تنوع پیدا کریں ہر بار سیکس کا نیا طریقہ استعمال کریں فوراً پلے میں بھی تنوع پیدا کیا جائے اس حوالے سے اس کتاب میں بہت سے Ideas پیش کیے گئے ہیں خصوصاً ”بھر پور ازدواجی خوشیاں“ والے باب کو بار بار پڑھیں اور ان میں سے پسندیدہ Ideas کو استعمال کریں۔

5- جنسی عدم اطمینان کی صورت میں میاں سے کہیں کہ وہ اس سلسلے میں کسی ماہر سے مدد لیں میاں بھی یہ کتاب پڑھ لیں اس کتاب میں بھی ایسے طریقے بتائے گئے ہیں جن کی مدد سے وہ آپ کو مطمئن کر سکیں گے اس کتاب میں

آپ کے لیے بھی بہت سے Tips ہیں جن پر عمل کر کے آپ خود بھی اپنے آپ کو جنسی خوشیاں مہیا کر سکتی ہیں۔
6- میڈیکل وجوہات کی صورت میں کسی اچھے ڈاکٹر سے رابطہ کریں اس کی مدد سے آپ اپنے جنسی جذبات کو بحال کر سکیں گی۔

اب آپ کو کچھ ایسے عملی طریقے بتائے جائیں گے جن کی مدد سے آپ اپنے جذبات کو بحال کر سکیں گی۔
7- سب سے پہلے باہمی تعلقات کو بہتر کیا جائے اچھی سیکس کے لیے بہتر تعلقات بہت ضروری ہیں اس کے لیے مندرجہ ذیل مشقیں کریں۔

A- توصیف و تحسین کی مشق (Appreciation Exercise)

اپنے رویے کو مثبت بنائیں اور ایک دوسرے پر تنقید کرنا چھوڑ دیں حقیقت کی بجائے تحسین کریں اس کے لیے روزانہ ایک دوسرے کی کم از کم تین چیزوں کی تعریف کریں مثلاً تعریفیں دن کے کسی بھی حصے میں کی جاسکتی ہے اس سے آپ اپنے ساتھی کو محبت کا پیغام دیں گی جنسی محبت دیں گی اتنی ہی حاصل ہوگی۔

B- Caring days Exercise

دونوں ساتھی علیحدہ بیٹھ جائیں اور 10 ایسی چیزوں کی لسٹ بنائیں جو آپ کے خیال میں آپ کا ساتھی کرتا ہے یا کر سکتا ہے جس سے ظاہر ہو کہ وہ آپ کا خیال کرتا ہے یہ کوئی معمولی چیز بھی ہو سکتی ہے ان میں سے بہت سی چیزیں روزانہ بھی کی جاسکتی ہے مثلاً صبح سویرے پہلی چیز وہ یہ کرے کہ وہ آپ کا بوسہ لے اور کہے کہ میں آپ

سے پیار کرتا ہوں، مجھے آپ سے محبت ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 198

آپ کے برش پر ٹوتھ پیسٹ لگا دے کام سے واپسی پر آپ کے لیے پھول لے آئے، آپ کی پسندیدہ آکس کریم لائے کام سے آپ کو فون کرے، اکھٹے ورزش کرنا وغیرہ۔ کام مشکل نہ ہو آپ اپنی پسند کی ٹانیاں بھی مانگ سکتی ہیں لٹیں تیار کرنے کے بعد دونوں بیٹھ جائیں اور ڈیکس کریں کہ ہر چیز کا کیا مفہوم ہے۔ لسٹ میں جتنی زیادہ چیزیں ہوں گی اتنی ہی آسانی کے ساتھ روزانہ 2,3 چیزیں کی جاسکیں گی ہر ساتھی کم از کم 3 چیزیں روزانہ ضرور کرے آسانی کے لیے ان لسٹوں کو ایسی جگہ لٹکا دیں جہاں ان کو آسانی سے دیکھا جاسکے مثلاً باتھ روم کے شیشے پر یا فریج کے دروازے وغیرہ پر بہتر ہے کہ لسٹ روزانہ بنائی جائے پھر شام کو چیک کریں کہ آپ کے ساتھی نے کون سی تین چیزیں کی ہیں۔

C - Creating Modd

گپ شپ کے لیے روزانہ کچھ وقت صرف اپنے لیے رکھیں جب صرف آپ دونوں ہوں ایک دوسرے کے قریب ہوں ایک دوسرے کی تعریف کریں ایک دوسرے کے لیے اچھی چیز کریں۔

8 - شعوری طور پر اپنے جنسی جذبات کو ابھاریں جنسی جذبات کو ابھارنے کے لیے کئی طریقے استعمال کیے جاسکتے ہیں مثلاً

A - جنسی تصورات

دن کے وقت ایسے جنسی تصورات کریں جو آپ کے جنسی جذبات کو مشتعل کریں یہ کسی بھی قسم کے ہو سکتے

ہیں اپنے تصورات پر پابندی نہ لگائیں ایسے تصورات بھی کیے جاتے ہیں جو ناممکن ہوں یا مستحکم خیز ہوں اصلی چیز یہ ہے کہ تصورات ایسے ہوں جن سے آپ کے جنسی جذبات ابھریں انکی بار بار مشق کریں۔

اس طرح بھی کیا جاسکتا ہے کہ کسی پرسکون جگہ سکون سے بیٹھ جائیں اور سابقہ خوشگوار جنسی تصورات کو ذہن میں لائیں Recall کریں جب ذہن میں تصویر بن جائے تو اس تصویر میں اپنی پسند کے مطابق تبدیلیاں کر لیں۔ تصویر کو زیادہ رنگین، صاف اور روشن بنالیں تصویر کو بڑا کریں اور اپنے قریب لے آئیں اب یہ تصویر پہلے سے زیادہ پرکشش ہو جائے گا پھر ہر دو گھنٹے کے بعد 30,40 سیکنڈ کے لیے اسی تصویر کو دوبارہ ذہن میں لائیں۔

B۔ رومانٹک لٹریچر کا مطالعہ

رومانٹک ناول کا مطالعہ بھی جنسی جذبات کو ابھارتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دن میں کئی بار چند صفحات پڑھ لیے جائیں اس کا مطالعہ کو مزید موثر بنانے کے لیے آپ اس کا تصور بھی کر سکتی ہیں۔

C۔ قبل از وقت تیاری کی مشق (Anticipation Exercise)

جنسی جذبات کو بیدار کرنے کا یہ ایک موثر طریقہ ہے اپنے خاوند کو فون کریں اور رات کو سیکس کے حوالے سے پروگرام بنائیں اگرچہ آپ کے جنسی جذبات بیدار نہیں تاہم آپ اس طرح ظاہر کریں جیسے آپ کے جنسی جذبات بیدار ہوں اس کے لیے آپ کو پہلے اپنے آپ کو تیار اور آمادہ کرنا ہوگا۔ اس کے بعد اصل جذبات خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں دن میں کئی بار آپ Act کریں کہ آپ کے جذبات بیدار ہیں بار بار کرنے سے عموماً یہ بیدار ہو

جاتے ہیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 200

اگر آپ کے لیے یہ طریقہ کامیاب ہو جائے تو اسے ضرور استعمال کریں بعض اوقات کئی دنوں کی مشق کے بعد یہ طریقہ موثر ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ آپ اپنے PC مسلز کی مشق کر کے بھی جنسی جذبات کو بیدار کر سکیں گی۔

D۔ چھونے کی مشق (Touching Exercise)

جنسی جذبات کو ابھارنے کے لیے چھونے کا طریقہ بھی کافی موثر ہے جب آپ خاوند کے پاس سے گزریں تو جنسی دلچسپی سے اس کو چھوئیں کبھی بوسہ لیں، کبھی بغل گیر ہوں اس کے ساتھ لپٹ جائیں، اس کو محبت سے سینے سے لگائیں واک کرتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ لیں۔ TV دیکھتے ہوئے اس کی ران کے ساتھ ران جوڑ کر بیٹھیں مطالعہ کرتے ہوئے محبت اور گرم جوشی کے ساتھ اس کے ساتھ لپٹیں رات کو لیٹتے وقت اس کے ساتھ محبت سے لپٹیں، چمٹیں، اس کی پیٹھ پر تھکی دیں پیار سے خاوند کی ران پر ہاتھ پھیریں، تھپتھپائیں اس سے جذبات بیدار ہوتے ہیں اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کے جنسی جذبات اسی وقت بھڑک اٹھیں گے اور آپ اس وقت مباشرت کر لیں گی بعض اوقات کئی دن یہ مشق کرنی پڑتی ہے تب جا کر جنسی جذبات بیدار ہوتے ہیں۔

9۔ اگر آپ نے لمبا عرصہ مباشرت نہیں کی تو پھر شاید اوپر والی مشقیں آپ کے لیے زیادہ موثر ثابت نہ ہوں کیوں کہ عدم مباشرت کے لمبے عرصے کی وجہ سے جنسی تعلقات سے بچنا آپ کی عادت بن چکی ہوگی اس عادت کو ختم کرنے اور جنسی جذبات کو بیدار کرنے سے پہلے یہ نوٹ کریں کہ آپ مباشرت سے بچنے کے لیے کیا طریقہ استعمال کرتی ہیں۔

چنانچہ اپنے جنسی رویے میں تبدیلی لانے سے پہلے یہ معلوم کریں کہ آپ سیکس سے کس طرح پہلو جہی کرتی ہیں نوٹ کریں کہ جب جنسی تعلقات ممکن ہوتے ہیں تو پھر بچنے کے لیے آپ کیا کرتی ہیں جو نہی مشاہدہ کر لیں تو فوراً نوٹ کر لیں۔

سیکس سے بچنے کے لیے کیا آپ رات کو دیر تک کام کرتی ہیں اور پھر تھک کر سو جاتی ہیں کیا آپ دونوں کے سونے کے اوقات ایک دوسرے سے مختلف ہیں اور آپ اکٹھے بستر پر نہیں جاتے اور نہ ہی اکٹھے جاگتے ہیں کیا آپ بستر پر جاتے وقت بلا ناغہ اپنے خاوند سے جھگڑتی ہیں یا جب بھی آپ ایک دوسرے کے قریب ہوں تو آپ ضرور جھگڑتی ہیں۔ کیا آپ جنسی عمل کے شروع ہونے کے وقت خاوند پر تنقید کرتی ہیں کیا آپ کو سیکس کے وقت پرانی ناخوشگوار باتیں یاد آتی ہیں جن پر آپ کو غصہ آتا ہے وغیرہ۔

جب آپ کو معلوم ہو جائے کہ آپ کس طرح سیکس سے پہلو جہی کرتی ہیں تو اگلا قدم یہ ہوگا کہ آپ اس پر اپنے میاں سے گفتگو کریں اور ان کو تبدیل کرنے کی کوشش کریں اس سلسلے میں ایک دوسرے کی مدد کریں شاید اب آپ کو پہل کرنے میں شرمندگی محسوس نہ ہو۔ آپ کو کئی طرح کے خوف و خدشات بھی ہو سکتے ہیں مثلاً یہ خوف کہ شاید آپ اچھی طرح سیکس نہ کر سکیں یہ خوف کہ شاید اب آپ کے خاوند کے لیے آپ میں کوئی کشش نہیں ان خدشات کو میاں کے ساتھ ڈسکس کریں اس سے یہ خدشات بالکل ختم نہ ہوں گے مگر بہت حد تک کم ہو جائیں گے ان کو ختم کرنے کے لیے مشترکہ کوشش کریں۔

10- جنسی تعلقات کو بحال کرنے کے لیے سب سے پہلے سکس سے پہلو تہی کرنے والے طریقے چھوڑ دیں اس کے لیے مندرجہ ذیل طریقے اختیار کیے جاسکتے ہیں۔

A- ہفتہ میں چند شاہیں میاں کے ساتھ گزاریں اگر آپ دیر تک کام کر کے تھک جاتی ہیں تو ہفتے میں ایک دو دن کام کو چند گھنٹے پہلے ختم کر لیں یا صبح تک ملتوی کر لیں اور رات کی بجائے صبح کو کر لیں ہر وقت میاں کے ساتھ رہنے کی ضرورت نہیں وہ بھی بوریت کا سبب بنتا ہے بلکہ چند اچھی شاموں سے لطف اندوز ہوں۔

B- اگر آپ کام کاج کے بعد پیار محبت کے وقت ذہنی دباؤ محسوس کرتی ہیں تو دونوں میاں بیوی روٹین میں اکٹھے غسل کر لیں، شاور لیں آپ دونوں ہفتہ میں چند راتیں گپ شپ اور کھیلوں کے فی مختص کر سکتے ہیں مثلاً لڈو، کیرم بورڈ، تاش وغیرہ یہ سارے کام بستر پر بھی ہو سکتے ہیں، وہیں سے ان کھیلوں سے محبت کے کھیل کی طرف بھی جاسکتے ہیں۔

C- یہ چیز بھی کافی عام ہے کہ دونوں میاں بیوی کی بنیادی جسمانی ساخت میں فرق ہوتا ہے مثلاً ایک رات کو دیر تک جاگتا ہے دوسرا جلد سو جاتا ہے ایک صبح دیر سے اٹھتا ہے تو دوسرا جلد اس صورت میں مباشرت یا تو دوپہر کو یا پھر صبح ذرا دیر سے ہو سکتی ہے۔ ملازمت، بزنس اور بچوں کی وجہ سے عموماً ایسا ہونا مشکل ہوتا ہے لہذا یہ بات بڑی اہم ہے کہ ہفتہ میں چند راتیں اکٹھے سوئیں اور اکٹھے جاگیں اس کے لیے جلد سونے والا دن کو سولے یا رات کو کافی کا ایک کپ پی لے۔

D - اگر دونوں میاں بیوی اس بنیاد پر سیکس میں پہل کرنے سے گھبراتے ہیں کہ کہیں مسٹر دنہ کر دیے جائیں اور انکار اور مسٹر دہونا ان کو بہت برا لگتا ہے تو اس کے لیے سیکس کے لیے پیشگی دن اور وقت مقرر کیا جاسکتا ہے اس صورت میں پہل کرتے وقت مسٹر دہونے کا خطرہ نہیں ہوتا۔ مزید برآں پیشگی پلاننگ سے سیکس کو زیادہ خوشگوار بنایا جاسکتا ہے اب چوں کہ آپ نے اپنے آپ کو اس مخصوص موقع کے لیے سیکس کے لیے تیار کرنا ہے یہ چیز آپ کے جنسی جذبات کو پیشگی بیدار کر دے گی۔

11 - بستر پر جاتے وقت یا امکانی پیار و محبت کے وقت کی لڑائیوں کو مکمل طور پر کنٹرول کرنا قدرے مشکل ہے تاہم شعوری کوشش سے ان کو کم کیا جاسکتا ہے اور بھرپور کوشش سے ختم بھی کیا جاسکتا ہے اس سلسلے میں جوڑا یہ طے کرے کہ سوتے وقت یا شام کو ایک خاص وقت کے بعد متنازع معاملات پر گفتگو نہیں کریں گے۔ اس سلسلے میں جن معاملات پر جھگڑا ہونے کا امکان ہو ان پر صبح یا سہ پہر کو گفتگو کرنی جائے تاہم کسی بھی مسئلے کو ایک دن کے لیے ملتوی بھی کیا جاسکتا ہے اس سے قیامت نہیں آئے گی اگر آپ کوشش کے باوجود جھگڑے بغیر نہیں رہ سکتیں تو پھر کسی ماہر نفسیات کی مدد لیں۔

12 - بعض اوقات ماضی کے دکھ اور خاوند کا سابقہ منفی رویہ جنسی قربت میں مداخلت کرتا ہے عموماً ایسے خیالات آپ کے کنٹرول سے باہر محسوس ہوتے ہیں بعض اوقات محسوس ہوتا ہے کہ وہ آپ کی خواہش کے برعکس پیدا ہو گئے تاہم ماضی کے دکھ، رنج، تکلیفیں اور خاوند کے منفی رویے کا یاد آنا آپ کی خوشگوار ازدواجی زندگی کے لیے کسی بھی طور پر مفید

نہیں اس سلسلے میں مندرجہ ذیل مشق استعمال کریں۔ [Copyright noorclinic.com](http://noorclinic.com) Book3 Page: 204

اگر آپ کو اپنے ساتھی کے ماضی کے ناخوشگوار رویے کے حوالے سے خیالات پریشان کرتے ہیں تو ان کو روکنے کے لیے آنکھیں بند کر کے لفظ "Stop" بلند آواز سے کہیں اگر آپ اکیلی نہیں تو آپ تصور کریں کہ آپ ایک آواز کو لفظ "Stop" بلند آواز سے کہتے ہوئے دیکھ رہی ہیں اس صورت میں آپ کو بلند آواز سے "Stop" کہنے کی ضرورت نہیں اس طریقے سے منفی سوچیں رک جاتی ہیں۔

اس طریقے کی آپ اس طرح بھی مشق کر سکتے ہیں کہ ایک غیر مفید خیال ذہن میں لائی پھر یا خود بلند آواز سے لفظ سٹاپ کہیں یا پھر ایک آواز کو یہی لفظ چلا کر کہتے ہوئے تصور کریں اور آنکھیں بند رکھتے ہوئے ایک لمبا سانس لیں اور پھر تصور کی مدد سے اپنے آپ کو ماضی کی کسی خوبصورت اور پرسکون جگہ لے جائیں یا پھر آپ لفظ Stop کے نشان کا تصور کریں یا آپ اپنے دماغ میں جو آواز سنتی ہیں اس کو کم کر کے آف کریں یا آواز کو اپنے جسم سے نکال کر دور فاصلے پر کر دیں، دور لے جائیں۔ اگر یہ منفی سوچیں تصور کی صورت میں آتی ہیں جس میں آپ کا ساتھی آپ سے بدتمیزی سے پیش آ رہا ہے تو تصور کو دھندلا کر دیں، چھوٹا کر دیں اور دور لے جائیں اس کے اثرات ختم ہو جائیں گے ایک دو بار کرنے سے یہ تصور دوبارہ نہیں ابھرے گا۔

بڑھاپا اور جنسی زندگی

(Sex And Old Age)

سن یاس (Menopause) کے قریب بیضہ دانیوں کی کارکردگی بتدریج کم ہونے لگتی ہے جس کی وجہ سے جنسی ہارمون ایسٹروجن کی پیداوار بھی آہستہ آہستہ کم ہونے لگتی ہے ایسٹروجن کی کمی کی وجہ سے عورت کے جنسی اعضا میں کئی تبدیلیاں آجاتی ہیں۔ فرج کی دیواریں جو پہلے موٹی اور لچکدار ہوتی ہیں اب پتلی، غیر لچکدار اور Stiff ہو جاتی ہیں اب فرج مباشرت کے دوران جھٹکوں کو پہلے کی طرح برداشت نہیں کر سکتی۔ اس کے علاوہ مٹانے اور پیشاب کی نالی میں سوزش ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بوڑھی عورتوں کو مباشرت کے فوراً بعد پیشاب کرنے کی ضرورت پڑتی ہے مزید برآں فرج چوڑائی اور لمبائی دونوں اطراف میں سکڑ جاتی ہے۔ بیرونی لب بھی سکڑ جاتے ہیں اسی طرح فرج کے دہانے میں کھنچاؤ پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے ذکر کا دخول نسبتاً مشکل ہو جاتا ہے اور پورے سائز کے ذکر کا فرج میں سمانا مشکل ہو جاتا ہے۔ سن یاس کے 5 سال بعد فرج کی چکنائٹ اور رطوبت کافی کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے مباشرت عورت کے لیے مشکل اور تکلیف دہ ہو سکتی ہے۔

ہارمونز کے غیر متوازن ہونے کی وجہ سے آرگیزم کے وقت فرج کا سکڑاؤ اس قدر تکلیف دہ ہو جاتا ہے کہ عورت مباشرت سے پہلو تہی اور اجتناب کرتی ہے تاہم عورت 80 سال کی عمر میں بھی آرگیزم حاصل کرنے کی وہی

صلاحیت رکھتی ہے جو وہ 30 سال کی عمر میں رکھتی تھی۔ ان حالات سے کامیابی سے نپٹنے کے لیے کئی طریقے ہیں لہذا مایوس نہ ہوں بعض ڈاکٹرن یاس کے بعد خواتین کو **Estrogen Replacement Therapy** تجویز کرتے ہیں ایک سادہ حل یہ ہے کہ فرج کی رطوبت کی کمی کو پورا کرنے کے لیے جراثیم سے پاک مصنوعی چکنائے ہٹ استعمال کی جاسکتی ہے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ اس مسئلے کی بڑی وجہ جنسی سرگرمی مثلاً مباشرت وغیرہ کی کمی ہے۔ ماسٹر اور جانسن کی تحقیق کے مطابق وہ عورتیں جن کی جنسی سرگرمی کم ہو (ایک ماہ میں ایک بار یا کم) اور وہ باقاعدہ خود لذتی بھی نہ کرتی ہوں تو 60 سال کی عمر کے بعد وہ مباشرت میں تکلیف محسوس کرتی ہیں اور وہ عورتیں جو باقاعدہ مباشرت کرتی ہے (ہفتہ میں ایک یا دو بار) ان کو مباشرت میں کوئی تکلیف نہ ہوتی۔ اس لیے ماسٹر اینڈ جانسن اس بات پر زور دیتے ہیں کہ خواتین کو ان اور بعض دوسری وجوہات کی وجہ سے زیادہ عمر میں بھی باقاعدگی سے سکس کرنی چاہیے۔ لہذا بڑھاپے میں جنسی عمل کو جاری رکھنے کا انحصار سابقہ جنسی سرگرمیوں اور بعض دوسری نفسیاتی وجوہات پر ہے مرد اور عورت دونوں کے لیے جسمانی وجوہات کا کردار زیادہ اہم نہیں۔

بڑھاپے میں مردوں میں بھی **Testosterone** کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے جس کی وجہ سے مرد کو پہلے کی طرح فوراً تناؤ نہیں ہوتا بلکہ اس عمر میں عموماً تناؤ ذرا دیر سے آتا ہے مردوں کو اس سلسلے میں پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیوں کہ یہ ایک بالکل فطری امر ہے اس سے بیوی یہ نتیجہ نکالے کہ میاں کو تناؤ کا کوئی مسئلہ ہے۔ خواتین کو یہ علم بھی ہونا چاہیے کہ بعض اوقات مردوں کو تناؤ کے لیے بیوی کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے یعنی بیوی کو تناؤ کے لیے مرد کے ذکر کو مشتعل کرنا ہوگا یہ بھی ایک نارمل چیز ہے **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 207**

نہ کہ کمزوری تاہم اس سے خواتین یہ نہ سمجھیں کہ مرد میں جنسی خواہش / طاقت کم ہو گئی ہے۔

ہمارے ہاں اوڑھے لوگوں کی جنسی زندگی کے حوالے سے لوگوں کی رائے بالکل منفی ہے اکثر لوگوں کا خیال ہے کہ 60 سال کے بعد بوڑھے لوگوں کو سیکس کی ضرورت نہیں اور 70 سالہ جوڑے کے جنسی عمل کو بہت غیر شائستہ سمجھا جاتا ہے اور اس عمر میں خود لذتی کو تو بہت ہی برا سمجھا جاتا ہے۔ بہت سے مرد 70 سال کی عمر میں بیوی کے عدم تعاون کی وجہ سے خود لذتی پر مجبور ہیں عام لوگوں کا یہ خیال بھی ہے کہ بڑھاپے میں فرد جنسی عمل کے قابل ہی نہیں رہتا اکثر بوڑھے اس غلط خیال کی وجہ سے اپنی جنسی سرگرمیوں کو معطل کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے کچھ عرصے بعد وہ جنسی عمل کے قابل ہی نہیں رہتے کیوں کہ جس چیز کو استعمال نہ کیا جائے (جسمانی عضو) تو کچھ عرصہ بعد وہ استعمال کے قابل نہیں رہتی۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ بوڑھوں کو بھی جوانوں کی طرح سیکس کی ضرورت ہے عورت کی صحت کے لیے آرگیزم مفید چیز ہے اگر میاں بیوی صحت مند ہیں تو مرتے دم تک وہ جنسی عمل کے قابل ہوتے ہیں خصوصاً عورتوں کو تو جنسی عمل میں کوئی دقت پیش نہیں آتی کیوں کہ ان کو مردوں کی طرح تناؤ کی ضرورت نہیں اگرچہ جنسی ہارمون کی کمی کی وجہ سے عورت اور مرد دونوں کی جنسی خواہش کچھ کم ہو جاتی ہے اور مرد کو فوراً تناؤ نہیں ہوتا اور نہ ہی جوانی کی طرح زیادہ سخت ہوتا ہے مگر جنسی عمل کے لیے کافی ہوتا ہے۔ اس طرح جوانی میں عورت کی فرج میں 10 تا 30 سیکنڈ میں رطوبت آ جاتی ہے مگر بڑھاپے میں 5 منٹ تک لگ جاتے ہیں بیماری کی وجہ سے بعض اوقات جنسی عمل میں تعطل آ سکتا ہے مگر جنسی عمل کے نہ ہونے کی وجہ سے جنسی صلاحیت میں کمی آ جاتی ہے جنسی عمل نہ کر سکنے کی بڑی وجہ کم جنسی عمل یا ترک مباشرت ہے نہ کہ کوئی جسمانی خرابی۔

بوڑھے لوگوں کی ایک ریسرچ سے معلوم ہوا کہ ان میں 75 فیصد غیر فعال ہیں 3,4 سال بعد ان کے انٹرویو سے معلوم ہوا کہ ان میں 14 فیصد نے دوبارہ فعال زندگی اختیار کر لی اور باقی غیر فعال رہے جس سے یہ بات سامنے آئی کہ غیر فعال جنسی زندگی کے بعد جنسی طور پر فعال ہونا ایک مشکل امر ہے۔ ماسٹر اینڈ جاسن نے اس بات پر زور دیا کہ بڑھاپے میں اچھی جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے جنسی سرگرمی ضروری ہے اور بڑھاپے میں جنسی سرگرمی کو بحال رکھنے کے لیے دو عناصر بہت اہم ہیں۔

1- اچھی جسمانی اور ذہنی صحت ماہرین کے مطابق وہ میاں بیوی جو بڑھاپے میں مباشرت جاری رکھتے ہیں ان کی ذہنی اور جسمانی صحت بہتر ہوتی ہے۔

2- جوانی میں جنسی عمل میں باقاعدگی وہ میاں بیوی جو جوانی میں ہفتہ میں ایک دو بار خصوصاً ایسی خواتین کو بڑھاپے میں مباشرت میں کسی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا پڑتا وہ میاں بیوی جو جوانی میں ایک ماہ میں ایک آدھ بار جنسی سرگرمی میں حصہ لیتے ہیں وہ بڑھاپے میں بمشکل سیکس سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور بیوی کو تکلیف بھی ہو سکتی ہے۔

اگرچہ جنسی دلچسپی اور جنسی سرگرمی عمر کے ساتھ کچھ کم ہو جاتی ہے مگر خاصی بڑی تعداد میں ایسے لوگ موجود ہیں جو 80 سال کے بعد بھی فعال جنسی زندگی گزارتے ہیں 60 تا 71 سال کے صحت مند بوڑھوں کی ایک ریسرچ سے معلوم ہوا کہ ان میں 40 تا 65 فیصد کسی حد تک باکثرت مباشرت کرتے ہیں۔ ایک سروے سے

معلوم ہوا کہ 50 تا 80 سال کی عمر میں Copyright noorclinic.com Book3 Page: 209

اکثر خواتین اور تقریباً تمام مرد سیکس میں دلچسپی رکھتے ہیں ایک ریسرچ میں صحت مند بوڑھوں جن کی عمر 80 اور 102 سال کے درمیان تھی کی جنسی زندگی کا جائزہ لیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان میں 62 فیصد مرد اور 30 فیصد عورتیں اب بھی مباشرت کرتے ہیں البتہ بعض بیماریاں مثلاً جوڑوں کے درد، دوسرے پرانے درد، شوگر، دل کے امراض، پیشاب پر کنٹرول کی کمی، ہارٹ اٹیک، چھاتی یا بچہ دانی کا آپریشن وغیرہ سیکس سے لطف اندوز ہونے میں کچھ رکاوٹ ثابت ہوتے ہیں۔ بعض ادویات کے استعمال سے عورتوں کی جنسی خواہش میں کمی ہو جاتی ہے تاہم بوڑھی عورتوں کو مردوں کی نسبت کم مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے مگر اس کے باوجود خواتین آخری دم تک سیکس سے لطف اندوز ہو سکتی ہیں یہ ان کی عمومی صحت کے لیے مفید ہے۔

سرعت انزال

(Premature Ejaculation)

ازدواجی زندگی کو خوشگوار بنانے میں عورت کا کردار بہت اہم ہے بیوی کے بھرپور تعاون سے ازدواجی زندگی جنت کا نمونہ بن جاتی ہے اور عدم تعاون سے جہنم اگر بیوی خاوند سے تعاون کرے تو اسے کوئی جنسی مسئلہ نہیں ہو سکتا اگر ہو جائے تو بیوی کی مدد سے بہت آسانی سے حل ہو سکتا ہے مردوں کے جتنے بھی جنسی مسائل ہیں ان کو پوری دنیا میں بیوی کے تعاون سے آسانی سے حل کیا جا رہا ہے۔

مردوں کا اہم جنسی مسئلہ سرعت انزال ہے اس سے مراد یہ ہے کہ مرد وقت سے پہلے منزل ہو جاتا ہے بعض ماہرین کا خیال ہے کہ اگر کسی مرد کا دخول کے 30 سیکنڈ بعد انزال ہو جائے تو اسے اس مسئلے کا شکار سمجھا جائے گا ایک اور ماہر کے مطابق اگر کوئی مرد دخول کے بعد ایک منٹ سے پہلے منزل ہو جائے تو اس کو یہ مسئلہ ہے۔ ماسٹر اینڈ جانسن کے مطابق اگر کوئی مرد مباشرت میں اپنی بیوی کو کم از کم 50 فیصد تک آرگیزم حاصل نہ کر اسکے تو اس کو سرعت انزال کا مسئلہ ہے میرے خیال میں سب سے اچھی تعریف ڈاکٹر ہیلن کپلان (Dr. H. Kaplan) کی ہے۔ اس کے مطابق اگر مرد کو اپنے انزال پر کنٹرول ہے یعنی وہ اپنی مرضی سے منزل ہو تو وہ سرعت انزال کا شکار نہیں اگر اسے انزال پر کنٹرول نہیں تو اسے سرعت کا مریض سمجھا جائے گا۔

یہ مسئلہ پوری دنیا میں عام ہے ایک ریسرچ کے مطابق امریکہ میں تقریباً 33 فیصد مرد اس کا شکار ہیں ہمارے ہاں اکثر مردوں کو یہ مسئلہ ہے جس کی وجہ سے وہ اپنی بیویوں کو مطمئن کرنے میں ناکام رہتے ہیں نتیجتاً بیویاں جنسی زندگی میں نہ صرف دلچسپی کھودیتی ہیں بلکہ وہ سیکس سے بے زار ہو جاتی ہیں۔ اس مسئلے میں کچھ مرد دخول کے بعد 2,4 سٹروک لگانے کے بعد منزل ہو جاتے ہیں اور کچھ داخل کرتے ہی اور بعض دخول سے پہلے اور کچھ فوراً پہلے کے دوران منزل ہو جاتے ہیں اور بعض افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو بغیر تناؤ کے ہی منزل ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد خاوند شرمندگی کی وجہ سے مباشرت سے بچتا ہے پھر کافی دنوں کے بعد مباشرت کرتا ہے اتنے عرصے میں منی کی نالیاں منی سے بھر جاتی ہیں جس کی وجہ سے معمولی جنسی اشتعال کی وجہ سے وہ پھر وقت سے پہلے منزل ہو جاتا ہے اگر یہ مسئلہ دیر تک رہے تو کچھ افراد اس کی وجہ سے نفسیاتی نامردی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس سلسلے کی وجوہات کے بارے میں بہت ریسرچ ہو چکی ہے ماسٹر اینڈ جانسن اور دوسرے ماہرین کی تحقیقات کے مطابق سرعت انزال کی وجہ تقریباً 100 فیصد نفسیاتی ہوتی ہے جسمانی وجہ بہت ہی کم ہوتی ہے تاہم خوش کن بات یہ ہے کہ بیوی کے مدد سے اس کے علاج کی کامیابی کی شرح تقریباً 90 فیصد ہے۔ اس مسئلے کی وجہ سے عورتیں بھرپور جنسی لطف سے محروم رہتی ہیں اگر آپ کے میاں کو یہ مسئلہ ہے تو آپ اس کی مدد کر کے اپنی ازدواجی زندگی کو بہت خوشگوار بنا سکتی ہیں آپ مندرجہ ذیل طریقوں کی مدد سے اپنے خاوند کے اس مسئلے کو حل کر سکتی ہیں۔

1- سب سے پہلے آپ کے میاں سیکس کے حوالے سے ہمارے معاشرے میں پھیلے ہوئے جنسی مغالطوں اور

غلط مفروضوں سے نجات حاصل کریں اس کے لیے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 212

ہماری کتاب ”سیکس ایجوکیشن۔۔۔ سب کے لیے“ کا مطالعہ بہت مفید رہے گا۔

2- مباشرت کے دوران وقفہ زیادہ نہ ہو وقفہ جتنا لمبا ہوگا مرد اتنی جلدی منزل ہو جائے گا لہذا اس مسئلہ کے خاتمے کے لیے ہفتہ میں کم از کم دو بار مباشرت ہونی چاہیے اگر میاں کی عمر 60 سال سے زائد ہے تو کم از کم ہفتہ میں ایک بار۔

3- اگر خاوند جلد منزل ہو جائے تو کسی ناگواری کا اظہار نہ کریں تنقید نہ کریں، کوئی طنزیہ فقرہ نہ بولیں میرے ایک کلائنٹ کی بیوی نے اسی طرح کے ایک موقع پر کہا ”کہ اگر آپ اچھی طرح نہیں کر سکتے تو پھر کرنے کی کوشش ہی کیوں کرتے ہیں“ اس طنزیہ فقرے سے نہ صرف اس کا مسئلہ بڑھ گیا بلکہ اس کو تناؤ کا مسئلہ بھی پیدا ہو گیا اور عین دخول کے وقت اس کا تناؤ ختم ہو جاتا ہے ایسی صورت میں آپ اس کی حوصلہ افزائی کریں، اس کے اعتماد کو بحال کریں آپ کے اس مثبت اور حوصلہ افزا رویے کی وجہ سے وہ کافی بہتر ہو جائے گا۔

4- آپ فورپلے کو لمبا کریں اس دوران میاں خصوصاً نظر آپ کے حساس حصوں کو خوب مشتعل کرے اگر اسے اس چیز کا علم نہیں تو آپ خود ہی اپنے نظر کو مشتعل کریں اس کے علاوہ میاں کے ذکر اور خصیوں کو نہ چھوئیں جب کبھی میاں انزال کے قریب ہو تو وہ آپ کو اشارہ کر دے تو آپ اس کے ذکر کو ٹوپی کے نیچے یا بالکل جڑ سے پکڑ کر زور سے دبائیں تو اس کی انزال کی خواہش کم ہو جائے گی، اتنے دیر دبائے رکھیں کہ انزال کی خواہش ختم ہو جائے مگر تناؤ ختم نہ ہو۔ دخول اس وقت ہو جب آپ آرگیزم کے بالکل قریب ہوں ممکن ہے کہ دخول سے پہلے کئی بار آپ کو اس عمل کو

5- مباشرت سے پہلے فور پلے کو طویل کر لیں تقریباً 30 منٹ تا 45 منٹ اس دوران آپ کا خاوند آپ کے پسندیدہ طریقے سے آپ کو جنسی طور پر مشتعل کرے خصوصاً وہ آپ کے بنظر کو اپنی چکنی انگلی سے مسلسل مشتعل کرے اگر اسے اس چیز کا علم نہیں اور آپ اسے بتا بھی نہیں سکتیں تو پھر آپ خود اپنی چکنی انگلی سے اپنے بنظر کو مشتعل کریں حتیٰ کہ آپ آرگیزم کے بالکل قریب پہنچ جائیں تو انگلی ہٹالیں اور میاں داخل کر دے اس طرح ایک دو سٹروک لگانے سے آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی اور وہ بھی منزل ہو جائے گا۔

6- دخول کے بعد میاں سٹروک نہ لگائے بلکہ ساکت رہے اور پیٹ سے لمبے سانس لے ساتھ ہی آپ کے بنظر کو اپنی چکنی انگلی سے مشتعل کرے یا وہ آپ کے جنسی لبوں کے بالکل اوپر والے حصے کو جس کے نیچے بنظر ہوتا ہے اپنے انگوٹھے اور انگلیوں میں پکڑے اور بار بار تھپتھپے۔ میاں کے علاوہ آپ خود بھی یہ کر سکتی ہیں ان تینوں صورتوں میں جب آپ آرگیزم کے قریب پہنچ جائیں تو میاں کو اشارہ کر دیں پھر وہ تیز سٹروک لگائے تو آپ جلد آرگیزم حاصل کر لیں گی اور میاں بھی منزل ہو جائے گا۔

7- دخول کے بعد خصوصاً جب آپ اوپر ہوں تو آپ اوپر نیچے حرکت نہ کریں عموماً مرد ذکر کے فرج کے اندر باہر حرکت کرنے سے منزل ہوتا ہے لہذا آپ اوپر نیچے یا اندر باہر حرکت کرنے کی بجائے آگے پیچھے حرکت کریں، اپنی Hips کو چکر کی صورت میں گھمائیں یا دائیں بائیں حرکت دیں آپ اس طرح حرکت کریں کہ آپ کے میاں کے ذکر کی جڑ آپ کے بنظر کو پر لیس کرے اس دوران میاں سٹروک نہ لگائے تو آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی۔

مباشرت میں اگر عورت اوپر ہو تو مرد کو انزال پر نسبتاً زیادہ کنٹرول حاصل ہوتا ہے تاہم ہر فرد دوسرے سے مختلف ہے کسی کو مشنری طریقہ میں زیادہ کنٹرول حاصل ہوتا ہے۔

8- مباشرت کا آغاز فور پلے سے کریں کچھ فور پلے کے بعد میاں ذکر داخل کر دے اور ساکن رہے مگر اس کے ساتھ وہ آپ کے نظر کو اپنی چکنی انگلی سے مشتعل کرے آپ خود بھی کر سکتی ہیں اگر میاں انزال کے قریب ہو تو وہ اشارہ کر دے تو آپ اس کے ذکر کی جڑ پکڑ کر زور سے دبائیں اتنی دیر دبائیں کہ انزال کی خواہش ختم ہو جائے اور تناؤ بھی بہت کم ہو جائے تو میاں ایک دو سٹروک لگائے تو تناؤ بحال ہو جائے گا۔ حسب ضرورت اس طریقہ کو کئی بار دہرایا جاسکتا ہے جب آپ آرگیزم کے قریب پہنچیں تو میاں کو اشارہ کر دیں تو وہ 2,4 تیز سٹروک لگائے تو آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی اگر کبھی وہ آپ سے پہلے منزل ہو جائے تو پھر بھی ریلیکس رہیں اور میاں سے علیحدہ نہ ہوں انزال کے بعد بھی مرد کا (ذکر کے اوپر بالوں والا حصہ) یا ذکر کی جڑ سے رگڑیں تو آپ آرگیزم حاصل کر لیں گی ورنہ اپنی چکنی انگلی استعمال کریں اور آرگیزم حاصل کر لیں۔

9- اس سلسلے میں ایک اور بہت موثر طریقہ ہے اس کو چینی طریقہ کہا جاتا ہے عموماً انزال کے وقت مرد کے خسیوں کی گولیاں اوپر کو چلی جاتی ہیں اگر ان کو اوپر کو نہ جانے دیا جائے تو عموماً انزال رک جاتا ہے۔ اس کے لیے دخول کے بعد آپ بہت پیار سے میاں کے خسیوں کو بالکل اوپر سے پکڑ لیں دخول کی خواہش محسوس کرے تو وہ آپ کو اشارہ کرے تو آپ اس کے خسیوں کو آہستہ آہستہ پیار کے ساتھ نیچے کو کھینچ لیں اور جھوڑی دیر (10 تا 30 سیکنڈ)

کھینچے رکھیں حتیٰ کہ اس کی انزال کی خواہش ختم ہو جائے اس طریقے کو حسب ضرورت کئی بار استعمال کیا جاسکتا ہے
خصیوں کو نیچے کھینچتے وقت اس کے ذکر کو ہرگز نہ چھوئیں۔

10- یہ دوسرا چینی طریقہ ہے اس میں دخول کے بعد خاوند جب انزال کی خواہش محسوس کرے تو وہ اشارہ کر
دے تو آپ اپنے ہاتھ کی شہادت اور بڑی انگلی سے اس کی مقعد اور خصیوں کے درمیان والی جگہ کو زور سے دبائیں
ساتھ ہی میاں پیٹ سے لمبے سانس لے آپ اس جگہ کو اتنی دیر دبائے رکھیں حتیٰ کہ انزال کی خواہش ختم ہو جائے۔

11- اگر آپ بھر پور انداز سے کیگل مشق کر لیں جس کی مدد سے آپ اپنے PC مسلز کو بہت زور سے کھینچ
سکیں اگر آپ روزانہ 50 بار یہ مشق کریں تو آپ کو اس قدر کنٹرول حاصل ہو جائے گا کہ آپ اپنے PC مسلز کی
مدد سے اپنی فرج کے دہانے کے مسلز سے میاں کے ذکر کو بھینچ کر (ہاتھ کی طرح) اس کے انزال کو روک سکیں گی تاہم
اتنے کنٹرول کے لیے زیادہ مشق کی ضرورت ہے۔

12- عموماً مرد جب جلد منزل ہو جاتا ہے تو پھر شرمندگی کی وجہ سے وہ دوبارہ جلد کوشش نہیں کرتا حالانکہ اگر وہ
دوبارہ کوشش کرے تو وہ جلد منزل نہ ہوگا اس صورت میں بعض اوقات مرد کے ذکر میں دوبارہ ترقی پیدا نہیں ہوتا جب
کہ 40 سال کی عمر تک عموماً 15 منٹ سے ایک گھنٹہ کے اندر مرد کا ذکر دوبارہ تن جاتا ہے اور وہ مباشرت کے لیے
تیار ہو جاتا ہے۔ اگر آپ کامیاب جلد منزل ہو جائے تو اسے حوصلہ دیں اور دوبارہ مباشرت ضرور کریں اس کے لیے
مندرجہ ذیل طریقے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔

- (a) اس کی حوصلہ افزائی کریں اور اس کے ذکر کو گرم فلائین کے کپڑے سے مسلیں تو تناؤ پیدا ہو جائے گا۔
- (b) بہت سے مرد نپلز پر زبان پھیرنے یا سارے جسم پر ہاتھ پھیرنے اور سہلانے سے پھر جنسی عمل کے لیے تیار ہو جاتے ہیں لہذا اگر خاوند منزل ہو جائے مگر آپ نے آرگیزم حاصل نہیں کیا تو اپنی زبان کو اس کے نپلز پر پھیریں اور اس کو چوسیں، ساتھ ہی اس کے جسم پر ہاتھ پھیریں تو وہ دوبارہ مباشرت کے لیے تیار ہو جائے گا۔
- (c) اپنے ننگے جسم کو اس کے جسم کے ساتھ پر لیں کریں میاں کے جسم کو یہاں وہاں تھپتھپائیں بوس و کنار کریں اس سے پہلے اس کی مردانہ قوت کی تعریف کریں۔
- (d) اس طریقے کو بازاری عورتیں کامیابی سے استعمال کرتی ہیں مباشرت میں جب آپ اوپر ہوں اور میاں منزل ہو چکا ہو مگر آپ نے ابھی آرگیزم حاصل نہیں کیا تو فوراً میاں سے علیحدہ نہ ہوں اپنے آپ کو تھوڑا سا اوپر کو اٹھائیں مگر میاں کے ذکر کی ٹوپی فرج کے اندر ہی رہے۔ اس صورت میں آپ اپنے PC مسلز کی مدد سے فرج کو بار بار بھینچیں اس کے ساتھ ہی ایک ہاتھ سے اس کی رانوں اور پیٹ کو سہلائیں، تھپتھپائیں اور دوسرے ہاتھ سے ذکر کی ڈھیلی جلد کو اوپر نیچے حرکت دیں اور ساتھ ساتھ ذکر کو وہ نچلا حصہ جو باہر ہے اس کو پیار سے دبائیں، مسلیں، چھیڑیں، مشتعل کریں تو جلد ہی تناؤ پیدا ہو جائے گا کچھ تناؤ پیدا ہونے کے بعد آپ اوپر نیچے چند سٹروک لگائیں تو پھر بھر پور تناؤ پیدا ہو جائے گا۔
- (e) مرد کے ذکر کے تناؤ کا مرکزی اس کی ریڑھ کی ہڈی کے نچلے 7 تا 9 انچ میں ہوتا ہے۔ تناؤ کے لیے اس

تھر تھرانے کے انداز میں دباؤ ڈالیں اس جگہ کو انگلیوں کی پوروں کے ساتھ چکر کی صورت میں سختی کے ساتھ رگڑیں اور ملیں تھوڑی دیر ایسا کرنے سے مرد دوبارہ مباشرت کے لیے تیار ہو جاتا ہے۔

(f) خاوند کو دوبارہ مباشرت کے لیے تیار کرنے کا یہ ایک موثر طریقہ ہے انزال کے بعد اس کے ذکر کو کپڑے سے صاف کریں اور اسے اپنے دونوں پاؤں کے تلووں کے درمیان پکڑ کر دودھ بلونے یا ہاتھ ملنے کی طرح مسلین وہ جلد تناؤ حاصل کر لے گا۔

(g) اس سے ملتا جلتا ایک اور بھی موثر طریقہ ہے اسے بھی آزما جاسکتا ہے خاوند کی مردانگی کی تعریف کریں اس کے جسم کو سہلائیں، پیار کریں اور پھر اس کے ذکر کو اپنی دونوں ہتھیلیوں میں پکڑیں اور دودھ بلونے یا ہاتھ ملنے کی طرح ملیں تھوڑی دیر میں وہ مباشرت کے لیے تیار ہو جائے گا۔

(h) مباشرت کے لیے مرد کو دوبارہ تیار کرنے کے لیے یہ سب طریقے موثر ہیں لیکن اگر خاوند کی عمر 40 سال سے اوپر ہے تو پھر شاید وہ اسی وقت دوبارہ مباشرت کے لیے تیار نہ ہو اس صورت میں اس وقت کی بجائے اگلے دن مباشرت کی جائے اور اگر میاں تیار نہ ہوں تو مذکورہ بالا طریقوں سے آپ اسے تیار کر سکیں گی اگلے دن انزال جلد نہ ہوگا۔

13- بھینچنے یا دبانے کا طریقہ (Squeeze Techhique) یہ طریقہ صرف اس صورت میں کامیاب

ہوگا جب بیوی بھر پور تعاون کرے شوق کے لیے کسی پرسکون جگہ کا انتخاب کریں خاوند بستر پر اپنی پشت پر لیٹ

جائے اس کے گھٹنے کھڑے ہوں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 218

بیوی خاوند کی ناگلوں کے درمیان میں اس طرح بیٹھے کہ اس کی ٹانگیں میاں کے دھڑ کے دونوں طرف ہوں اور پیچھی ہوئی لمبی ہوں میاں کی ٹانگیں بیوی کے کولہوں کے باہر ہوں اس کے پاؤں بستر پر Flat ہوں بیوی سہارے کے لیے بستر پر ٹیک لگالے۔ اب وہ میاں کے ذکر کو اپنی مٹھی میں لے اور درمیانی رفتار سے اسے مشتعل کرے جب ذکر پوری طرح تن جائے تو وہ ذکر کو انگوٹھے اور دو انگلیوں سے اس طرح پکڑے کہ انگوٹھا ذکر کے نیچے جھلی، جہاں ٹوپی (حشف) اور شافٹ ملتے ہیں، پر ہوں اور انگوٹھے کے مخالف سمت میں ایک انگلی ٹوپی کے اوپر ہو اور دوسری اس کے نیچے۔ جب ذکر پوری طرح تن جائے تو بیوی ذکر کو 3 تا 4 سیکنڈ کے لیے زور سے بھینچے حتیٰ کہ اس کے انزال کی خواہش ختم ہو جائے اس سے تناؤ میں بھی کچھ کمی (10 تا 30 سیکنڈ) ہو جائے گی۔ 15 تا 30 سیکنڈ کے وقفے کے بعد بیوی پھر ذکر کو مشتعل کرے جب تناؤ بھر پور ہو جائے تو اوپر والے طریقے سے ذکر کو زور سے بھینچے اس طرح پہلے سیشن میں 4,5 باریہ مشق کی جائے سیشن کے آخر میں یعنی پانچویں بار خاوند انزال حاصل کر لے یعنی بیوی اشتعال جاری رکھے حتیٰ کہ وہ منزل ہو جائے ورنہ پراسٹیٹ میں جلن اور سوزش ہو جاتی ہے یہ سیشن 15 تا 20 منٹ کا ہو سکتا ہے۔

جب میاں بیوی درمیانی رفتار سے 5 منٹ مسلسل اشتعال سے منزل نہ ہو تو اگلا قدم مباشرت ہے بیوی پہلے کی طرح میاں کے ذکر کو مشتعل کرے، بھر پور تناؤ پر ذکر کو پہلے کی طرح انگوٹھے اور دو انگلیوں سے 4/3 سیکنڈ کے لیے دبائے 4/3 باریہ مشق کرنے کے بعد اب میاں ٹانگیں سیدھی کر لے اور بیوی اس کے اوپر بیٹھے تھوڑا سا

آگے کو جھک کر ذکر کو فرج میں داخل کرنے کے بعد پیچھے کو ہو جائے اس کا وزن اپنی ٹانگوں پر ہو۔ دخول کے بعد بیوی ساکن رہے حرکت نہ کرے اگر میاں کو انزال کا خطرہ ہو تو وہ اشارہ کر دے تو بیوی نیچے اترے اور ذکر کو پہلے کی طرح 3/2 سیکنڈ کے لیے زور سے بھینچے انزال کی خواہش ختم ہونے پر بیوی پھر پہلے کی طرح ذکر کو فرج میں داخل کرے اس دوران خاوند فرج میں دخول کے احساسات سے پوری طرح آگاہ ہو جائے۔ چند دن کی مشق کے بعد میاں اتنے جھٹکے لگائے کہ اس کا تناؤ برقرار رہے کیوں کہ دخول کے بعد اگر دونوں غیر متحرک ہوں تو تھوڑی دیر کے بعد تناؤ کم ہو جاتا ہے عموماً 3/2 دن میں میاں دخول کی اس کیفیت میں بغیر انزال کے کافی دیر رہ سکتا ہے۔

جب خاوند کا کچھ کنٹرول مزید بہتر ہو جائے تو پھر بیوی اور بیٹھے بیٹھے پیڑوں کی مدد سے جھٹکے لگائے انزال سے کافی دیر پہلے رک جائے اور اگر انزال کے قریب ہو تو پہلے کی طرح علیحدہ ہو کر ذکر کو بھینچے انزال کی خواہش ختم ہو جائے تو پھر خاوند نیچے سے سٹروک لگائے۔ انزال کے کافی دیر پہلے رک جائے پھر سٹروک لگائے اور رک جائے جب وہ انزال ہوئے بغیر مسلسل 5 منٹ سٹروک لگا سکے تو پھر بیوی نیچے خاوند اوپر والا طریقہ اسی طرح استعمال کیا جاسکتا ہے عموماً 3/2 ہفتوں میں کافی کنٹرول حاصل ہو جاتا ہے۔ مکمل کنٹرول کے لیے زیادہ وقت بھی لگ سکتا ہے تاہم کم از کم ایک بار بھینچنے کے طریقے کو استعمال کر لیا جائے اس مشق سے چند دنوں میں فرد اتنا کنٹرول حاصل کر لیتا ہے کہ 20/15 منٹ کا Sex Play ہو تو وہ منزل نہ ہوگا۔

☆ یہ مشق ہفتے میں 5/4 بار کی جائے اور 30 منٹ کے لیے کی جائے۔

- ☆ دونوں میاں بیوی کے کپڑے اترے ہوں۔
- ☆ اس دوران مباشرت اور خود لذتی پر مکمل پابندی ہوگی۔
- ☆ سخت سے سخت دباؤ سے بھی ذکر کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔
- ☆ اگر پہلی بار فوراً انزال ہو جائے تو بھی خاوند ریلیکس رہے اور 1/2 گھنٹوں کے بعد پھر یہ مشق کی جائے۔
- ☆ یہ طریقہ ماسٹرائینڈ جاسن کا طریقہ کہلاتا ہے اور پوری دنیا میں کامیابی سے استعمال ہو رہا ہے

شروع کرنا اور پھر رک جانا (Start and Stop Method)

دونوں میاں بیوی اپنے کپڑے اتار لیں جھوڑی دیر پیار و محبت کریں جب خاوند کو تناؤ آجائے تو پھر وہ آنکھیں بند کر کے پشت پر لیٹ جائے بیوی اس کے گولہوں کے برابر ایک سائینڈ پر بیٹھ جائے اور میاں کے اکڑے ہوئے ذکر کو اپنے ہاتھ میں پکڑے اور درمیانی رفتار اور ایک خاص ردھم کے ساتھ اپنے ہاتھ کو اوپر نیچے حرکت دے۔ انزال سے جھوڑی دیر پہلے میاں اشارہ کرے تو بیوی 5 تا 20 سیکنڈ کے لیے رک جائے جب میاں کی انزال کی خواہش ختم ہو جائے تو پھر بیوی میاں کے اشارے پر دوبارہ ذکر کو مشتعل کرے انزال کے قریب پھر رک جائے اس طرح 3 بار یہ مشق کی جائے اور چوتھی بار انزال ہو جائے۔

جب خشک ہاتھ سے آپ مسلسل 5 منٹ اس کے ذکر کو مشتعل کریں اور وہ منزل نہ ہو تو پھر یہی مشق چکنے ہاتھ سے کریں ہاتھ کو کریم وغیرہ لگالیں اور پھر پہلے کی طرح خاوند کے ذکر کو مشتعل کریں انزال کے قریب خاوند کے

اشارے پر 5 تا 20 سیکنڈ کے لیے رک جائیں جب انزال کی خواہش ختم ہو جائے تو پھر دوبارہ اشتعال شروع کریں تین بار اسی طرح کریں اور چوتھی بار سے انزال کروادیں۔

جب بغیر انزال کے آپ 5 منٹ چکنے ہاتھ سے مسلسل مشتعل کر سکیں تو پھر اگلا قدم اٹھائیں اب آپ خشک ہاتھ سے وہی مشق کریں مگر اب انزال کے قریب رکتا نہیں بلکہ آہستہ آہستہ ہو جانا ہے۔ انزال کی خواہش ختم ہونے پر میاں کے اشارے پر اشتعال کی رفتار کو کچھ تیز کر دیں اس طرح تین بار کریں اور چوتھی بار اشتعال جاری رکھیں حتیٰ کہ وہ منزل ہو جائے۔

جب آپ ایک دو بار رفتار کم کر کے مسلسل 15 منٹ اس کو مشتعل کریں اور وہ منزل نہ ہو تو اگلا قدم اٹھائیں اس میں اب وہی مشق چکنے ہاتھ سے کریں یعنی میاں کے ذکر کو چکنے ہاتھ سے مشتعل کریں انزال کے قریب اس کے اشارے پر رفتار ست کر لیں انزال کی خواہش ختم ہونے پر حرکت کو تیز کر دیں اس طرح تین بار کریں اور چوتھی بار سے منزل کر دیں۔

جب آپ انزال کے بغیر ایک دو بار رفتار کم کر کے 15 منٹ مسلسل چکنے ہاتھ سے یہ مشق کر سکیں تو اگلا قدم مباشرت کا ہوگا اس کے لیے پہلے فور پلے کریں جب پورا تناؤ آجائے تو میاں آنکھیں بند کر کے پشت پر لیٹ جائے آپ اس کے اوپر سوار ہو جائیں ڈپ کا وزن آپ کی ٹانگوں پر ہو۔ ذکر کو فرج میں داخل کریں اس کے لیے ہاتھ نہ لگائیں دخول کے بعد آپ نے ہلنا نہیں بلکہ ساکن رہیں اور جھوڑی دیر سکون سے بیٹھی رہیں جب میاں کنٹرول

حاصل کر کے پراعتما دمجسوس کرے تو وہ آپ کے کولہوں پر ہاتھ رکھے اور آپ کو اوپر نیچے حرکت کرنے کا اشارہ کرے۔ انزال کے قریب میاں کے اشارے پر رک جائیں میاں کی انزال کی خواہش ختم ہونے پر پھر آپ اوپر نیچے حرکت کریں تیسری بار میاں منزل ہو جائے۔

جب آپ یہ مشق ایک دو سٹاپ کے ساتھ مسلسل 15 منٹ کر سکیں تو پھر دخول کے بعد آپ ساکن رہیں اور اب میاں نیچے سے حرکت کرے انزال کے قریب رک جائے دوبارہ یہی مشق کرے اور تیسری بار وہ منزل ہو جائے اب یہی مشق چکنی فرج کے ساتھ کریں یعنی اتنا فور پلے کریں کہ آپ کی فرج چکنی ہو جائے یا پھر ذکر کو چکننا کیا جائے۔ دخول کے بعد میاں نیچے سے حرکت کرے انزال کے قریب رک جائے یا آہستہ ہو جائے دوبارہ یہی مشق کرے اور تیسری بار منزل ہو جائے یہی مشق جب چکنی فرج کے ساتھ ایک دو بار رفتار کم کر کے مسلسل 15 منٹ کی جاسکے تو مرد کی پسند کی پوزیشن کے ساتھ سٹارٹ اینڈ سٹاپ کی مشق کی جائے۔ جب اس صورت میں ایک دو سٹاپ کے ساتھ 15 منٹ مسلسل کنٹرول حاصل ہو جائے تو پھر یہی مشق تیز اور آہستہ کے انداز میں کی جائے۔

☆ مشق کے لیے آدھے گھنٹہ سے لے کر ایک گھنٹہ وقت مختص کریں بہتر ہے وقت بھی مقرر رہو۔

☆ یہ مشق ہفتہ میں 3/2 بار کی جائے 3 بار سے زیادہ ہو تو بہتر، دو بار سے کم ہو تو غیر موثر۔

☆ اگر شروع میں خاوند جلد انزال ہو جائے تو پھر آدھے گھنٹے کے بعد پھر مشق کی جائے۔

☆ پہلے حصہ میں مباشرت نہیں کرنی اور خود لذتی بھی منع ہے۔

- ☆ عموماً 10/8 ہفتوں میں مکمل کنٹرول حاصل ہو جاتا ہے یا کبھی پہلے بھی کبھی کچھ دیر بعد۔
- ☆ اگر میاں آپ کی مدد سے اس مسئلے پر کنٹرول حاصل نہ کر سکتے تو پھر کسی اچھے ماہر نفسیات سے علاج کرائے۔

مردانہ کمزوری

(Erectile Dysfunction)

مردوں کا اہم ترین مسئلہ مردانہ کمزوری ہے اس میں بعض اوقات تو مرد کو تناؤ ہوتا ہی نہیں بعض افراد کو تناؤ ہوتا ہے مگر دخول کے وقت ایک دم ختم ہو جاتا ہے اور کچھ افراد کا تناؤ دخول کے بعد ختم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ مباشرت کو جاری نہیں رکھ سکتا۔ اگر یہ مسئلہ کچھ عرصے جاری رہے تو بعض انتہائی صورتوں میں نوجوان پاگل ہو جاتے ہیں اور بعض خودکشی تک کر لیتے ہیں اس صورت میں شادی کا قائم رہنا ناممکن نہیں تو بہت مشکل ضرور ہے۔ میرے پاس ایسے کئی کیس آئے جہاں اس وجہ سے علیحدگی ہو گئی شرمندگی کی وجہ سے یہ لوگ جلد علاج کے لیے نہیں آتے، عموماً یہ لوگ صورت حال کافی بگڑنے کے بعد آتے ہیں۔

جب فرد کو کسی بھی وقت تناؤ ہوتا ہو تو اس کا مسئلہ جسمانی نہیں بلکہ نفسیاتی ہوتا ہے یہ مسئلہ جوانی میں تقریباً 100 فیصد نفسیاتی ہوتا ہے اکثر وجہ نا کامی کا خوف اور خود لذتی کے حوالے سے کمزوری کا خوف اور وہم ہوتا ہے البتہ 40 سال کی عمر کے بعد بہت سے لوگوں کے مسئلے کی وجہ جسمانی ہو سکتی ہے۔ یہ بیماری یا کسی بیماری کی ادویات کے Side Effects ہوتے ہیں۔

بیوی اگر چاہے تو وہ اپنے میاں کی مدد کر کے اس کی عزت، جان اور اپنی شادی کو بچا سکتی ہے آج کل یہ مسئلہ 100 فیصد قابل علاج ہے اس کے لیے سب سے پہلے بیوی کو خود اس مسئلے کو حل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اس سلسلے میں بنیادی بات یہ ہے کہ اگر بیوی کو ایسی صورت حال کا سامنا ہو تو وہ کبھی غصے، پریشانی اور افسوس کا اظہار نہ کرے۔ میاں پر طنز نہ کرے بلکہ اس کی حوصلہ افزائی کرے اسے بتائے کہ وہ بالکل نارمل ہے آج نہیں تو کل کامیاب ہو جائے گا اس سلسلے میں اسے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں اس کام کے لیے ساری عمر پڑی ہے۔

اس مسئلے کے حل کے لیے بیوی مندرجہ ذیل طریقے اختیار کر سکتی ہے۔

1- میاں بیوی دونوں روزانہ اس مشق کے لیے کچھ پرسکون وقت مقرر کریں بہتر ہے کہ یہ مشق رات سوتے وقت کی جائے جب دونوں پرسکون ہوں بیوی میاں کو مسکراتے ہوئے خوش آمدید کہے خاوند کو احساس نہ ہونے دے کہ اسے کوئی مسئلہ ہے۔ اس مشق میں بیوی فعال کردار ادا کرے اور پہل کرے میاں کو بتائے کہ ہم نے دو ہفتے مباشرت نہیں کرنی بلکہ صرف فورپلے سے لطف اندوز ہونا ہے اس سے خاوند کی کارکردگی کا خوف اور ناکامی کا خوف ختم ہو جائے گا۔ بیوی میاں کے جسم پر ہاتھ پھیرے بوس و کنار کرے، اس کے ساتھ لپٹے، بغل گیر ہو جوڑی دیر کے بعد ایک دوسرے کے کپڑے اتاریں یا اپنے اپنے کپڑے خود اتاریں۔ اب اس کے سینے پر ہاتھ پھیریں اس کے نپلز کو چومیں، ان کے گرد زبان پھیریں، چوسیں اس کے ساتھ اس کے پیٹ اور رانوں پر ہاتھ پھیریں اس کے ہاتھ اپنے پستانوں پر رکھیں۔ میاں ان کو چھیڑے، سہلائے، تھپتھپائے، چومے، چوسے آپ اپنے پستانوں سے اس کے

سینے کا مساج کریں، اس کو بھینچیں اس کے گلے لگیں چٹ جائیں اس کی کمر پر ہاتھ پھریں خصوصاً اس کے سر میں پر، وہاں چنگلی لیں اس کی کمر پر اپنے لپتان سے مساج کریں۔ اس کے پورے جسم پر بوسوں کی بارش کر دیں خصوصاً سینے، پیٹ، ناف کے نیچے اور رانوں پر اپنے لپتان اس کے منہ کے قریب کر دیں تاکہ وہ ان کو چومے، چالے اور چوسے وغیرہ پھر آپ اپنے ہاتھ کو اس کی ریڑھ کی ہڈی کے نچلے "7"/9" والے حصہ کی طرف لے جائیں۔ اس حصہ کا مساج کریں اس کو انگلیوں سے دبائیں، بلیں اور رگڑیں وغیرہ میاں اپنی مرضی سے آپ سے پیار و محبت اور فور پلے کرے یہ مشق روزانہ پورا ہفتہ کرنی ہے اس میں آپ نے اس کے ذکر اور خضیوں کو نہیں چھیڑنا عموماً ایک ہفتہ میں تناؤ آنا شروع ہو جاتا ہے مگر مباشرت نہیں کرنی۔

دوسرے ہفتے اوپر والی مشق کے ساتھ اب اس کے زیادہ حساس حصوں پر مثلاً ذکر اور خضیوں کو مشتعل کریں ذکر کو ہاتھ میں پکڑیں، اس کی ٹوپی کو چھیڑیں، جڑ کو مشتعل کریں ذکر کو ایک ہاتھ میں پکڑ کر بھینچیں، دوسرے ہاتھ سے خضیوں کو چھیڑیں، سہلائیں، اوپر کو اٹھائیں خضیوں وار متعدد کے درمیان والی جگہ کو چھیڑیں، کھر چیں، سہلائیں اور دبائیں وغیرہ۔ یہ مشق بھی ہر روز پرسکون جگہ، پرسکون ماحول میں کرنی ہے دو ہفتے کے فور پلے سے مرد کو لازماً تناؤ آجاتا ہے یہ مشق روزانہ 20 تا 30 منٹ کی ہو۔ تیسرے ہفتے بھی مشق کریں جب تسلی بخش تناؤ ہو جائے تو پھر میاں نیچے لیٹے آپ اس کے ذکر کو مشتعل کریں جب بھر پور تناؤ ہو جائے تو پھر میاں نیچے بیٹھ کر اس کے ذکر کو فرج میں داخل کریں، ساتھ ساتھ ذکر کی جڑ اور خضیوں کو بھی مشتعل کرتی رہیں اگر وہ جلد انزال ہو جائے یا تناؤ کم ہو جائے تو

ناراضگی کا اظہار نہ کریں بلکہ کہیں کہ آپ کو بہت مزا آیا۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 226

2- روزانہ مشق کے لیے ایسا وقت طے کریں جب دونوں بہت پرسکون ہوں سب سے پہلے دونوں ایک دوسرے سے پیار و محبت اور بوس و کنار کریں پیچھے بتائے گئے طریقے کے مطابق فوراً پلے کیا جائے اس دوران اعضائے مخصوصہ کو نہیں چھونا۔ تیسرے دن فوراً پلے کے دوران خاوند بیوی کے حساس حصوں، لپٹانوں اور اعضائے مخصوصہ کو بھی مشتعل کرے اس سلسلے میں بیوی خاوند کا ہاتھ پکڑ کر اس کی رہنمائی کرے کہ وہ کس انداز سے بیوی کے حساس حصوں کو خصوصاً نظر کو مشتعل کرے دو دن یہی مشق کی جائے۔ پانچویں دن ابتدائی فوراً پلے کے بعد میاں بیوی کے اعضائے مخصوصہ اور لپٹانوں کو مشتعل کرے اور پھر بیوی میاں کو مشتعل کرے اس کے لیے خاوند پشت کے بل بستر پر لیٹ جائے، گھٹے کھڑے ہوں اور پاؤں بستر پر ہوں بیوی خاوند کی ناگلوں کے درمیان اس طرح بیٹھے کہ اس کی ناگلیں لمبی ہوں جو خاوند کے دھڑکے دونوں طرف ہوں اور میاں کے پاؤں بیوی کے دونوں طرف کو لہوں کے برابر ہوں۔ سہارے کے لیے بیوی پیچھے بستر یا دیوار کے ساتھ ٹیک لگا لے پھر بیوی میاں کے اعضائے مخصوصہ کو مشتعل کرے، ذکر اور خصلیوں وغیرہ کو اس سلسلے میں بتائے کہ اس کے کون سے حصے زیادہ حساس ہیں یہ بھی بتائے کہ ذکر کو کتنا بھیج کر پکڑے، کتنی سختی اور کس رفتار سے رگڑیں۔ اس دوران مرد اپنی ساری توجہ اپنے جنسی احساسات اور رُطف پر مرکوز کرے جب تناؤ ہو جائے تو ایک دوسرے کے بازوؤں میں لیٹ جائیں تناؤ ختم ہونے پر بیوی پھر یہی مشق کرے جب تناؤ ہونے لگے اور پھر پورے تناؤ ہو تو اگلا قدم مباشرت کا ہے۔ اس کے لیے خاوند پشت کے بل لیٹ جائے اس کی ناگلیں سیدھی ہوں بیوی اپنی ناگلوں پر وزن ڈال کر اس کے اوپر بیٹھے پہلے ذکر کو مشتعل کرنے والی مشق

کرے جب میاں کو بھر پور تناؤ ہو جائے تو تھوڑا سا آگے کو جھک کر ذکر کو اپنے ہاتھ کی مدد سے اپنی فرج میں داخل کرے۔ پھر آہستہ آہستہ اوپر نیچے حرکت کرے مگر بیوی نے آرگیزم حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرنی اگر تناؤ ختم ہو جائے تو بیوی علیحدہ ہو کر پھر پہلے کی طرح ذکر کو مشتعل کرے، بھر پور تناؤ ہونے پر پھر میاں کے اوپر بیٹھ کر دخول کرے اور اوپر نیچے حرکت کرے۔ بیوی کے چند جھٹکوں کے بعد پھر خاوند نیچے سے جھٹکے لگائے جب اس پوزیشن میں میاں کا اعتماد بحال ہو جائے تو پھر چند ہفتوں کے بعد مرد اپنی مرضی کی پوزیشن اختیار کر سکتا ہے شروع میں پہلے بیوی ذکر کو مشتعل کرے چند ہفتوں کے بعد پھر اس کی ضرورت نہ رہے گی۔

- ☆ یہ مشق روزانہ 30 منٹ کے لیے ہو۔
- ☆ مرد نے خود تناؤ پیدا کرنے کی کوشش نہیں کرنی۔
- ☆ مشق کے دوران مرد اپنی ساری توجہ جنسی احساسات اور لطف پر مرکوز کرے۔
- ☆ پہلے یہ مشق خشک اور پھر چکنے ہاتھ سے کی جائے۔
- ☆ خاوند اپنے جنسی مغالطے دور کرے اس کے لیے ہماری کتاب ’سیکس ایجوکیشن۔۔۔ سب کے لیے‘ کا مطالعہ کریں۔

- ☆ شروع میں خاوند نے خود لذتی اور مباشرت نہیں کرنی۔
- ☆ خاوند سے یہ نہ کہا جائے کہ آج اس نے مباشرت کرنی ہے بس مباشرت کر لی جائے۔

☆ اگر آپ کی مدد سے میاں اس مسئلے پر قابو نہ پاسکتے تو بھی مایوس ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ کسی ایسے ماہر نفسیات سے علاج کرائیں جو اس علاج میں ماہر ہے ایسی صورت میں مسئلے کی وجہ عموماً نفسیاتی ہوتی ہے۔

عدم انزال

(Retarded Ejaculation)

مریض A کو عجیب مسئلہ تھا وہ بیوی کے ساتھ مباشرت کے دوران اس کی فرج میں منزل نہ ہوتا جب اس کا نفسیاتی تجربہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس کی بیوی اس کے ساتھ وفادار نہ تھی اس کے کسی دوسرے مرد کے ساتھ جنسی تعلقات تھے میاں کو اس چیز کا علم نہ تھا ایک دن میاں گھر آیا تو اس نے اپنی بیوی کو کسی غیر مرد سے مباشرت کرتے پایا۔ جب خاوند گھر میں داخل ہوا اسی وقت اس کی بیوی کا عاشق منزل ہوا اس صدمے کی وجہ سے اس کے بعد وہ کبھی بیوی کے ساتھ مباشرت میں منزل نہ ہوا۔

عدم انزال کا مسئلہ اگرچہ بہت کم ہے مگر کچھ لوگ اس کا شکار ہیں اس میں مرد بیوی کی فرج ک اندر منزل نہیں ہوتا ان میں سے بہت سے لوگ دوسرے فرد کی مشت زنی سے انزال حاصل کر لیتے ہیں کچھ دوسرے اورل سیکس سے میرے ایک مریض کو اہتمام ہوتا تھا یعنی سوتے میں اس کا انزال ہو جاتا مگر مباشرت میں وہ منزل نہ ہوتا۔ اس مسئلے کی کئی وجوہات ہیں اس کی اکثر وجوہات نفسیاتی ہوتی ہیں مثلاً سیکس کو برا سمجھنا، بیوی کے حاملہ

ہونے کا شعوری یا الاشعوری خوف بیوی میں کم دلچسپی رکھنا یا اس سے نفرت کرنا وغیرہ۔

نوجوان B کی شادی ہوئی مگر وہ کئی سال تک مباشرت کے دوران منزل نہ ہوا نفسیاتی تجزیے سے معلوم ہوا کہ نوجوانی میں ایک دن وہ چھپ کر خود لذتی کر رہا تھا کہ والدین نے اسے یہ کام کرتے ہوئے دیکھ لیا چوں کہ وہ اس کام کو بہت ہی برا اور صحت کے لیے نقصان دہ سمجھتے تھے لہذا انہوں نے اس کو خوب مارا تا کہ وہ آئیندہ ایسی حرکت نہ کرے اس کے بعد سے اسے یہ مسئلہ پیدا ہو گیا۔

اس مسئلے کے حل میں بھی بیوی کا کردار بہت اہم ہے بیوی کی مدد سے اسے آسانی سے حل کیا جاسکتا ہے اس مسئلے کے حل کے لیے مندرجہ ذیل مشق کی جائے مشق روزانہ کی جائے اس کے لیے کم از کم آدھ گھنٹہ مختص کیا جائے مشق اس وقت کی جائے جب دونوں خصوصاً میاں بہت پرسکون ہوں۔

پہلے دو دن صرف فور پلے کیا جائے تیسرے دن بیوی خاوند کے پسندیدہ طریقے سے اپنے چکنے ہاتھ سے اس کے ذکر کو مشتعل کرے اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ مرد کسی بھی طریقے سے ایک بار انزال حاصل کر لے، دوبارہ انزال حاصل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ جلدی نہ کی جائے بعض اوقات اس مشق کے ذریعے انزال حاصل کرنے میں کئی دن لگ جاتے ہیں جب مرد ایک بار عورت کے قریب انزال حاصل کر لے تو وہ میاں کی تعریف کرے جب یہ طریقہ کامیاب ہو اور خاوند کئی بار اس طریقے کی مدد سے منزل ہو چکا ہو تو اگلا قدم مباشرت کا ہوگا۔

بیوی خاوند کے ذکر کو بھرپور انداز سے مشتعل کرے جب وہ انزال کے بالکل قریب پہنچ جائے تو وہ بیوی

کو اشارہ کرے یا بتائے اور خود پشت کے بل لیٹ جائے، نائلیں سیدھی، بیوی ملکہ کی طرح دونوں نائلیں اس کے دونوں طرف کر کے اس کے اوپر بیٹھ جائے اور تھوڑا سا آگے کو جھک کر ذکر کو فرج میں داخل کرے اور پھر اوپر نیچے سٹروک لگائے اور ساتھ ساتھ اس کے ذکر اور خصیوں کو بھی اپنے ہاتھ سے مشتعل کرے، حتیٰ کہ وہ انزال حاصل کر لے اور اگر خاوند کافی دیر کے بعد بھی منزل نہ ہو تو بیوی نیچے اترے اور پھر ہاتھ سے ذکر کو مشتعل کرے اور انزال کے قریب خاوند کے اوپر بیٹھ کر پھر ذکر کو فرج میں داخل کرنے کے بعد اوپر نیچے سٹروک لگائے، ساتھ ہی اس کے خصیوں اور ذکر کو بھی ہاتھ سے مشتعل کرتی رہے۔ حتیٰ کہ خاوند فرج کے اندر منزل ہو جائے، چاہے ایک قطرے ہی کیوں نہ ہوں ان چند قطروں کو بھی کامیابی سمجھا جائے گا بیوی خاوند کی مردانہ قوت کی تعریف کرے اس طرح جب مرد ایک دو بار انزال حاصل کر لے تو اب مباشرت کو لمبا کرنے کی کوشش کی جائے تاکہ بیوی بھی آرگیزم حاصل کر لے اس صورت میں بیوی خاوند کو معمولی مشتعل کرے گی اور دخول انزال سے کافی دیر پہلے ہو گا بہتر ہے کہ بیوی پہلے آرگیزم حاصل کر لے اور مرد بعد میں منزل ہو۔

خوشگوار گھریلو زندگی

دنیا میں کوئی بھی ایسا مثالی گھر موجود نہیں جس میں کوئی اونچ نیچ اور تو متکار نہ ہو، بلکہ وہاں دائمی سکون ہو جس گھر میں کوئی مسئلہ نہیں، تو متکار نہیں وہاں کوئی فرد کچھ چھپا رہا ہے تاہم خوشگوار گھریلو زندگی خود بخود معرض وجود نہیں آجاتی اس کے لیے باقاعدہ شعوری کوشش اور پلاننگ کرنی ہوگی۔ خود بخود تو خرابی بھی نہیں ہوتی، اس کے لیے بھی کچھ کرنا پڑتا ہے گھریلو زندگی کی خوشگواوری کا تعلق دونوں میاں بیوی کے ساتھ ہے ایک فرد کی کوشش سے کچھ زیادہ تبدیلی نہیں آتی۔ کیوں کہ یہ کتاب خواتین کے حوالے سے لکھی گئی ہے لہذا اس میں ان باتوں کا ذکر کیا گیا ہے جن پر عمل کر کے بیوی گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے اپنا اہم کردار ادا کر سکتی ہے خوشگوار گھریلو زندگی کی چند اصول ہیں اگر ان پر عمل کیا جائے تو گھر جنت کا نمونہ بن سکتا ہے ان میں سے چند ررج ذیل ہیں۔

1۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ مرد سیکس اور عورت رومانس اور محبت کی بھوکی ہوتی ہے مرد عورت کو اس وقت زیادہ محبت دیتا ہے جب اسے سیکس ملتی ہے لہذا زیادہ سے زیادہ محبت حاصل کرنے کے لیے میاں کو زیادہ سے زیادہ سیکس دی کبھی انکار نہ کریں۔ جنسی انکار مرد کی خودداری کے لیے بہت بڑی چوٹ اور صدمہ ہے جب مرد کو جنسی طور پر مسترد کر دیا جاتا ہے تو وہ سمجھتا ہے کہ اسے شخصی طور پر مسترد کر دیا گیا جب خاوند کو بار بار مسترد کر دیا جاتا ہے تو اس

کے جنسی جذبات سرد پڑ جاتے ہیں آپ خاوند کو یہ تاثر دیں کہ آپ کو اس کے ساتھ سیکس بہت پسند ہے یہ تاثر کبھی نہ دیں کہ آپ کے لیے سیکس نفرت انگیز اور مکروہ ہے۔

ہمارے ہاں عموماً بیوی خاوند کو سیکس اس طرح دیتی ہے جیسے بہت بڑا احسان کر رہی ہے اور خود اسے سیکس کی ضرورت نہیں بار بار کی ریسرچ سے ثابت ہو چکا ہے کہ عورت کو بھی مرد کی طرح سیکس کی ضرورت ہے فرق صرف یہ ہے کہ مرد سیکس کے لیے فوراً تیار ہو جاتا ہے جب کہ عورت کو کم از کم آدھ گھنٹہ چاہیے۔ مختلف تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ شادی کے مسائل میں سب سے بڑی وجہ سیکس ہے یعنی جب مرد کو حسب ضرورت سیکس نہیں ملتی تو اس کے دل میں بیوی کے لیے محبت کے جذبات ختم ہو جاتے ہیں اور گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ سیکس سے مراد ہمیشہ مباشرت نہیں ہے بلکہ جنسی تسکین کے لیے متبادل طریقے بھی استعمال کیے جاسکتے ہیں جنسی ماہرین کا خیال ہے کہ اگر آپ خاوند کو زیادہ سیکس دیں گی تو وہ آپ کو زیادہ محبت دے گا۔ مردوں میں شادی کے بعد ناجائز تعلقات کی بڑی وجہ گھر میں جنسی نا آسودگی ہے بعض اوقات جوڑے کو تعلقات کی خرابی کا مسئلہ ہوتا ہے اس صورت میں مسئلے پر توجہ مرکوز کرنے کی بجائے سیکس پر زیادہ توجہ دی جائے تو بھرپور جنسی لطف کی وجہ سے مسئلے کو حل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

2- اسلام میں خاوند کو گھر کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے جو خاوند کی حفاظت اور کنالت کا ذمہ دار ہے وہ اپنے خاوند کو ہر سہولت فراہم کرنے کے لیے بھرپور کوشش کرتا ہے اس کے لیے دن رات ایک کر دیتا ہے لہذا خاندان کے ہر فرد کی

ذمہ داری ہے کہ وہ اسے سربراہ جیسا احترام دے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 233

لہذا بیوی کے ذہن میں یہ بات ہمیشہ ذہنی چاہیے کہ اس کا خاوند خاندان کا سربراہ ہے اور بیوی کا رویہ اس کے ساتھ ایسا ہو جیسا کہ سربراہ کے ساتھ ہوتا ہے خاوند کے والدین کو ساس سسر کی بجائے سربراہ کے والدین سمجھیں اور ان کے ساتھ وہی سلوک کریں جو سربراہ کے والدین کے ساتھ ہونا چاہیے یعنی عزت و احترام کا رویہ۔ اگر بیوی صرف اسی ایک چیز کو مد نظر رکھے تو گھر لڑائی جھگڑے سے محفوظ رہے گا جدید ماہرین بھی یہ کہتے ہیں کہ بیوی اپنے خاوند سے بادشاہ جیسا سلوک کرے تو وہ بھی اسے ملکہ جیسا احترام اور درجہ دے گا۔

4- مرد اور عورتوں کو مردوں سے توقع ہوتی ہے کہ وہ انہی کے انداز میں سوچیں وہ ان کے جذبات کو اسی انداز میں سوچیں جیسے وہ محسوس کرتی ہیں عورتیں مردوں کو بدلنے کی کوششیں کرتی ہیں جب کہ خوشگوار زندگی کے لیے ایک دوسرے کو بدلنے کی بجائے ایک دوسرے کو سمجھنا ضروری ہے دونوں کو ایک جیسا پیدا نہیں کیا گیا البتہ ایک دوسرے کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔

مرد اور عورت میں سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ دونوں اپنے دن بھر کی تھکن مختلف انداز سے دور کرتے ہیں مرد جب تھک کر چور ہوتا ہے تو اس وقت وہ ہر قسم کی پریشانی سے دوری اختیار کر لیتا ہے۔ دن بھر کے مسائل اور کاموں کو ذہن سے نکالنے کے لیے وہ کسی اخبار یا میگزین کے مطالعہ کا سہارا لیتا ہے اپنے ذہن کو دوسری طرف لے جاتا ہے، خاموش رہتا ہے چنانچہ اس دوران بیوی کو اسے ڈسٹرب نہیں کرنا چاہیے اس کی خاموشی کو نہیں توڑنا چاہیے۔

مرد جب پریشان ہوتا ہے یا کسی الجھن کا شکار ہوتا ہے اس وقت وہ اپنے مسائل کا ذکر کسی سے نہیں کرتا، اپنی پریشانی کسی پر ظاہر نہیں کرتا اور اپنے آپ کو اپنی ذات کے خول میں قید کر لیتا ہے اور خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ وہ خاموشی سے اپنے مسئلے کا حل تلاش کرتا ہے وہ اپنی خاموشی میں بیوی بلکہ کسی بھی فرد کی دخل اندازی پسند نہیں کرتا دراصل مرد اپنے مسائل کو خود حل کرنا چاہتا ہے اکیلے اس کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے۔ جب اسے مسئلے کا حل مل جاتا ہے تو وہ پرسکون ہو جاتا ہے اور وہ اپنے خول سے باہر آ جاتا ہے اگر وہ اپنے مسئلے کا حل ڈھونڈنے میں ناکام رہے تب وہ اپنے خول میں بند رہتا ہے اپنے مسئلے کو بھولنے کے لیے اخبار پڑھتا ہے ٹی وی دیکھتا ہے کھیلوں میں دلچسپی لیتا ہے، اس دوران میں وہ اپنی بیوی پر توجہ نہیں دے پاتا۔ عورت کی خواہش ہوتی ہے کہ خاوند اپنے مسائل پر اس کے ساتھ کھل کر بات کرے کیوں کہ عورت اپنے مسائل پر کھل کر گفتگو کر کے پرسکون ہو جاتی ہے جب کہ مرد اپنے مسئلے کا حل تلاش کر کے سکون حاصل کرتا ہے۔ چنانچہ اس دوران عورت کو پرسکون رہنا چاہیے وہ مرد پر بے جا تنقید نہ کرے اسے مشورہ دینے کی کوشش نہ کرے مرد کو یہ بات سخت ناپسند ہے کہ اس عقل دی جائے لہذا اپنے طور پر خاوند کو زیادہ سمجھانے اور عقل دینے کی کوشش نہ کریں۔ عموماً عورت جب مرد کو غیر ضروری تجاویز، مشورے یا مدد دیتی ہے تو وہ اپنے آپ کو میاں سے دور کر لیتی ہے مرد کو غیر ضروری مشورے اور ہمدردی سے چڑ ہے چنانچہ اس خاموشی کے دوران اسے مشورے نہ دیں، آپ کو توجہ نہ دینے پر طنز نہ کریں۔ اس کے جذبات کے متعلق زیادہ سوالات نہ کریں اس کے بارے میں پریشانی یا افسوس کا اظہار نہ کریں اس وقت اسے صرف خاموشی، محبت، حوصلہ افزائی اور بھروسے

کی ضرورت ہے اس کے مسئلے کو حل کرنے کی صلاحیت پر بھروسے کی ضرورت ہے عورت صرف اس وقت بولے جب مرد خود اس سے مدد مانگے۔

4- عورت اپنے مسائل کا تفصیلی ذکر کر کے سکون حاصل کرتی ہے لیکن جب عورت اپنے مسائل کا ذکر کرتی ہے تو مرد عموماً اپنے آپ کو ان مسائل کا ذمہ دار سمجھتا ہے، نتیجتاً وہ مسائل سننا نہیں چاہتا جس سے عورت ڈسٹرب ہو جاتی ہے چنانچہ عورت مرد کو یقین دلائے کہ اس کے ان مسائل کا وہ ذمہ دار نہیں اور نہ ہی اس کا مقصد تنقید کرنا ہے البتہ جب وہ اس کی مشکلات کو سن لے گا تو وہ پرسکون ہو جائے گی۔ یہ جن کرمرد آسانی سے گفتگو سننے کے لیے تیار ہو جاتا ہے مرد کی فطرت ہے کہ وہ زیادہ باتیں نہیں کرتا اگر وہ باتیں کرے تو ضروری ہے کہ بیوی اس کی باتوں کو ٹوکے بغیر سنے، اس کی ہاں میں ہاں ملائے، فوراً اختلاف ظاہر نہ کرے بلکہ اس کے بولنے کی حوصلہ افزائی کرے تو وہ بیوی کو بہت پسند کرے گا اس کی طرف کھنچا آئے گا۔

5- مرد فطری طور پر داد چاہتا ہے جب عورت اس بات کا اظہار کرتی ہے کہ مرد کی کوششوں سے اسے فائدہ پہنچا ہے اس وقت مرد کو لگتا ہے کہ اسے داد دی گئی ہے تو وہ بیوی کے اور قریب آ جاتا ہے جب ایک عورت مرد کے شوق اور اس کی ترجیحات کو پسند کرتی ہے اس وقت وہ اسے اپنی مدح سرائی محسوس کرتا ہے۔ خاص طور پر جب وہ اس کی خوبیوں پر حیرانی کا مظاہرہ کرتی ہے مرد کی ان خوبیوں میں بہت سی خوبیاں شامل ہو سکتی ہیں مثلاً مذاق کی حس، قوت ارادی، محنت، ہمت، محبت، ہمدردی، ایمان داری، رومانیت، نیکی اور مزاج آشنائی وغیرہ۔ جب ایک مرد کو صراحتاً

ہے اس وقت اس میں بیوی کو ہر کسی پر ترجیح دینے کی عادت پڑ جاتی ہے عورت کو تحفظ اور مرد کو حوصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے بیوی کو میاں کی خوبیوں کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا چاہیے۔

6- خاوند کو اپنے قریب کرنے کا آسان طریقہ ہے کہ وہ جیسا بھی ہے اسے ویسا ہی قبول کر لیا جائے اسے تبدیل کرنے کی کوشش نہ کریں جب آپ قبول کر لیں گی تو پھر وہ خود ہی اپنے آپ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرے گا۔

7- غصہ میں انسان کی خوبیوں کو گھن لگ جاتا ہے لہذا غصے کی حالت میں گفتگو کرنا مناسب نہیں بات کریں گی تو تلخی میں اضافہ ہوگا اس کا بہترین حل یہ ہے کہ آپ میاں کو ایک خط لکھیں اور اپنے جذبات کا اظہار کریں ویسے بھی خط میں آپ اپنے جذبات کا بہتر اظہار کر سکیں گی اس خط سے آپ پرسکون ہو جائیں گی اور خاوند بھی آپ کے جذبات سے آگاہ ہو جائے گا اور تلخی میں بھی اضافہ نہ ہوگا۔

8- فطری طور پر مرد کو بیوی کی ناراضگی اور اس کے حکم چلانے سے سخت نفرت ہے اس صورت میں اس کے دل میں عورت کی محبت کم ہو جاتی ہے اور وہ اس سے دور ہو جاتا ہے لہذا اس سے بچا جائے۔

9- عورت کو گھما پھرا کر بات کرنے کی عادت ہے جس کی وجہ سے مرد اکثر اوقات بیوی کی اصل بات سمجھنے سے قاصر رہتا ہے جس سے تلخی پیدا ہوتی ہے لہذا آپ دو ٹوک بات کریں مرد کو دو ٹوک بات پسند ہے مثلاً ”بچوں کو سکول سے لانا ہے اور میں لائیں سکتی“ کی بجائے کہیں کہ ”کیا آپ بچوں کو سکول سے لے آئیں گے؟“ یا ”سودا سلف

گاڑی میں پڑا ہے، کہنے کی بجائے کہیں، کیا آپ گاڑی سے سو داسلف اٹھا لائیں گے؟ اسی طرح ”میرے پاس رات کا کھانا پکانے کا وقت نہیں کی بجائے کہیں کیا آپ ہمیں کھانا کھلانے لے جاسکتے ہیں؟“ وغیرہ۔

10- اگر آپ مرد سے مدد طلب کرتی ہیں مگر وہ انکار کر دیتا ہے (ممکن ہے کہ اس کی کوئی معقول وجہ ہو) مگر آپ اس انکار کے باوجود اسے خوش دلی سے قبول کر لیتی ہیں تو وہ آپ کی محبت کو یاد رکھتا ہے اور اگلی مرتبہ آپ کے ساتھ محبت سے پیش آئے گا۔ اس کے بعد جیسے ہی آپ اس سے مزید مانگیں گی تو دل کھول کر آپ کی ضرورت کو پورا کرے گا اس کا رویہ لچک دار ہو جائے گا، اس طرح ایک صحت مند رشتے کی بنیاد پڑے گی۔ اگر آپ انکار پر غصے اور تلخی کا اظہار کریں گی تو وہ آئندہ بھی انکار کر دے گا مانگنے کا سوال سادہ مختصر اور آسان ہو اگر مرد کو تفصیل جاننے کی ضرورت ہوگی تب وہ خود ہی آپ سے سوالات کر لے گا۔

مرد سے مدد حاصل کرنے کا ایک موثر طریقہ یہ ہے کہ آپ اس سے مدد مانگیں اور پھر خاموشی سے انتظار کریں، کسی قسم کی تنقید نہ کریں خاموشی ایک طاقت ہے اگر آپ خاموشی ختم کر دیں گی تو آپ کی طاقت بھی ختم ہو جائے گی لہذا مدد مانگنے کے بعد خاموش رہیں، مرد کو سوچنے کا موقع دیں انتظار کریں تاہم سوال کرتے وقت ”ناں“ سننے کا حوصلہ بھی پیدا کریں۔ ”ناں“ پر پرسکون رہیں اس صورت میں اگلی بار میاں کے لیے ”ناں“ کہنا مشکل ہو جائے گا اور جب وہ مدد کا سوال پورا کر دے تو تحسین کریں تو وہ دوبارہ بھی کرے گا۔

11- مرد کو بنیادی طور پر بھروسے، قبولیت، قدر شناسی، تعریف، پسندیدگی، تائید، حوصلہ افزائی کی ضرورت ہے

جب کہ عورت کو پروا توجہ، مزاج آشنائی، عزت و احترام، جان نثاری و قربانی، توثیق اور یقین دہانی کی ضرورت ہے۔
12 - ہر مرد کی دل کی گہرائیوں میں یہ خواہش کہیں نہ کہیں چھپی ہوتی ہے کہ عورت کی زندگی میں اس کی حیثیت ایک ہیرو کی ہو لہذا اسے اپنا Fan بنانے کے لیے اسے یہ حیثیت دیں۔

13 - عورتوں میں عموماً یہ بات پائی جاتی ہے کہ وہ مرد کی وہ باتیں یاد رکھیں گی جو اس نے بیوی کے لیے نہیں کیں وہ اس کا اظہار کرتی ہیں جس سے تلخی پیدا ہوتی ہے اور ان باتوں کو یاد نہیں رکھتی جو خاوند نے اس کے لیے کی ہوتی ہیں۔ لہذا اس کا دل جیتنے کے لیے میاں کی ان باتوں کو یاد رکھیں جو اس نے آپ کے لیے کی ہیں ان کا کھلے عام اعتراف کریں تو آپ کو دوسری چیزیں بھی مل جائیں گی۔

14 - اپنے ساتھی پر چھا جانے کی کوشش نہ کریں یہ چیز مرد کو بے حد ناپسند ہے ویسے میں اگر آپ اسے اپنا غلام بنا لیں تو بھی آپ غلام کی بیوی کہلائیں گی۔

15 - اپنی زندگی میں آپ سب سے زیادہ حیثیت اور اہمیت اپنے خاوند کو دیں میکے اور سسرال سے بھی زیادہ، حتیٰ کہ بچے بھی دوسرے نمبر پر آئیں میاں کے خلاف کوئی بات نہ سنیں خصوصاً منفی اور تکلیف دہ بات، بلکہ لوگوں کے سامنے میاں کو (مدافعت) کریں اس کی صفائی پیش کریں۔

16 - میاں کے خلاف خود بھی کوئی بات نہ کریں، خصوصاً لوگوں کے سامنے، خاوند کے ساتھ آپ کا رویہ بہت ہی شانستہ ہو، عیب جوئی نہ کریں اس پر تنقید نہ کریں اس کی توہین نہ کریں شائستگی اور خوش خلقی کا رویہ اپنائیں اللہ کے نبی ﷺ نے اس

انسان کو بہترین قرار دیا ہے جس کا خلق اچھا ہے۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 239

ترش روئی، تلخ کلامی، ہنگامہ آرائی، جھگڑالو پن محبت کو بھسم کرنے والی شیطانی چالیں ہیں ایک بات ذہن میں رکھیں لوگ ہمیشہ اس فرد کو سمجھتے ہیں جو غیر شائستہ، ترش اور تلخ کلام، جھگڑالو، عیب جو، بد اخلاق اور نکتہ چینی کرنے والا ہو اور ان کو اس شخص کے ساتھ ہمدردی ہوتی ہے جس کے ساتھ خراب رویہ اختیار کیا گیا ہو۔

17- بیوی کو ہمیشہ شوہر کی پسند اور ناپسند کا خیال رکھنا چاہیے خصوصاً کھانے میں اسے کیا پسند ہے اور کیا ناپسند اس کی پسند کے مطابق اپنے آپ کو پرکشش بنائیں صبح کام پر جاتے وقت میاں کو دروازے تک چھوڑنے آئیں۔ جو نہی میاں شام کو گھر آئے تو سارے کام چھوڑ کر دروازے پر آئیں مسکراہٹ سے اس کا استقبال کریں اس کے ہاتھ میں کوئی چیز ہو تو پکڑ لیں۔ بہتر ہے کہ آپ اس وقت اچھے لباس میں ہوں یعنی پرکشش اور ہر بوسے پاک ہوں اسے کچھ دیر تنہائی میں آرام کرنے دیں میاں آپ کو دل سے چاہے گا اور آپ کی قدر کرے گا۔

18- ایک ریسرچ سے معلوم ہوا کہ خوشگوار شادی میں میاں بیوی ایک دوسرے کے بارے میں زیادہ معلومات رکھتے ہیں آپ بھی میاں کے بارے میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کریں۔ اسے کیا پسند ہے اور کیا ناپسند اس کے دوست کون ہیں اور کن لوگوں کو وہ ناپسند کرتا ہے اس طرح کی کتب پسند ہیں کون سے کھیل اچھے لگتے ہیں اس کا مشغلہ کیا ہے وغیرہ۔

19- خاوند کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی کون سی چیز آپ کو سب سے زیادہ پریشان کرتی ہے الزام نہ دیں تنقید نہ کریں بلکہ پیار اور اچھے انداز سے بتائیں اس طرح بیوی کو بھی معلوم ہونا چاہیے کہ اس کی کون سی چیز خاوند کو پریشان کرتی ہے۔

اگر خاوند کسی وجہ سے پریشان ہے تو اس سے پوچھیں کیا وہ آپ کی وجہ سے پریشان ہے، پھر اس کا تذکرہ کریں اکثر اوقات ہمیں علم نہیں ہوتا کہ ہماری کون سی چیز دوسروں کو پریشان کرتی ہے۔ اگر علم ہو جائے تو پھر ہم اس سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اگر وہ آپ کی وجہ سے پریشان نہیں تو آپ پرسکون ہو جائیں گی اور گھر کا ماحول بہتر ہوگا اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دونوں میاں بیوی ایک ایک لسٹ بنائیں جن میں ان چیزوں کا ذکر ہو جو ایک کو دوسری کی پسند نہیں۔ نہایت پرسکون ہو کر ان کا مطالعہ کریں اگرچہ یہ ایک مشکل کام ہے پھر ان لسٹوں کو گھر کے پچھواڑے یا صحن میں دفن کر دیں اب ان اچھی چیزوں کی فہرست بنائیں جو آپ ایک دوسرے میں تلاش کر سکتے ہیں چاہے وہ کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہوں۔ دولٹیں بنائیں ہر ایک میں ایسی چیزیں شامل کریں جو آپ کو دوسرے کی پسند ہیں ان کو فریم کر کے بیڈروم میں لٹکائیں اور روزانہ ایک بار پڑھیں۔

20۔ مرد فطری طور پر تخمین، قدر شناسی اور قدر دانی چاہتا ہے جب کہ عورت توجہ اور محبت چاہتی ہے چنانچہ میاں کی تخمین کے لیے متوقع تلاش کریں وہ گھر کے لیے کوئی چیز لائے تو اس کی تخمین کریں میاں کو بتائیں کہ اس کی وجہ سے آپ کو کتنی سہولتیں میسر ہیں۔ اس کی وجہ سے آپ کتنے لوگوں سے بہتر ہیں گا ہے اس کی کوششوں کے لیے اس کی حوصلہ افزائی اور تخمین کریں جو وہ خاندان کی بہتری کے لیے کر رہا ہے۔ باہر کھانا کھلایا تو اس کے لیے اسے سراہیں جب آپ سرائے کی بجائے ہر وقت مسائل کا ذکر کریں گی تو خاوند محسوس کرتا ہے کہ گویا آپ کہہ رہی ہیں کہ وہ آپ کے لیے کچھ نہیں کر رہا۔ پھر وہ سمجھ جاتا ہے جب عورت چھوٹی چھوٹی باتوں کے لیے خاوند کو بتاتی ہے کہ وہ

ایک عظیم انسان ہے تو پھر وہ چھوٹی چھوٹی چیزیں کرنا جاری رکھتا ہے۔ اور وہ مزید اچھا خاوند بننے کی کوشش کرتا ہے مگر بیوی کی مدد کے بغیر (تحسین کے بغیر) وہ لاشعوری طور پر چھوٹی چھوٹی چیزیں کرنا چھوڑ دے گا پھر وہ ساری توجہ پیسہ کمانے اور اچھا کفیل بننے کی طرف مبذول کر دے گا لہذا جب وہ آپ کے لیے چھوٹی چھوٹی چیزیں کرے تو آپ اس کی تحسین کریں اسے سراہیں۔ جب اس کی خدمات کو سراہا نہیں جاتا تو اس میں زیادہ دینے کا جذبہ ختم ہو جاتا ہے اگر آپ کو زیادہ لینے کی تمنا ہے تو آپ خاوند کی خدمات کو زیادہ سراہیں زیادہ حوصلہ افزائی کریں اور زیادہ محبت اور توجہ حاصل کریں۔

22- مرد کو اس بات سے نفرت ہے کہ وہ غلطی پر ہے مرد کے لیے sorry کہنا بہت مشکل ہے، غلطی کا اعتراف کرنا مشکل ہے لہذا آپ ایسی گفتگو نہ کریں جس سے مرد کو احساس ہو کہ وہ غلطی پر ہے اسے غلط ثابت کرنے کی کوشش نہ کریں۔ یہ بھی نہ کہیں کہ کوئی غلط کام کرنے کی وجہ سے وہ ایک برا انسان ہے بلکہ اس طرح کہیں کہ جب وہ فلاں کام کرتا ہے تو آپ اداس اور خوف زدہ ہو جاتی ہیں آپ کو دکھ اور تکلیف پہنچی ہے پھر وہ دکھ دینے والا کام کرنا چھوڑ دے گا۔

22- 1500 شادی شدہ جوڑوں کی ایک ریسرچ سے معلوم ہوا کہ مردوں کو عورتوں سے سب سے بڑی شکایت یہ ہے کہ وہ بولتی بہت زیادہ ہیں اور سنتی نہیں ایک اور ریسرچ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ مرد اور عورت مزاج کے لحاظ سے بالکل مختلف ہیں۔ عورت فطری طور پر بول کر اپنے جذبات کا اظہار کرنا چاہتی ہے جب کہ مرد کو

عورت کا بہت زیادہ بولنا پسند نہیں بعض ماہرین نے اس سلسلے میں یہ تجویز دی ہے کہ عورتیں خاوند کے گھر آنے سے پہلے اپنے بہن بھائیوں اور سہیلیوں کے ساتھ باتیں کر کے اپنا کوٹہ پورا کر لیں تاکہ پھر انہیں میاں کے ساتھ زیادہ باتیں کرنے کی خواہش نہ ہوگی۔ مرد کی توجہ حاصل کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ آپ گفتگو کے لیے اسے تیار کریں اسے بتائیں کہ اس نے صرف سننا ہے اس نے مسئلے کو حل نہیں کرنا صرف سننا ہے، اسے بولنے کی ضرورت نہیں تاہم اگر بولنا چاہے تو بول سکتا ہے نہ بولنے کی صورت میں اسے بولنے کے لیے سوچنا نہ پڑے گا کہ کیا بولنا ہے۔ اس سے وہ ریلیکس ہوگا اور آپ کی باتیں سن لے گا تاہم میاں کو واضح طور پر بتائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں اسے بتائیں کہ اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔

23۔ مرد کو فطری طور پر کم بولتا ہے خصوصاً جب اسے کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ بولنا نہیں چاہتا چنانچہ اگر خاوند بات کرنا نہ چاہے تو اس کو بات کرنے پر مجبور نہ کریں اس صورت میں نہ صرف اس سوالات نہ پوچھیں بلکہ اگر وہ بات کرنے پر آمادہ بھی ہو جائے تو بھی گفتگو کو ماتوی کر دیں وہ زیادہ پرسکون ہوگا۔

اگر مرد غصے میں ہو تو بیوی کو چاہیے کہ وہ اس کو موقع دے کہ وہ سو جائے آپ انتظار کریں حتیٰ کہ وہ کچھ پرسکون ہو جائے گا پھر یہ پوچھیں کہ اسے کیا چیز پریشان کر رہی ہے۔

24۔ کبھی ایسا نہیں ہو سکتا کہ میاں بیوی میں رنجش نہ ہو اگر ہو جائے تو جھڑے کو طول دینے سے بچنے کے لیے فریقین وقتی طور پر الگ ہو جائیں، لڑائی میں وقفہ کر لیں آپ لڑائی کی جگہ سے دور چلی جائیں جھوڑی دیر میں دونوں کا

غصہ کم ہو جائے گا۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 243

اگر کبھی میاں غصے میں چیتے تو آپ جواب نہ دیں جواب دی گی تو جھگڑا گھنٹوں چلے گا، اگر آپ خاموش ہو جائیں گی تو میاں دو منٹ سے زیادہ مسلسل اکیلا نہ بول سکے گا تھک کر چپ ہو جائے گا۔

25- اگر آپ کو میاں کی کسی بات پر غصہ ہے تو اس کا بلاوا اسط اظہار نہ کریں اس سے تعلقات میں خرابی پیدا ہوگی آپ ایک اور طریقے سے غصہ نکال کر پرسکون ہو سکتی ہیں۔

مشق نمبر 1

1- آرام سے بیٹھ جائیں 10 منٹ میں ایک غصے بھرا خط لکھیں اس میں وہ سب باتیں لکھیں جو آپ کہنا چاہتی ہیں (خط خاوند کو نہیں دینا)۔

2- پھر خاوند (فرد مخالف) کی طرف سے 3 منٹ میں خط کا جواب دیں جس میں بیوی کا اپنے جذبات کے اظہار کا شکریہ ادا کیا جائے خاوند نہ صرف اپنی غلطی تسلیم کرے بلکہ معذرت بھی کرے۔

3- اب 2 منٹ کے اندر اس خط کا جواب دیا جائے جس میں آپ لکھیں گی کہ آپ نے خاوند کو معاف کر دیا جو نبی یہ مشق مکمل ہوگی آپ پرسکون ہو جائیں گی۔

مشق نمبر 2

آرام سے بیٹھ جائیں 3 لمبے سانس لیں آنکھیں بند کر لیں اب تصور میں میاں پر سارا غصہ نکالیں جو کچھ کہنا چاہتی ہیں کہیں کوئی آپ کو روکنے والا نہیں حتیٰ کہ آپ چلا بھی سکتی ہیں اس صورت میں آپ کمرے میں اکیلی

ہوں آپ جلد پرسکون ہو جائیں گی۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 244

26- دنیا میں کوئی بھی انسان کامل نہیں آپ کا خاوند بھی نہیں آپ بھی غصہ ہر انسان کی طرح اس میں 10 خوبیاں اور 10 خامیاں ہیں خاوند کو ان خوبیوں اور خامیوں سمیت قبول کر لیں۔ کیوں کہ کوئی دوسرا بھی کامل نہ ہوگا خاوند کی خامیوں کی بجائے اس کی خوبیوں پر نظر رکھیں اس کی خوبیاں تلاش کریں چاہے وہ معمولی ہوں اس مشق کی مدد سے اس کی خوبیوں کو زیادہ پرکشش بنائیں۔

مشق نمبر 3

- 1- جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ کر آرام سے بیٹھ جائیں 3 لمبے سانس لیں اور آنکھیں بنے کر لیں۔
 - 2- میاں کی خوبیوں کے بارے میں سوچیں تو آپ کے دماغ میں ایک اچھی تصویر بنے گی۔
 - 3- اس تصویر میں تبدیلیاں کریں مثلاً اگر یہ تصویر بلیک اینڈ وائٹ ہے تو اسے رنگین کریں اسے زیادہ صاف اور روشن بنائیں تصویر کو بڑا کر کے قریب لے آئیں اب میاں کی خوبیاں آپ کو زیادہ اچھی لگیں گی۔
- عورت کی عزت اس کا خاوند ہے اگر اس میں ایک بھی خوبی نہیں تو پھر اسے چھوڑنے کا سوچا جاسکتا ہے دیکھا گیا ہے جو عورتیں کسی وجہ سے میاں سے علیحدگی اختیار کر لیتی ہیں ان کی دوبارہ شادی ہونا بہت مشکل ہوتی ہے ہمارے ہاں تو پہلی شادی بھی مشکل سے ہوتی ہے (ایم اے پاس لڑکیوں کے شوہر میٹرک پاس ہیں) ایسی بدنصیب عورتوں کی حیثیت ایک دو سال میں اپنے میکے میں نوکروں سے بدتر ہو جاتی ہے۔ پھر ان بچیوں کو اپنا وہی برا بھلا گھر یاد آتا ہے اور پچھتاتی ہیں اس وقت بہت دیر ہوگی ہوتی ہے میں ایسے کروڑ پتی لوگوں سے آگاہ ہوں جنہوں نے

امارت کے رعب میں بیٹی کو طلاق دلو اور دوسری جگہ شادی کی مگر وہ بھی کامیاب نہ ہو سکی اور پھر طلاق ہو گئی میاں کی خامیوں کو مندرجہ ذیل مشق سے کم کیا جاسکتا ہے۔

مشق نمبر 4

- 1- آنکھیں بند کر کے آرام سے بیٹھ جائیں 3 لمبے سانس لیں۔
- 2- اب میاں کی خامیوں کے بارے میں سوچیں آپ کے دماغ میں اس کی تصویر بنے گی۔
- 3- خامیوں کے احساسات کی شدت کو کم کرنے کے لیے تصویر میں تبدیلیاں کریں تصویر کو Black & White کر دیں دھندلا کر دیں، Dim کر دیں، تصویر کو چھوٹا کر کے دور لے جائیں اس کی جگہ بدلیں اگر تصویر بالکل سامنے بن رہی ہے تو اس کو دائیں بائیں یا اوپر نیچے کر کے دیکھیں حتیٰ کہ آپ کی ناخوشگوار ہی بہت کم ہو جائے گی۔

- 27- دونوں میاں بیوی ایک ایک کاغذ لیں اس پر ایک دوسری کی تین خوبیاں / خصوصیات لکھیں مثلاً مجھے آپ کا تخیل اور بردباری پسند ہے وغیرہ پھر کاغذ بدل لیں یہ دل چیتنے کا ایک موثر ذریعہ ہے۔
- 28- لوگوں کے سامنے اپنے میاں کی تعریف کریں میاں کا دل چیتنے کا یہ ایک موثر طریقہ ہے یہ علیحدگی میں تعریف کرنے سے تین گنا زیادہ موثر ہے تعریف میں مبالغہ کریں اس صورت میں خاوند اپنے آپ کو مزید بہتر بنانے کی کوشش کرے گا۔

29- جب مرد عورت کو کسی دکھ درد میں دیکھتا ہے عموماً اپنے آپ کو اس کا ذمہ دار سمجھتا ہے پھر اس کو غصہ آتا ہے اس مسئلے کا حل یہ ہے جب آپ پریشان ہوں تو خاوند کو ٹھیک ٹھیک بتائیں کہ آپ کیا چاہتی ہیں جب آپ کے خاوند کو علم ہو گیا کہ وہ آپ کے لیے کیا کر سکتا ہے تو وہ عموماً خوشی سے کرے گا۔ مثلاً آپ کہہ سکتی ہیں کہ میں کسی وجہ سے پریشان ہوں، سونے سے پہلے آپ سے بات کرنا چاہتی ہوں مجھے علم ہے کہ آپ تھکے ہوئے ہیں، میں صرف 5 منٹ لوں گی آپ سن لیں گے، حوصلہ دیں گے تو میں پرسکون ہو جاؤں گی تاہم اپنی پریشانی میں مبالغہ نہ کریں کیوں کہ خاوند ویسا ہی سمجھ لے گا اور زیادہ پریشان ہو گا خاوند کے گھر آتے ہی مسائل کو نہ چھیڑیں بلکہ اس وقت چھیڑیں جب وہ کچھ آرام کر کے پرسکون ہو چکا ہو۔

30- جب مرد کوئی بات کر رہا ہو، اپنے آپ کو بیان کر رہا ہو تو آپ مداخلت نہ کریں بغیر مداخلت کے اس کی بات سنیں کوشش کریں کہ وہ جو کچھ کہنا چاہتا ہے کہہ لے خاوند کو سنتے وقت اس کو چھوٹا، اس کے قریب بیٹھنا، اس کا ہاتھ پکڑنا اسے اچھا لگتا ہے اس سے اسے قربت کا احساس ہوتا ہے۔

31- خاوند کو ویسا ہی سمجھ کر سلوک کریں جیسا کہ آپ اسے چاہتی ہیں کہ وہ ہو برے کو بار بار اچھا کہہ کر اسے اچھا بننے کا موقع دیں برے کو برا کہیں گی تو وہ کبھی بھی اچھا بننے کی کوشش نہ کرے گا۔ آپ سمجھیں کہ وہ اچھا ہے مثلاً اس کو غصہ بہت آتا ہے تو اسے بتائیں کہ آپ کو یہ دیکھ کر بہت خوشی ہے کہ اب اسے غصہ کم آتا ہے اور وہ کنٹرول کر لیتا ہے بار بار کہیں یقین کریں کہ پھر وہ ایسا ہی کرے گا۔

32- اپنے سسرال والوں کو وہی عزت و احترام دیں جو آپ اپنے والدین کے لیے اپنے میاں سے توقع رکھتی ہیں ان کو واقعی اپنے والدین سمجھیں اپنے والدین کی طرح ان کی کڑوی باتیں برداشت کریں بدکلامی نہ کریں ساس بھی اپنی بہو کے ساتھ وہی رویہ اختیار کرے جو وہ اپنی بیٹی کے لیے چاہتی ہے۔ حضور ﷺ کا ارشاد ہے کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری) اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے طعن و تشنیع کرنے والوں کو سخت وعید کی بشارت دی ہے لہذا ساس کو چاہیے کہ وہ بہو اور اس کے میکے کو طعن و تشنیع اور تمسخر کا نشانہ نہ بنائے۔

بہو کو شش کرے کہ اس کا خاوند اپنے والدین کا تابعدار اور ان کا خیال رکھنے والا بیٹا بنے کل اس کا اپنا بیٹا بھی اس کا تابعدار ہوگا کیوں کہ بچے اپنے والدین کو رول ماڈل بناتے ہیں اور ان جیسا ہی بنتے ہیں۔ جس طرح وہ اپنے والد کو اپنے والدین کے ساتھ برتاؤ کرتا دیکھتے ہیں، بڑے ہو کر وہ لاشعوری طور پر اپنے والدین سے وہی سلوک کرتے ہیں لہذا ساس سسر کے لیے نہیں بلکہ اپنے لیے اپنے میاں کو اس کے والدین سے دور کرنے کی گھٹیا کوشش نہ کریں تاکہ کل آپ کا اپنا بیٹا آپ کا تابعدار بیٹا بنے یعنی سسرال والوں سے وہی سلوک کریں جو آپ اپنے بیٹے سے اپنے لیے توقع کرتی ہیں۔

33- مغرب میں گھر یلوڑائی جھگڑوں اور طلاق کی بڑی وجہ عورت کا ملازمت کرنا ہے جب کرتے ہوئے عورت کو مردانہ کردار ادا کرنا پڑتا ہے کیوں کہ کام پر اس چیز کی ضرورت ہوتی ہے کہ وہ مردانہ رویہ اختیار کرے جب وہ گھر

بعض اوقات وہ ان دونوں کرداروں کے درمیان توازن پیدا نہیں کر سکتی جس کی وجہ سے گھر انتشار کا شکار ہو جاتا ہے ویسے جب دونوں میاں بیوی ملازمت کریں تو دونوں کو ایک طرح کے مسائل کا سامنا ہوتا ہے۔ اس صورت میں کوئی سہارا دینے والا نہیں ہوتا اب گھر آ کر میاں کو زیادہ سکون و آرام نہیں ملتا جس کی وجہ سے وہ بیوی کو بھرپور توجہ اور محبت نہیں دے پاتا، جب کہ ملازم پیشہ عورت کو گھر میں رہنے والی عورت کی نسبت زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مزید برآں جب بیوی جا ب کرتی ہے اور پیسے کماتی ہے تو فطری طور پر اس کا رویہ بدل جاتا ہے اب وہ اپنے آپ کو زیادہ خود مختار سمجھتی ہے جس کی وجہ سے عموماً میاں کو Adjustment کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے۔

34۔ بعض اوقات بیوی کو میاں کی کوئی چیز مثلاً عادت پریشان کرتی ہے کسی وجہ سے وہ میاں کو بتا نہیں سکتی یا میاں اس کو بدل نہیں سکتا آپ اس کی اہمیت کم کر کے پرسکون ہو سکتی ہیں اس کے لیے یہ مشق کریں یہ مشق بہو ساس کے لیے اور ساس بہو کے لیے بھی استعمال کر سکتی ہے۔

مشق نمبر 5

- 1۔ آرام سے بیٹھ جائیں آنکھیں بند کر کے 3 لمبے سانس لیں اور جسم کو ریلیکس کریں۔
- 2۔ میاں کی اس عادت کے بارے میں سوچیں جو آپ کو ناپسند ہے آپ کے دماغ میں اس کی تصویر بن جائے گی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اپنے ناپسندیدہ احساسات کو نوٹ کریں۔
- 3۔ اس تصویر کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو بہت لمبا کر لیں تصویر وہیں نیچے رہے گی اب اس بلندی سے اس

تصویر کو دوبارہ دیکھیں اب آپ کو تصویر Copyright nooreclinic.com Book3 Page: 249

دھندلی، غیر واضح، چھوٹی اور دور نظر آئے گی اور آپ کے ناپسندیدہ احساسات بہت کم ہو جائیں گے۔

4- اب اپنے آپ کو مزید لمبا کریں بہت اوپر لے جائیں اور وہاں سے نیچے اسی تصویر کو پھر دیکھیں اب وہ آپ

کو صرف ایک غیر واضح نقطہ سا نظر آئے گا اور آپ کے برے احساسات یا تو بالکل ختم ہو چکے ہوں گے یا بہت کم ہو چکے ہوں گے یہ مشق ایک دو بار کرنی کافی ہے۔

5- آنکھیں کھول دیں اور ادھر ادھر دیکھیں۔

6- دوبارہ آنکھیں بند کر کے اب پھر میاں کی اسی ناپسندیدہ عادت کے بارے میں سوچیں اب آپ کو وہ تصویر

نظر نہیں آئے گی آپ کی نگاہوں میں اس کی اہمیت ختم ہو جائے گی۔

اگلی مشق بھی اسی کام کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے۔

مشق نمبر 6

1- آنکھیں بند کر کے آرام سے بیٹھ جائیں تین لمبے سانس لیں ناک سے لیں اور منہ سے چھوڑ دیں۔

2- میاں کی ناپسندیدہ عادت کے بارے میں سوچیں آپ کے دماغ میں اس کی تصویر بن جائے گی تصویر کو غور

سے دیکھیں اور اپنے ناپسندیدہ احساسات کو نوٹ کریں ظاہر ہے کہ آپ کو بہت برا لگ رہا ہوگا۔

3- اب تصویر کو بلیک اینڈ وائٹ کر دیں، غیر واضح کر دیں، چھوٹا کر دیں اور دور لے جائیں اس کی جگہ کو بدلیں اگر

تصویر بالکل آپ کے سامنے بن رہی ہے تو اس کو دائیں، بائیں یا اوپر نیچے لے جا کر دیکھیں حتیٰ کہ برے احساسات ختم یا

بہت کم ہو جائیں دوبار اس کی مشق کر لیں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 250

اب آپ کو میاں کی وہ عادت پہلے کی طرح ڈسٹرب نہ کرے گی اس مشق کو کسی بھی فرد مثلاً ساس، سر، نند اور بہو وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

35- میاں کی عزت اور احترام کریں خصوصاً بچوں اور دوسرے لوگوں کے سامنے اس کے ساتھ وہی سلوک کریں جیسا سلوک آپ اس سے اپنے لیے چاہتی ہیں۔

36- خاوند سے نہ صرف محبت کریں بلکہ دن میں کئی بار اس کا اظہار بھی کریں صرف دل میں محبت کرنا کافی نہیں محبت کے اظہار کے لیے میاں کو چھوئیں، بوسہ لیں، اس کی گردن پر مساج کریں، اس کا ہاتھ پکڑیں اسے گلے لگائیں دن میں کئی بار اس طرح محبت کا اظہار کرنا گھریلو زندگی کو بہت خوشگوار بنا دیتا ہے یا درہے کہ مثالی شادی کی بنیاد محبت ہے۔

37- میاں بیوی دونوں ایک دوسرے کے قریب ہوں، کچھ کام اکٹھے مل کر کریں ٹی وی دیکھیں، اخبار اکٹھے پڑھیں، واک کریں، ایک دوسرے کی صحبت سے لطف اندوز ہوں۔

38- مختلف تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ خوشگوار شادی میں میاں بیوی روزانہ ایک آدھ کھانا لازماً اکٹھے کھاتے ہیں لہذا آپ بھی کم از کم ایک کھانا میاں کے ساتھ کھائیں۔

39- روزانہ کم از کم آدھ گھنٹہ اکٹھے گزاریں گپ شپ لگائیں تقید نہ کریں الزام نہ دیں نکتے میں ایک آدھ بار سیر کے لیے گھر سے باہر جائیں کھانا باہر کھالیں پھر اس کے لیے میاں کا شکر یہ ادا کریں دن کے آخر میں ملیں میاں سے پوچھیں کہ

اس کا دن کیسا گزرا جھگڑوں کی باتیں نہ کریں۔ Copyright noorclinic.com Book3 Page: 251

40- زندگی رنجشوں اور توہنکار سے فری کبھی نہیں ہو سکتی بعض اوقات گزرے ہوئے ناپسندیدہ واقعات سالوں بعد بھی انسان کو پریشان کرتے ہیں ان ناپسندیدہ واقعات کے اثرات کو آپ آسانی سے ختم کر سکتی ہیں اس کے لیے مندرجہ ذیل مشقیں مفید ثابت ہوں گی۔

مشق نمبر 7

- 1- کسی پرسکون جگہ آرام سے بیٹھ جائیں جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں آنکھیں بند کر کے تین لمبے سانس لیں۔
- 2- اب اس ناپسندیدہ واقعہ کی فلم اپنے دماغ میں چلائیں اور اپنے احساسات کو نوٹ کریں پھر آنکھیں کھول دیں۔
- 3- اس ناپسندیدہ واقعہ کی فلم کو دوبارہ اپنے دماغ میں چلائیں اس کے ساتھ ہی کوئی مزاحیہ گانا مثلاً ”کنے کنے جانا بودے گھر“ وغیرہ شامل کر لیں گانے کی آواز تیز ہو۔ ایک دفعہ دیکھنے کے بعد آنکھیں کھول دیں اس طرح 5 سے 10 بار اس واقعہ کو تیز مزاحیہ موسیقی کے ساتھ دیکھیں ہر بار دیکھنے کے بعد آنکھیں کھول دیں۔
- 4- آخر میں اس واقعہ کو دوبارہ ذہن میں لائیں اب وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا اگر وہ اب بھی پریشان کر رہا ہے تو 5 بار مزید دہرائیں۔

مشق نمبر 8

- 1- پہلے کی طرح کسی پرسکون جگہ بیٹھ جائیں آنکھی بند کر لیں تین لمبے سانس لے کر جسم کو ریلیکس کریں۔
- 2- اب اپنے دماغ میں اس ناپسندیدہ واقعہ کی فلم چلائیں اپنے برے احساسات کو نوٹ کریں پھر آنکھیں کھول دیں۔

- 3- آپ نے VCR تو ضرور دیکھا ہوگا اس میں بعض اوقات کسی واقعہ کو دوبارہ دیکھنے کے لیے فلم کو Reverse کرتے ہیں اگر نہیں دیکھا تو ایک بار دیکھ لیجئے۔ اب اس واقعہ کی فلم کو ایک بار پھر اپنے دماغ میں چلائیں فلم مکمل ہونے پر اس فلم کو تیزی کے ساتھ الٹا گھمائیں یعنی Reverse یا Rewind کریں پھر آنکھیں کھول دیں 5 تا 10 بار اسی طرح کریں ہر بار مشق مکمل کرنے کے بعد آنکھیں کھول دیں۔
- 4- اس واقعہ کو اب دوبارہ اپنے ذہن میں لائیں تو آپ محسوس کریں گی کہ اس کے برے اثرات ختم وچکے ہیں اگر برے اثرات ختم نہیں ہوئے تو اس مشق کو 10/5 سے بارمزید دہرائیں اس مشق کو لڑائی جھگڑے کے فوراً بعد استعمال کر لیں تو آپ جلد پرسکون ہو جائیں گی۔

مشق نمبر 9

- 1- آرام سے کسی پرسکون جگہ بیٹھ جائیں آنکھیں بند کر کے تین لمبے سانس لیں۔
- 2- اپنے دماغ میں اس ناپسندیدہ واقعہ کی فلم چلائیں اور برے احساسات کو نوٹ کر لیں۔
- 3- دوبارہ اسی فلم کو اپنے دماغ میں چلائیں اور اس سارے واقعہ کا اہم ترین منظر منتخب کریں اور اس کے گرد لکڑی یا لوہے وغیرہ کا فریم لگا دیں۔
- 4- اب اس فریم والی تصویر کو وہاں سے نکال کر عجائب گھر یا آرٹ گیلری میں دوسری تصویروں کے ساتھ لٹکا دیں اس کے اوپر ایک بلب روشن کر دیں آنکھیں کھول دیں۔

5- آنکھیں بند کر کے اب اس واقعہ کو دوبارہ اپنے ذہن میں لائیں تو برے اثرات ختم ہو چکے ہوں گے اگر ختم نہ ہوں تو فریم بدل کر دیکھیں یعنی کوئی اور فریم لگائیں۔

41- بعض اوقات میاں بیوی یا ساس بہو میں کسی بات پر اختلافات ہو جاتا ہے پھر تو تکرار ہوتی ہے (بہتر تو یہی ہے کہ گھر میں خوشگوار ماحول کو قائم رکھنے کے لیے معمولی اختلاف رائے کو نظر انداز کریں) اس صورت حال میں ہر فرد اپنے نقطہ نظر کو درست سمجھتا ہے اور دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش نہ کرتا۔ بعض اوقات ہمارا نقطہ نظر درست نہیں ہوتا مگر ہمیں احساس نہیں ہوتا اگر ہم اس معاملے کو دوسرے کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو ہمیں احساس ہوگا کہ ان کا نقطہ نظر بھی غلط نہیں دوسرے کے نقطہ نظر کو جاننے کے لیے مندرجہ ذیل مشق سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

مشق نمبر 10

- 1- کسی پرسکون جگہ آرام سے بیٹھ جائیں تین لمبے سانس لیں آنکھیں بند کر لیں۔
- 2- تصور کریں کہ آپ کے سامنے ایک سکرین ہے اس سکرین پر اس واقعہ کو اپنے نقطہ نظر سے دیکھیں۔
- 3- اب اسی سکرین پر اس واقعہ کو دوسرے فرد کے نقطہ نظر سے دیکھیں اس طرح تصور کریں کہ اس واقعہ کو دوسرا متعلقہ فرد اسی سکرین پر دیکھ رہا ہے آپ بھی اس کے پیچھے کھڑی ہیں آپ کی ٹھوڑی اس کے کندھے پر ہے اب آپ اس واقعہ کو دوسرے فرد کے نقطہ نظر سے دیکھ رہی ہیں۔ یا آپ اس کے اندر داخل ہو کر بھی اس کے نقطہ نظر سے اس واقعہ کو سکرین پر دیکھ سکتی ہیں۔

4- اس کے بعد اسی واقعہ کو کسی تیسرے غیر جانبدار فرد کے نقطہ نظر سے دیکھیں تصور کریں کہ ایک بچہ یا ایک بزرگ اس واقعہ کو دیکھ رہا ہے فرش سے چیونٹی کی آنکھوں سے بھی دیکھا جاسکتا ہے بچہ یا بزرگ درمیان میں کھڑا ہو اور آپ دونوں اس سے یکساں فاصلے پر۔

5- اس مشق سے آپ کو اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا اور آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ دوسرے فرد کا نقطہ نظر غلط نہیں بلکہ صحیح ہے پھر آپ اپنا نقطہ نظر چھوڑ دیں گے ماحول پرسکون ہو جائے گا۔

42- عموماً ساس کو بہو اور بہو کو نندا اور ساس پسند نہیں ہوتیں ان کو دیکھتے ہی غصہ آ جاتا ہے اس مسئلے کو بھی آسانی سے حل کیا جاسکتا ہے۔

مشق نمبر 11

1- پہلے کی طرح کسی پرسکون جگہ آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائیں تین لمبے سانس لے کر اپنے آپ کو مزید ریلاکس کریں۔

2- اب ایک بہت بڑے گیس والے غبارے کا تصور کریں جس کے اوپر ساس / بہو کی شکل بنی ہوئی ہے غبارے کے قریب چلی جائیں اور نیچے سے اس کا پلگ ایک دم نکال دیں غبارے سے ہوا خارج ہوگی اور وہ شوں کر کے دور جا گرے گا اور آپ کی ہنسی چھوٹ جائے گی اس کو 3/4 بار Repeat کر لیں۔

3- اب آپ جب بھی متعلقہ فرد کو دیکھیں گی تو غصے کی بجائے آپ کو ہنسی آجائے گی۔

43- اس طریقے کو بھی آزما یا جاسکتا ہے۔

مشق نمبر 12

- 1- آرام سے کسی جگہ بیٹھ جائیں آنکھیں بند کر کے جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں تین لمبے سانس لیں۔
- 2- اب ناپسندیدہ فرد کے بارے میں سوچیں تو آپ کے دماغ میں اس کی تصویر بنے گی۔
- 3- اب اس تصویر کو دور اور بہت دور لے جائیں اور نقطہ سا بنا دیں یا اپنے کمرے کے پیچھے بہت دور لے جائیں ایک دو بار ایسا کر لیں۔
- 4- اب اس کا چہرہ آپ کو ڈسٹرب نہ کرے گا۔

44- ہم پیچھے بتا چکے ہیں کہ اگر ساس بہو کو بیٹی کی طرح سمجھے اور بہو ساس کو ماں کی طرح تو ساس بہو کے اکثر مسائل پیدا نہیں ہوں گے عموماً یہ دونوں ایک دوسرے کو پسند نہیں کرتیں کوشش کے باوجود ایک دوسرے کو پسند نہیں کر سکتیں اب ہم آپ کو ایک بہت ہی موثر طریقہ بتائیں گے جس کی مدد سے آپ اپنی ناپسند کو پسند میں بدل سکیں گی۔

مشق نمبر 13

1- اپنے کمرے میں آرام سے بیٹھ جائیں جسم کو بالکل ڈھیلا چھوڑ دیں 3 لمبے سانس لیں اور آنکھیں بند کر دیں۔

2- آنکھیں بند کر کے کسی ایسے فرد کے بارے میں سوچیں جس کو آپ بہت پسند کرتی ہیں اور احترام کرتی ہیں

یہ ماں باپ یا بہن بھائی میں سے کوئی بھی ہو سکتا ہے Copyright noorclinic.com Book3 Page: 256

کوئی پہلی ہو سکتی ہے سوچنے سے آپ کے دماغ میں اس کی تصویر بن جائے گی۔ یہ تصویر عموماً رنگین، صاف، روشن، بڑی، قریب اور سامنے ہوتی ہے اس تصویر کو دیکھ کر اپنے اچھے جذبات و احساسات کو نوٹ کر لیں آنکھیں کھول دیں۔

3۔ دوبارہ آنکھیں بند کر کے اب اس طرح اپنی سانس رہو کے حوالے سے سوچیں تو آپ کے دماغ میں اس کی تصویر بن جائے گی جو کہ پہلی تصویر سے مختلف ہوگی ناپسندیدہ فرد کی تصویر عموماً بلیک اینڈ وائٹ ہوتی ہے۔ اس تصویر کے رنگ، سائز، فاصلہ اور مقام دیکھیں کہ یہ تصویر آپ کے دماغ میں کہاں بن رہی ہے ممکن ہے کہ یہ تصویر بالکل سامنے کی بجائے دائیں یا اوپر نیچے بن رہی ہو اس تصویر کو دیکھ کر آپ کے احساسات اچھے نہ ہوں گے۔

4۔ اب بیک وقت دونوں افراد کے بارے میں سوچیں تو دونوں کی تصاویر بن جائیں گی اب سانس رہو والی ناپسندیدہ تصویر کو پسندیدہ تصویر کے مطابق کر دیں مثلاً اگر پسندیدہ تصویر رنگین ہے تو دوسری کو بھی رنگین کر دیں اگر وہ صاف، روشن اور چمکدار ہے تو ناپسندیدہ تصویر کو بھی ویسا ہی کر دیں۔ دونوں کے فاصلے اور جسامت کے لحاظ سے ایک جتنا کر دیں اگر پسندیدہ تصویر کے گرد فریم ہے تو دوسری تصویر کے گرد بھی ویسا ہی فریم لگا دیں اگر پسندیدہ بالکل سامنے بن رہی ہے تو دوسری کو بھی بالکل سامنے لے آئیں۔ یعنی ناپسندیدہ تصویر کو بالکل پسندیدہ کے مطابق کر دیں تو آپ کی ناپسند، پسند میں بدل جائے گی عموماً ایک ہی بار اس طرح کرنا کافی ہوتا ہے مگر بعض اوقات بار بار کرنا پڑتا ہے ایسی صورت میں روزانہ صبح، دوپہر اور شام تین بار یہ مشق کریں یہ مشق اس وقت تک جاری رکھیں حتیٰ کہ آپ کی ناپسند، پسند میں بدل جائے۔

45- دنیا میں ہر فرد کو مسائل کا سامنا ہے، بعض اوقات ہم ان مسائل کو حل نہیں کر سکتے لیکن وہ ہمیں بہت پریشان کرتے ہیں آپ اس پریشانی کو بہت حد تک کم کر سکتی ہیں۔

مشق نمبر 14

- 1- کسی پرسکون جگہ بیٹھ جائیں تین لمبے سانس لے کر آنکھیں بند کر لیں۔
- 2- تصور کریں کہ آپ کے سامنے ایک سکرین ہے اپنے مسئلے کو اس سکرین پر دیکھیں
- 3- اب مسئلے کی تصویر پر زور سے پھونک ماریں تو آپ سے دور چلی جائے گی ایک دو پھونکیں مارنے سے وہ دور جا کر غائب ہو جائے گی آنکھیں کھول دیں۔
- 4- دوبارہ اس مسئلے کے بارے میں سوچیں اب وہ آپ کو پہلے کی طرح پریشان نہیں کرے گا۔
- 5- اس کے لیے مشق نمبر 5 بھی بہت موثر ہے۔
- 46- صبح اٹھتے ہی اپنے آپ کو پرسکون اور خوشگوار بنائیں اس کے لیے یہ مشق استعمال کریں۔

مشق نمبر 15

- 1- آرام سے بستر پر لیٹ جائیں بیٹھ بھی سکتی ہیں آنکھیں بند کر لیں جسم کو تین لمبے سانس لے کر مزید ریلیکس کریں۔
- 2- اب ماضی کے تین خوشگوار واقعات کو باری باری ذہن میں لائیں اس طرح محسوس کریں جیسے پہلی بار محسوس

3- تصویر کو زیادہ رنگین، شوخ، روشن اور صاف کریں اسے بڑا کر کے اپنے قریب لے آئیں اب آپ پہلے سے بھی زیادہ خوشی محسوس کریں گی۔

4- صبح اٹھتے ہی یہ مشق کر لیں آپ سارا دن خوش و خرم رہیں گی حسب ضرورت آپ ایک دن میں زیادہ بار بھی یہ مشق کر سکتی ہیں۔

47- اپنے سسرال والوں کے دل جیتیں یقین کریں کہ ہر انسان کا دل جیتا جاسکتا ہے اپنی ساس سسر سے اس طرح محبت کیجئے جس طرح آپ اپنے والدین سے محبت کرتی ہیں ان میں دلچسپی لیں ان کی خدمت کے لیے ہر وقت تیار رہیں نہایت زندہ دلی اور جوش و خروش سے ان کی مزاج پر سی کریں ”اسلام علیکم“ اس طرح کہیں کہ انہیں محسوس ہو کہ ان کو بلا کر آپ کو بہت خوشی ہو رہی ہے ان میں سچے دل سے دلچسپی لیں۔

آپ کے چہرے پر مسکراہٹ ہو ساس سے مسکراتے چہرے سے ملیں ہنس مکھ بننے کی کوشش کریں ہر وقت چہرے پر مسکراہٹ ہو اس سے نہ صرف میاں بلکہ سسرال کے سبھی لوگ بہت خوش ہوں گے اللہ کے نبی ﷺ نے مسکراہٹ کو صدقہ قرار دیا ہے۔ ساس سسر کو مسکراتے ہوئے سلام کریں تاکہ چینی عیب جوئی کی بجائے ان کی تعریف و تحسین کیجئے اپنی ضرورتوں کا ذکر چھوڑیں بلکہ دوسروں کے نقطہ نظر کو سمجھنے کی کوشش کریں ہنس مکھ انسان کو ہر کہیں خوش آمدید کہا جاتا ہے آج سے طے کریں آپ نے اللہ کے رسول ﷺ کی اس سنت اور فرمان پر عمل کرنا ہے۔

ساس سسر کی باتوں میں دلچسپی لیں جب وہ بات کر رہے ہوں تو پوری توجہ سے ان کی بات کو سنیں ایسے

سوالات کیجئے جن کا جواب دیتے وقت ان کو خوشی ہو **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 259**

انہیں اپنی ذات اور اپنے کارناموں کے متعلق باتیں کرنے پر اکسائیں یا درکھئے آپ کا مخاطب آپ کے مسائل کی بہ نسبت اپنے مسائل، اپنی ضروریات اور اپنی ذات میں ہزار درجہ زیادہ دلچسپی رکھتا ہے چنانچہ ان کی باتیں توجہ سے سنیں۔ انہیں ان کے اپنے متعلق باتیں کرنے پر اکسائیں اور ابھاریں ان کے پسندیدہ موضوعات پر بات کریں ایسے موضوعات جن میں ان کو خاص دلچسپی ہو یعنی ان کی دلچسپی کی باتیں کیجئے۔

اپنی ساس سسر میں اہمیت کا احساس پیدا کریں انسانی فطرت کی سب سے بنیادی خواہش اپنی ذات کو اہمیت دینا ہے انسانی فطرت کا سب سے گہرا اصول تحسین و تعریف کی خواہش ہے دوسروں کے ساتھ وہی سلوک کریں جیسے سلوک کی آپ ان سے توقع کرتی ہیں۔ جی بھر کر ان کو داد دیں دل کھول کر تعریف کریں ہر شخص اپنے آپ کو بڑا بلکہ بہت بڑا تصور کرتا ہے ہر انسان میں کچھ خوبیاں ضرور ہوتی ہیں ان کے اندر ان خوبیوں کو تلاش کریں پھر ایمانداری کے ساتھ جی بھر کر ان کی تعریف کیجئے کھلے عام داد دیجئے اور تعریف کیجئے لوگوں کے سامنے تعریف تین گناہ زیادہ موثر ہوتی ہے۔ ہمیشہ ساس سسر کے سامنے ان کی ذات کے بارے میں گفتگو کیجئے وہ گھنٹوں مسلسل آپ کی باتیں سنیں گی چنانچہ ان کو اہمیت کا احساس دلائیے یہ دل سے ان کی تعریف کیجئے اگر آپ ان مذکورہ باتوں پر عمل کریں گی تو آپ اپنے سسرال میں سب سے پسندیدہ شخصیت ہوگی۔

48۔ مرد بنیادی طور پر عورت کے حسن کا متوالا ہوتا ہے تاہم اگر بیوی بہت حسین ہے مگر اس کے ساتھ بد خو، نک چڑھی، احساس برتری کا شکار، بد تمیز اور جھگڑالو ہے تو جلد ہی میاں نہ صرف اس سے بے زار ہو جائے گا بلکہ نفرت

کرنے لگے گا [Copyright noorclinic.com](http://noorclinic.com) Book3 Page: 260

عورت کا اصل حسن اس کا اخلاق ہے جس میں ہر روز اضافہ ہوتا ہے دوسری طرف جسمانی حسن ہر روز ماند پڑتا ہے۔
49 - خوشگوار گھریلو زندگی کے لیے ضروری ہے کہ بیوی اپنے گھریلو مسائل اور جھگڑوں کا اپنے میکے میں ذکر نہ کرے ان مسائل کے حل کے لیے اپنے والدین کو شامل نہ کرے میکے کے شامل ہونے سے مسائل حل ہونے کی بجائے مزید الجھ جاتے ہیں۔ لہذا مسائل کو اپنے آپ تک محدود رکھیں میاں کے ساتھ مل کر ان کو حل کرنے کی کوشش کریں تاہم انتہائی صورتوں میں دونوں خاندانوں کے سمجھدار افراد کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

50 - بیوی خاوند کی کسی خامی کا مذاق نہ اڑائے، اسے شرمسار اور برہم نہ کرے ایک بات کو بار بار نہ دہرائے، ان سب چیزوں سے حالات ہمیشہ خراب ہوتے ہیں۔

51 - چوں کہ فطری طور پر مردوں کے جذبات بذریعہ بصارت مشتعل ہوتے ہیں لہذا وہ ہر خوبصورت چیز کو دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں اور اسے تجسس کی نگاہ سے دیکھے ہیں اسی طرح اگر اسے کوئی خوبصورت عورت نظر آئے گی تو وہ اسے تجسس کی نگاہ سے دیکھے گا (اسلام میں مردوں کو نگاہ نیچے رکھنے کا حکم ہے) عموماً بیویاں اس چیز پر ہنگامہ کھڑا کر دیتی ہیں۔ اسے وہ اپنی توہین سمجھتی ہیں اور خاوند کو برا خیال کرتی ہیں حالانکہ یہ اکثر اوقات تجسس کی نگاہ ہوتی ہے نہ کہ بری، لہذا اس مسئلے میں بیویوں کو صرف نظر کرنا چاہیے، نہ کہ تو تکار اور ہنگامہ آرائی۔

52 - اپنے خاوند کے سامنے کسی دوسرے مرد اور عورت کی خصوصاً ان کے حسن کی تعریف نہ کریں یہ عمل میاں بیوی کے تعلقات کو خراب کرنے میں ایک اہم وجہ ہے۔

53- اسلام میں اولاد کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ والدین سے بہترین سلوک کریں ارشاد باری تعالیٰ ہے ”ماں باپ کے ساتھ احسان کیا کرو“ (الانعام - 152) دوسری جگہ ارشاد ہے ”ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کیا کرو اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں سو ان کو کبھی اف بھی مت کہنا اور نہ ان کو جھڑکنا ان سے خوب ادب سے بات کرنا اور ان کے سامنے عاجزی اور انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور یوں دعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرمائے جیسا کہ محبت سے انہوں نے مجھ کو بچپن میں پالا“۔ (بنی اسرائیل - 22-23)۔

اللہ کے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ماں باپ کو ستانے والے کو اللہ تعالیٰ اسی دنیا میں سزا دیتے ہیں (بہتیمی) دوسری جگہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ بڑے بڑے گناہ یہ ہیں۔

- ۱۔ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک کرنا۔
- ۲۔ ماں باپ کی ساتھ نافرمانی کرنا۔
- ۳۔ کسی جان کو قتل کرنا۔
- ۴۔ جھوٹ بولنا (بخاری)

چنانچہ شرک کے بعد سب سے بڑا گناہ والدین کی نافرمانی ہے (مسلم) تاہم ان کی وجہ سے بھی خدا کی نافرمانی کسی بھی صورت میں جائز نہیں ایک صحابی نے حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول ﷺ والدین کے اولاد پر کیا حق ہیں آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ دونوں تیری جنت اور جہنم ہیں (ابن ماجہ) یعنی اگر فردان کی تابعداری کرے گا تو جنت میں جائے گا اور نافرمانی کرے گا اور ان کو دکھ دے گا تو دوزخ میں ٹھکانے بنے گی۔

لہذا بیوی کو چاہیے کہ وہ اپنے خاوند کو دنیا اور آخرت کے عذاب سے بچائے لیکن اگر خاوند بیوی کی وجہ سے والدین سے برا سلوک کرتا ہے تو پھر بیوی بھی میاں کے گناہ میں برابر کی شریک ہوگی اور جہنم کا ایندھن بنے گی۔

54- خاوند کی معمولی غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر کریں معمولی باتوں پر غصے اور ناراضگی کا اظہار نہ کریں مثلاً میاں گیا تو لیہ باتھ روم میں چھوڑ آتا ہے یا اپنے کپڑے اکٹھے نہیں کرتا نیکی سمجھ کر یہ کام خود کر لیں اور ساتھ ہی سوچیں کہ وہ آپ کے لیے کیا کچھ کر رہا ہے۔

55- ہر انسان خوبیوں اور خامیوں کا مجموعہ ہوتا ہے اگر آپ اپنے میاں کی کسی کوتاہی غلطی اور کمزوری وغیرہ سے آگاہ ہیں تو اس بنیاد پر اسے لعن طعن اور شرمندہ نہ کریں اس سے نہ صرف تعلقات خراب ہوتے ہیں بلکہ لعن طعن کرنے والا فرد بکریم کو سخت ناپسند ہے۔

56- کبھی بھی میاں کی بات کا غلط مطلب نہ نکالیں اس سے حسن ظن رکھیں اگر شک ہو تو میاں سے سکون سے پوچھیں کہ فلاں بات سے اس کا کیا مطلب تھا گھریلو جھگڑوں کی ایک بڑی وجہ دوسرے کی بات سے غلط مفہوم اور مطلب نہ لانا ہے دوسرے فرد کے سامان و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ اگر میاں کی کوئی چیز آپ کو ڈسٹرب کر رہی ہے تو اسے نظر انداز نہ کریں بلکہ پہلی پرسکون فرصت میں اس سے اچھے انداز میں بات کریں تنقید نہ کریں اس کے ساتھ ڈسکس کریں اور اسے اچھے انداز سے حل کرنے کی کوشش کریں۔

57- ہمارے ہاں مردوں کی عظیم اکثریت پرائیوٹ سیکٹر میں کام کرتی ہے یا تو وہ کسی پرائیوٹ ادارے میں ملازم

ہوتے ہیں یا پھر اپنا کام کرتے ہیں Copyright noorclinic.com Book3 Page: 263

ان دونوں صورتوں میں انہیں عام لوگوں سے زیادہ کام کرنا پڑتا ہے کام کے اختتام پر جب وہ گھروں کو لوٹتے ہیں تو وہ ذہنی اور جسمانی طور پر تھک کر چور ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس صورت میں انہیں گھنٹہ، ڈیڑھ گھنٹہ تنہائی میں آرام کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ فیملی کو وقت دینے، گھریلو مسائل سننے اور حل کرنے کے لیے تازہ دم ہو سکیں لہذا آپ کو چاہیے کہ کام سے واپسی پر میاں کو کچھ دیر آرام کرنے دیں تاکہ وہ فریش ہو سکے اور آپ کی باتیں زیادہ توجہ کے ساتھ سن سکے۔

58۔ ہمارے ہاں گھریلو زندگی اکثر یکسانیت کا شکار ہوتی ہے اس یکسانیت کو ختم کر کے گھریلو ماحول کو پرکشش بنایا جاسکتا ہے مثلاً گھر کے کمروں کی سینٹنگ کا ہے گا ہے بدلی جاسکتی ہے گھر میں کبھی کبھار کوئی چھوٹا مونا فٹنشن کر لیا جائے کبھی بڑوں اور کبھی بچوں کا۔

59۔ بہتر ہے کہ میاں بیوی علیحدہ ایک کمرے میں سوئیں اس طرح انہیں بات چیت کرنے اور ایک دوسرے کو سمجھنے کے زیادہ مواقع ملیں گے یہ قربت تعلقات کو زیادہ خوشگوار بنانے کے علاوہ ازدواجی زندگی کو بھی زیادہ خوشگوار بناتی ہے جو کہ پرسکون اور خوشگوار زندگی کی بنیاد ہے۔ بد قسمتی سے ہمارے ہاں جگہ کے ہوتے ہوئے بھی اکثر میاں علیحدہ علیحدہ کمروں میں سوتے ہیں جس سے فاصلے بڑھ جاتے ہیں یہ چیز خوشگوار زندگی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔

60۔ گھر کو خوشگوار بنانے کی ذمہ داری صرف بیوی پر نہیں بلکہ زیادہ ذمہ داری خاوند پر ہے ہم ان شاء اللہ اپنی اگلی کتاب ’ازدواجی خوشیاں۔۔۔ سب کے لیے‘ میں مردوں کو بھی بتائیں گے کہ زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے

تاہم خواتین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے تجربات کی روشنی میں ہماری رہنمائی فرمائیں کہ گھریلو زندگی کو خوشگوار بنانے کے لیے خاوند کو کیا کرنا چاہیے۔ شادی سے پہلے خاوند اپنے دوستوں کی صحبت سے لطف اندوز ہوتا ہے شادی کے بعد بھی وہ ان کی صحبت میں وقت گزارنا چاہتا ہے اس سے اسے سکون ملتا ہے آپ اس کا برا نہ منائیں، رکاوٹ نہ ڈالیں، خاوند کو دوستوں کی صحبت سے لطف اندوز ہو کر ریٹیکس ہونے دیں وہ ریٹیکس ہوگا تو آپ کو زیادہ توجہ دے سکے گا۔

61۔ بعض مردوں کو یہ جنون ہوتا ہے کہ وہ اپنی بیوی کے ماضی کے بارے میں معلومات حاصل کریں آیا ماضی میں ان کی کسی کے ساتھ کوئی جذباتی یا جسمانی تعلق تو نہیں رہا ایسی معلومات حاصل کرنے کے لیے وہ انہیں قسمیں دیتے ہیں بعض انتہائی صورتوں میں ان کے سر پر قرآن مجید رکھ دیتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ کھلے دل اور وسیع ظرف ہیں اگر ان کی بیوی کا کسی کے ساتھ تعلق رہا تو وہ نہیں کریں گے بس ذرا ان کی تسلی ہو جائے گی اگر خدا نخواستہ آپ کے کسی کے ساتھ جذباتی یا جسمانی تعلقات رہے ہیں تو خدا کے لیے کسی سے بیان نہ کیجئے تعلقات کو خرابی سے بچانے کے لیے اسلام میں جھوٹ بولنے کی اجازت ہے۔ اگر آپ نے اس طرح کی کوئی بات تسلیم کر لی تو خاوند کتنا ہی فراخ دل، روشن خیال اور بے حس کیوں نہ ہو اس طرح اس کے دل میں نفرت کی گرہ پڑ جائے گی پھر وہ آپ کو اکثر طعنے دے گا ایسی شادی کا بچنا مشکل ہوتا ہے اگر آپ کے کسی قسم کے تعلقات رہے ہیں تو اللہ سے توبہ کریں، وہ معاف کرنے والا ہے۔ مگر آئندہ اپنے خاوند کی وفادار رہیں پھر یہ کہ مردوں کو سوچنا چاہیے کہ شادی سے پہلے کسی نہ کسی کے ساتھ ان کے تعلقات بھی رہے ہوں گے بہتر یہی ہے کہ ایک دوسرے کے ماضی کو نہ کرید جائے البتہ شادی کے بعد میاں بیوی کو ایک

دوسرے کا وفادار ہونا چاہیے اور دھوکا نہیں کھانا چاہیے۔ **Copyright noorclinic.com Book3 Page: 265**